

ماہنامہ

عبقری

نومبر 2013ء



فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	34	شہد 330 گرام	200/-
2	اکیر البدن	300/-	35	شوگر کورس	800/-
3	الرجی زور کورس	600/-	36	طاقتی گولیاں	1200/-
4	اصلاح معدہ پیچینج	440/-	37	طب نبوی سیر آپل	300/-
5	السرکورس	400/-	38	طب نبوی انمول میز پاور ڈر	120/-
6	بو اسیر کورس	500/-	39	طب نبوی حن و جمال کریم	300/-
7	برص بھلیمبری کورس	500/-	40	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	بے اولادی کورس	2500/-	41	فمنس پیچینج	600/-
9	بے اولادی پاؤڈر	500/-	42	فمنس فولاد ٹانگ	120/-
10	بنفشی قہوہ	120/-	43	فتاری گولیاں	200/-
11	پیٹاب کنڈول کورس	400/-	44	کان شفاء	70/-
12	پتھری ڈائیا سیر کورس	800/-	45	کولیسرول سے نجات (کورس)	600/-
13	پوشیدہ کورس	600/-	46	کرنٹ مالش	500/-
14	ٹھنڈی مراد	120/-	47	کمر بوجڑول اور پٹھول کا در کورس	800/-
15	ٹھنڈک پیچینج	500/-	48	کراماتی تیل	200/-
16	جوبہر شفاء مدینہ	150/-	49	گلیاں رولیاں نیمہ سے نجات کورس	500/-
17	چلڈرن سیرپ	120/-	50	گیس بدھشی تجیر کورس	600/-
18	خون صفاء پاؤڈر	120/-	51	قد دراز کورس	500/-
19	خون افزاء ٹانگ	120/-	52	قبض کشا	120/-
20	دیسی کریم	500/-	53	مرہم سکون	70/-
21	دردی ہرمل لیسپ	80/-	54	موٹاپا کورس	600/-
22	دم والا شہد دوائی	900/-	55	مشروب عبقری افزاء	180/-
23	ڈیپریشن پیچینج	490/-	56	مردی جواہراتی	1100/-
24	روحانی پچی	20/-	57	معدن مراد	1100/-
25	روحانی عطر	240/-	58	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
26	روشن دماغ ٹانگ	250/-	59	ناک شفاء	100/-
27	زرغوانی نقرائی	2200/-	60	نفاٹا گولیاں	1000/-
28	ستر شفا میں	250/-	61	ہاشم خاص پاؤڈر	200/-
29	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	62	ہیپا ٹائٹس کورس	800/-
30	سچا مچھن	70/-	63	ہارمون شفاء	300/-
31	مد اہبار حن و فوہوروتی پیچینج	840/-	64	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
32	شفاء حیرت سیرپ	120/-	65	ہیپا ٹائٹس نجات سیرپ	120/-
33	شہد ایک کلو گرام	600/-	66	یورک ایڈ نجات کورس	600/-

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طاعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی اسی کا اعتبار ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پر اعتماد فرمائیں۔

مجھے ظائف سے غیبی مدد کیسے ملی؟ ایک نیا شاندار شاہکار **قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، پڑھنا نہ بھولیں!** گھریلو الجھنیں، جادو و جنات اور الجھے گھریلو حالات کا یقینی حل ایسے وظائف کا بہترین مجموعہ بے شمار گھرانے اجڑتے اجڑتے بس گئے اور ان میں چین و راحت آگیا، ناممکن مشکلات ایسے حل ہوئیں کہ خود عمل کرنے والے حیران رہ گئے۔ گھریلو الجھنوں سے پریشان گھرانوں کیلئے ایک تحفہ۔ ابھی سے اپنی کاپی بک کروائیں۔ قیمت:- 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ کی تالیفات

150/-	76	شہد کے کمالات	200/-	1	الجھے لوگ سلجھیں اصول
250/-	77	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	150/-	2	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس
250/-	78	شافی دو ایک شافی علاج	180/-	3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج
250/-	79	شاہی شہر زندگی میں خوشی گزارنے کے راز	170/-	4	آزمودہ گھر بطور معالج
200/-	80	شوگر کا کامیاب علاج	250/-	5	آداب معرفت
250/-	81	شاندار زندگی گزارنے کے جامد اصول	180/-	6	آسان نیکیوں کے جہت انگیز فضائل (اردو و پنجابی)
120/-	82	شفاف بخش خیالات کی تشریح سازی نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-	7	1947ء کے مظالم کی تباہی ٹوڑ دینے والے نبی زبانی
250/-	83	شہید پاکستان	350/-	8	اقوال اولیاء
200/-	84	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-	9	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس
200/-	85	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	10	ایک روحانی ماحول کی خفیہ ڈگری
200/-	86	صحت مند ماحول نبوی طریقے اور جدید سائنس	180/-	11	انجمنیت صبر اور اذان کے کرشمات
150/-	87	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	150/-	12	بدرتین فضائل کا بہترین علاج
250/-	88	سوئی ازم سے روشنی کا سفر	160/-	13	بدرتین پریشانیوں کیلئے لکھنے لکھنے والے وظائف
160/-	89	سوئی ازم اور قبولیت دعا	160/-	14	بیماریوں کے سلسلے میں کبھی کبھی؟
350/-	90	سوئی ازم کے روشن ستارے	250/-	15	بڑوں کی زندگی کے انکشافات
160/-	91	سوئی ازم اور باطنی سکون	200/-	16	پاپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس
160/-	92	سوئی ازم اور تفسیر قرآنی الٹ	250/-	17	سب سے بڑی زندگی سے خوشگوار زندگی تک
150/-	93	ٹہنی تجربات و مشاہدات	120/-	18	پتھری کا علاج نبوی اور جدید سائنس
200/-	94	مامل کامل بننے کے راز	120/-	19	پریشانیوں کی تباہی گزارنے کے گہری طریقے اور جدید سائنس
200/-	95	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-	20	پٹھوں کی صحت و قدرتی
300/-	96	عورت اسلام اور جدید سائنس	120/-	21	پر سکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس
250/-	97	غلطیوں کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	120/-	22	پر سکون زندگی نبوی طریقے اور جدید سائنس
200/-	98	فیضان سنت اور جدید سائنس	180/-	23	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس
120/-	99	قدرتی ٹانگ اور علاج نبوی	200/-	24	تجدرتی کورس راز دان ٹانگ
200/-	100	کامیاب شادی کے ستر اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	300/-	25	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس
200/-	101	کمالات اولیاء	200/-	26	توبہ کے کمالات
140/-	102	کمزور شخصیت	200/-	27	نیش کا سائنسی اور روحانی علاج
70/-	103	کمزور شخصیت	250/-	28	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنس تحقیقات
600/-	104	کالی سنا کا لاجا باد و وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات	300/-	29	پٹھوں میں بھٹکتے بھٹکتے کی تباہی کا شاہکار
200/-	105	کشت اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	250/-	30	نبی زندگی اسلام اور جدید سائنس
180/-	106	کامیاب مامل بننے	300/-	31	جاویدوں کے نوکے چشم دید واقعات
2500/-	107	کھنڈرات سے نئی فائدہ آتی بیاض	150/-	32	نبی کا سیرنگ نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس
120/-	108	کولیسرول کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-	33	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟
400/-	109	گھریلو الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	180/-	34	جادو جنات کے پراسرار خفاقات اور آزمودہ روحانی علاج
150/-	110	گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج	400/-	35	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس
400/-	111	گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے	10/-	36	جنات کی پوریان روکنے کا فیصلہ عمل
200/-	112	گھریلو الجھنوں میں ایسی سکون اور خوشیوں کا راز	300/-	37	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)
150/-	113	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور فزائی علاج	150/-	38	جامد ارواحی شاندار بڑھاپا
100/-	114	گلکاری سے پرہیز گاری تک	200/-	39	جنات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس
170/-	115	مہلک دواؤں میں نبوی دواؤں اور جدید سائنس	120/-	40	جیل کا جہنم
250/-	116	میرے پسندیدہ رازوں کا خزانہ	300/-	41	جس جوانی اسلام اور جدید سائنس
10/-	117	ماملداری بنانے کا آزمودہ راز	300/-	42	حسن و صحت کیلئے انمول ٹانگ
150/-	118	موت کے سائنسی و روحانی انکشافات	400/-	43	حسن لازوال کی قائل جہادیاں
200/-	119	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (پاس نبوی)	250/-	44	حکماء کی زندگیوں کے نبی پیچڑ
500/-	120	مجھے شفا کیسے ملی؟	200/-	45	حیرت انگیز ماحول ناممکن نہیں
180/-	121	معرفت کے ستارے	250/-	46	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ
400/-	122	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	80/-	47	حم اور ہضم کے کرشمات
400/-	123	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	450/-	48	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی پیچڑ
400/-	124	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	250/-	49	خواتین کے حسن و جمال کے خفیہ راز
400/-	125	معالجات نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-	50	خطبات عبقری (جلد اول)
360/-	126	معاشرت نبوی اور جدید سائنس	300/-	51	خطبات عبقری (جلد دوم)
300/-	127	معالجات نبوی اور جدید سائنس	300/-	52	خطبات عبقری (جلد سوم)
250/-	128	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	210/-	53	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق
200/-	129	ماں کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	10/-	54	دواؤں خزانے (اردو)
200/-	130	مہلک خدائیں نبوی خدائیں اور جدید سائنس	10/-	55	دواؤں خزانے (انگریزی)
170/-	131	ماہرین خاندانی مشکلات کا پرتا روحانی علاج (جدید یا پیش)	200/-	56	ذہنی نشانیوں سے نجات پانے والے
250/-	132	مولانا طارق جمیل شخصیت و کمال	180/-	57	روحانی دنیا کے انوکھے عجیب
200/-	133	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-	58	رنگ برنگ سیریاں دواؤں کی غذا بھی شفا بھی
200/-	134	مہلک خدائیں نبوی طریقے اور جدید سائنس	10/-	59	روحانی مسائل کے کرشمات
150/-	135	مشاہیر کی آپ بیتیوں	200/-	60	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی نوکے
200/-	136	ماہرین نوجوان اور ویران جوانی	10/-	61	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ
150/-	137	منہا پے سے نجات علاج نبوی اور جدید سائنس	350/-	62	روحانیت جادو اور دم
80/-	138	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	250	63	روحانی پاکیزگی
10/-	139	سوئی ازم کے کرشمات	10/-	64	سورہ یسین کے کرشمات
300/-	140	نصیحتیں عیب سے بچنے کے لیے	10/-	65	سورہ یسین کے کرشمات (انشاء اللہ) پٹا نہیں
200/-	141	نوجوانوں کی جسمانی و نفسیاتی علاج نبوی اور جدید سائنس	400/-	66	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)
300/-	142	نبوی دستور خواندہ صحت و تندرستی کے راز اور جدید سائنس	400/-	67	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)
200/-	143	نوجوانوں کے جسمانی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	400/-	68	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)
150/-	144	نجات قرآنی اور جدید سائنس	400/-	69	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)
200/-	145	ندامت کے آئینہ	300/-	70	سنت نبوی اور جدید سائنس (انکشاف و اہم 1)
200/-	146	ندامت جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	300/-	71	سنت نبوی اور جدید سائنس (انکشاف و اہم 2)
10/-	147	وضو کے تین گھنٹہ کے کرشمات	250/-	72	مد اہبار حسن کی شان غذائیں
120/-	148	ہیپا ٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	10/-	73	ستر وظائف سے زندگی آسان
150/-	149	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	10/-	74	شجر و طبیب کاوری و جوری
180/-	150	بارش ایک سے چاروں کی روحانی اور سائنسی ترکیب	250/-	75	شفقت تائیں بکھرے سوئی انمول یادیں

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
26	بجو! شیطان کو بھگاؤ سنت کے مطابق کھانا کھاؤ	2	انبیاء اور صدیقین آپ بھی رشک کر سکتے ہیں حال دل
27	نماز اور سورۃ اخلاص نے جن کی تجلیں نکلوا دیں	3	زندگی اعمال پر لا کر سکون پائیے
28	ادھر زندہ مٹی کی ناگلیں کاٹیں! ادھر اپنے بچے کی ناگلیں فٹ	4	غصہ سے بچنے کی نبوی تدبیریں
29	قارئین کے سوال: قارئین کے جواب	5	ضد ہی اور ہٹ دھرم بچے کا آسان ترین نفسیاتی علاج
30	آپ کا خواب اور روشن تعبیر	6	قرآن کریم کے حیرت انگیز اثرات و برکات
31	تکبر نے گھر و جن بانیہ ادب خاک میں ملا دیا	7	خوف کی بیماری میں مبتلا افراد کیلئے نوکھلا علاج
32	خواتین پوچھتی ہیں؟	8	سردی کی اونچی اداؤں میں بہترین غذائیں
33	سستی ترین بزیوں سے مٹتی ترین پیاریوں سے نجات	9	ہر مصیبت و بلا سے چھٹکارا کی خاص عبادتیں
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں	10	شاء عبدالحق عجد اونی کے روحانی وظائف
36	سفید بال کا لے اور کار کے بال مضبوط کرنے کا راز	11	جائزوں کی سردی میں مچھلی کھائیں جان بنائیں
37	نیک بیوی نے نسلیں سنواریں	12	طبی مشورے
38	جنات کا پیدائشی دوست	14	موسم سرما میں جن کی حفاظت اب کوئی مسئلہ نہیں!
40	دینی خدام کو ایک قیمتی وصیت	15	استحان میں بار بار فیل ہونے والوں کیلئے وظیفہ خاص
41	لا جواب و وظیفے کے مثال آزمودہ نسخے	16	دیر سے شادی ہونے کی مختلف وجوہات
42	کامیاب گھریلو زندگی بسر کرنے کے راز	17	دین عقل کا نام ہے یا عقل کا اور جدید سائنسی تحقیقات
43	غیر مسلموں کی عبادت گاہیں ان کے حقوق اور ہمارے ذمہ داریاں	18	اپنی طاقت و دواؤں سے نہیں نورزش سے بڑھائیں
44	بڑا ٹیٹا ادویات، شرات الاٹش اور الٹی جات کوخت نقصان پہنچاتی ہیں	19	جھوٹا وکیل سچا ہوتے ہی جج بن گیا
45	لا علاج ترین جادو کا کامیاب ترین علاج	20	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
46	عقبی اور عقبی کی ادویات آپ کے شہر میں	22	ہائی بلڈ پریشر سے ہمیشہ کیلئے نجات کا آزمایا نسخہ
47	مایوس! لا علاج حریضوں	23	مایوس بے اولاد جوڑوں کیلئے امیدی کرن
	کیلئے آزمودہ ادویات اور علاج	24	نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ نفسیاتی علاج
		25	جادو کا ٹوڑ جانا خواہش پیاریوں! انھوں سے چھٹکارا

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں/ ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں/ زمرہ سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عقبی ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عقبی جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے کبھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عقبی لوگوں کی دفتر تک پہنچانی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے برتن جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عقبی کے دفتر چلیں گا کیوں شکر!

(رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ)

خط و کتابت کا پتہ: ”عقبی“ مرکز روحانیت و امن 78/3

عقبی اسٹریٹ نزد قریطہ مسجد مزنگ چوگی لاہور

فون/ فیکس 042-37552384, 37597605, 37586453

عَبْقَرِی حَسَنِیَّہ فَبَا یَّی الْآءِ رَبِّکُمْ تَکْذِبُہِ الْقُرْآنُ

حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ جویری عقبی مجدد و نبی، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پہلوت) حضرت علامہ لاہوتی پراسرار

ماہنامہ عبقری

جلد نمبر 8 نومبر 2013ء محرم الحرام 1435 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری

نومبر 2013ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (ایڈیٹر)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، نجل الہی شمس میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 40 روپے سالانہ 625 روپے بیرون ملک سالانہ 62 امریکی ڈالر

حضرت حکیم صاحب کا درس اپنے شہر میں چاہتے ہیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا درس دنیا کے 130 ممالک میں براہ راست سنا جاتا ہے۔ اس درس سے اللہ کے فضل و کرم سے لاکھوں لوگ راہ بغاوت سے راہ معرفت پریشانیوں سے آسودگی مایوس زندگی سے پرسکون زندگی میں آچکے ہیں۔ منسلک قارئین کی طرف سے شہر میں درس کا تقاضا ہے، حکیم صاحب کا ہر شہر میں جانا ناممکن نہیں۔ کوشش ہے کہ 2014ء میں حضرت حکیم صاحب مختلف شہروں میں جائیں اس لیے لوگوں کے بار بار کے اصرار اور تقاضے کو سامنے رکھتے ہوئے ”کیا آپ حضرت حکیم صاحب کا درس چاہتے ہیں“ کیلئے خط لکھیں جس میں نام، پتہ، ٹیلیفون نمبر اور جس جگہ بیان کرنا چاہتے ہیں کا ایڈریس لکھ کر بھیجیں۔ ہم مشورے سے شہر کا انتخاب کریں گے۔ یہ شیڈول آئندہ انشاء اللہ 2014ء کیلئے ہوگا تاکہ تمام شہروں کی نمائندگی کی جائے۔ (ادارہ عقبی)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عقبی کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہو جائینگے اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ صرف اطلاع کریں مگلوں کا انتظام ہم خود کریں گے یا پھر آپ ازراہ کرم ارسال فرمادیں۔ نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لینے آنیوالے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

نقشہ: مزنگ چوگی نئی تعمیر شدہ قریطہ مسجد کے ساتھ عقبی اسٹریٹ

کے آخر میں عقبی کا دفتر ہے۔

دس قابل تعریف چیزیں

فقہ ابواللیث فرماتے ہیں کہ صلہ رحمی میں دس چیزیں قابل تعریف ہیں۔ اول: اس میں اللہ جل شانہ کی رضا و خوشنودی ہے کہ اللہ پاک کا حکم صلہ رحمی کا ہے۔ دوم: رشتہ داروں پر مسرت پیدا کرتا ہے اور حضور ﷺ کا پاک ارشاد ہے کہ افضل ترین عمل مومن کو خوش کرنا ہے۔ سوم: اس سے فرشتوں کو بھی بہت مسرت ہوتی ہے۔ چہارم: مسلمانوں کی طرف سے اس شخص کی مدح اور تعریف ہوتی ہے۔ پنجم: شیطان کو اس سے بڑا رنج و غم ہوتا ہے۔ ششم: اس کی وجہ سے عمر میں زیادتی ہوتی ہے۔ ہفتم: رزق میں برکت ہوتی ہے۔ ہشتم: مردوں کو اس سے مسرت ہوتی ہے کہ باپ دادا جن کا انتقال ہو گیا۔ ان کو جب اس کی خبر ہوتی ہے تو ان کو بڑی خوشی اس سے ہوتی ہے۔ نہم: آپس کے تعلقات میں اس سے قوت ہوتی ہے جب تم کسی کی مدد کرو گے اس پر احسان کرو گے تمہاری ضرورت اور مشقت کے وقت میں وہ دل سے تمہاری مدد کرنے کا خواہش مند ہوگا۔ وہم: مرنے کے بعد تمہیں ثواب ملتا رہے گا کہ جس کی بھی تم مدد کرو گے تمہارے مرنے کے بعد وہ ہمیشہ تمہیں یاد کر کے دعاؤں خیر کرتا رہے گا۔

عرش کے سایہ تلے کون لوگ ہونگے؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن رحمن کے عرش کے سایہ میں تین قسم کے آدمی ہوں گے۔ ایک صلہ رحمی کرنے والا کہ اس کیلئے دنیا میں بھی اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے رزق میں بھی وسعت کی جاتی ہے اور اس کی قبر میں بھی وسعت کردی جاتی ہے۔ دوسرے وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو اور وہ اولاد کی پرورش کی خاطر ان کے جوان ہونے تک نکاح نہ کرے تاکہ ان کی پرورش میں مشکلات پیدا نہ ہوں۔ تیسرے وہ شخص جو کھانا تیار کرے اور یتیم و مساکین کی دعوت کرے۔ اللہ کے ہاں محبوب قدم: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ دو قدم اللہ کے یہاں محبوب ہیں ایک وہ قدم جو فرض نماز ادا کرنے کیلئے اٹھا ہو اور دوسرا وہ قدم جو کسی محرم کی ملاقات کیلئے اٹھا ہو۔

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

محبت کی شادی کے بعد

حال دل ایڈیٹر کے قلم سے

روز بے شمار کبھی لوگ مجھے ملتے ہیں، سکھی میرے پاس کیوں آئیگی؟ میرے پاس تو صرف اور صرف کبھی لوگ آتے ہیں اور آ کر اپنے غم کی کہانیاں سناتے ہیں، ایک غم جو مسلسل میرے سامنے بار بار آ رہا ہے وہ ہے محبت کی شادی، یہ محبت کی شادی آخر ناکام کیوں ہوتی ہے؟ اور محبت کی شادی کے بعد جھگڑے کیوں شروع ہو جاتے ہیں؟ قارئین! جتنا لُج، علم، معلومات، مطالعہ اور ریسرچ بڑھتی جا رہی ہے، اتنا گھریلو زندگیاں ناکام اور مسلسل ناکامیوں کی طرف بڑھتی جا رہی ہیں۔ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ بچے اور بچیاں اس کام میں لگ جاتے ہیں جو کام پہلے بڑے کرتے تھے۔ پہلے بھی لڑکی کو لڑکے نے دیکھا نہیں ہوتا تھا بس اس وقت دیکھتا جب شادی ہو کر اس کے گھر میں دلہن آ جاتی تھی اور زندگی بہت اچھی گزرتی تھی۔ ہلکی پھلکی اگر گھر میں کوئی نوک جھونک ہو بھی جاتی تھی تو ایک دودن میں ختم ہو کر پھر زندگی کے قدم رواں دواں ہو جاتے تھے۔ لیکن اب عالم یہ ہے کہ ایک دوسرے کیلئے جینے مرنے کی قسمیں اور بعض اوقات خودکشی کی کوششیں اور پھر خودکشی ہو بھی جاتی ہے پھر شادی ہونے کے بعد مسلسل جھگڑے، ناچاقیاں، پریشانیاں اور پھر اس کا اثر نسلوں پر پڑتا ہے۔ وہ مائیں جو بڑی چاہتوں اور محبت سے اپنے بیٹوں کو پالتی ہیں، وہی مائیں خون کے آنسو رو کر علاج بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور والد محبت کا غم لیے قبروں میں چلے جاتے ہیں۔ بس نقصان یہاں سے شروع ہوا ہے کہ جو کام بڑوں نے کرنا تھا وہ چھوٹوں نے کرنا شروع کر دیا۔ مجھے ایک صاحب بتانے لگے ایک پرانی فلم مغل اعظم آئی تھی۔ اس فلم کے دیکھنے کے بعد بے شمار لڑکیاں اپنا گھر چھوڑ کر آشنائوں کے ساتھ چل نکلیں۔ یہ اس وقت کی کہانی ہے جب فلم دیکھنے کیلئے صرف سینماؤں کا رخ کرنا پڑتا تھا اور جب گھر خود سینما بن جائے اور نسلوں کے اندر ایک ایسی سوچ پیدا ہو جائے کہ انہوں نے اپنی شادی کا انتخاب خود کرنا ہے، اپنے جینے مرنے کی کہانی خود بنانی ہے تو اس وقت پھر یہ گھریلو ناچاقیاں، گھریلو عذاب کی شکل میں اللہ کی طرف سے مسلط کر دیا جاتا ہے۔ ایک تجربہ بتاتا ہوں، غور سے پڑھیے گا، سنیے گا اور دل کی گرہ میں اس کو باندھ لیجئے گا۔

جو بیٹا اور بیٹی والدین کو پریشان کر کے، مجبور کر کے اپنی پسند کی شادیاں کرتے ہیں اور آخر کار والدین خون کے آنسو بہا کر، مجبور ہو کر اس شادی کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ چاہے وہ بعد میں سارے جہان میں کہتا پھرے کہ میری شادی والدین کی پسند کی ہے والدین کی اس ناپسندی کا عذاب اللہ اس کو گھریلو ناچاقیوں اور گھریلو الجھنوں کی صورت میں دیتا اور اس کی ساری زندگی عذاب بن جاتی ہے۔ پھر وہ اس عذاب سے خلاصی پانے کیلئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں لیکن پھر بھی سکون نہیں ملتا اور زندگی سسکتے اور الجھتے گزر جاتی ہے۔ انوکھی بات یہ ہے کہ ان میں سے کچھ چند ہوں گے یا کوئی ایک ہوگا جو یہ کہے گا یہ مجھے نافرمانی کی سزا ملی ہے ورنہ ساری زندگی ایک دوسرے سے شکوے کرتے، معاشرے اور زمانے کا شکوہ کرتے کرتے یوں ہی زندگی تمام ہو جاتی ہے۔ میری درخواست ہے اپنے رشتے کے معاملات اپنے والدین پر ڈال دیں اور دل ہی دل میں اللہ سے دو نفل پڑھ کر اعمال کر کے دعا کریں یا اللہ! آسمان سے ہمارے لیے وہ خیر کے فیصلے اتار جو میرے لیے بہتر ہوں۔ اللہ میں اپنی پسند نہیں میں تیری پسند چاہتا ہوں جو تو میرے لیے پسند کر دے پھر اگر زندگی میں کوئی جیون ساتھی مل جائے اس سے صبر سے، برداشت سے، درگزر سے کام لیتے ہوئے زندگی کے شب و روز گزاریں۔

بندہ ہے، آخر کسی نے پتہ بتا دیا اور ان کے گھر پہنچ گئے۔ معلوم ہوا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں وہ رونے لگے۔ کہنے لگے: حاجی صاحب ہمارے ہاں آئے تھے اور قیام کیا تھا ان کے قیام کرنے سے ہماری زندگیاں، ہمارے گھر کے نظام بدل گئے، ہمارا مزاج، ہماری معاشرتی زندگی بدل گئی۔ ہم نے سوچا ان محسن سے مل کر تو آئیں۔ کہنے لگے پھر ایسا کریں ہمیں اُن کی قبر پر لے جائیں اور قبر پر جا کر خوب روئے اور بیٹھے رہے، پڑھ کر ایصالِ ثواب کرتے رہے۔ کہنے لگے کہ ہم سب نے آج کے بعد طے کر لیا ہے کہ حاجی صاحب کو روزانہ کچھ نہ کچھ پڑھ کر ایصالِ ثواب کیا کریں گے۔ مجھے اُس وقت سلطان باہور رحمۃ اللہ علیہ کا یہ مصرعہ یاد آیا کہ:

”قبر جنہاں دی جیوے ہوئے“

یہ وہ قبر ہے جو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بن گئی۔ قبر بھی اللہ کی مخلوق کو پیغام پہنچانے کا ذریعہ بن گئی، لوگوں کو اعمال پر لانے کا ذریعہ بن گئی اس قبر والے کو ہم پڑھ کر بخشیں گے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہم 8 فروری 2010ء سے آپ کا درس سننے بیچ خانہ میں آ رہے ہیں، بس درس سے ہمیں تو اللہ سے مانگنے کا طریقہ آ گیا، ہم باقاعدگی سے درس میں آتے ہیں اور درس میں بتائے گئے وظائف کرتے رہتے ہیں۔ ہمارے گھر میں پہلے ٹی وی بہت دیکھا جاتا تھا لیکن اب ہمیں گانوں باجوں سے نفرت ہو گئی، ہماری مشکلات آسان ہونے لگیں، میرے جسم میں درد رہتا تھا، درس میں آنے کی برکت سے اور آپ کی دعاؤں سے ٹھیک ہو گیا۔ پہلے میں خوب فیشن کرتی تھی لیکن اب سر سے دوپٹہ اتارنے کو دل نہیں کرتا۔ جب میں بہت زیادہ پریشان ہوتی ہوں تو آپ کا درس سی ڈی پر لگا کر سن لیتی ہوں، آپ درس میں وظائف دیتے ہیں اور اچھے وقت کی امید دلاتے ہیں، بس پھر ہم میاں بیوی خوش خوشی آپ کی باتیں کرتے اور درس میں سننے واقعات کو ڈسکس کرتے ہیں اور روزانہ یقین سے وظائف کرنے لگتے ہیں، آپ کا درس روحانیت وامن ہمارے لیے کسی تحفے (باقی صفحہ نمبر 26 پر)

انوکھے روحانی وظائف اور از ولایت پانے کیلئے

خطبات عمقری اول، دوم، سوم کا مطالعہ کریں۔

میں بعض اوقات بس میں بیٹھتا ہوں تو دیکھتا ہوں سودا بیچنے والا پہلے دعا دیتا ہے کہ یا اللہ! بس اپنے مسافروں اور عملے سمیت با حفاظت اپنی منزل پر پہنچے پھر شعر پڑھتا ہے، انگوٹھیوں سے بس کا پائپ بجاتا ہے اور لوگوں کو متوجہ کرتا ہے۔ میں اُس کو دیکھ رہا تھا۔ میں اپنے آپ سے مخاطب ہو کر کہتا ہوں کہ: دیکھو وہ اپنا سودا کیسے بیچ رہا ہے۔ طارق! تیرے پاس کملی والے سَلَّی اللہ علیہم کھرا اور سچا سودا ہے، کملی والے سَلَّی اللہ علیہم بھی سچے ان کا سودا بھی سچا۔ کوئی شک نہیں، تو میں نے کہا طارق! تو نے اپنا سودا بیچا ہی نہیں۔ خواتین کملی والے سَلَّی اللہ علیہم کا سچا سودا خوب بیچ سکتی ہیں، کیونکہ انہوں نے ملتے ہی ڈیزائن نمونے ایک ایک چیز پر بات کرنی ہے۔ ہمیں یاد نہیں

درس روحانیت وامن

قبر جنہاں دی جیوے ہوئے

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

ہفتہ وار درس سے اقتباس

رہے گا کہ فلاں نے کسی ڈیزائن کا کپڑا پہنا ہوا تھا، مردوں کو اکثر یاد نہیں رہتا کس ڈیزائن کا کپڑا تھا، کونسا فیشن تھا، کیسا انداز تھا۔ مگر خواتین کو بخوبی یاد ہوتا ہے۔ ہر چیز یاد ہوتی ہے۔ یہ اللہ والی اگر طے کر لیں کہ ہم نے کملی والے سَلَّی اللہ علیہم، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نظام کو پورے عالم میں پھیلانا ہے اور مخلوق خدا کو اللہ والا نظام دینا ہے اور اللہ والی ترتیب دینی ہے اور اُن کو اعمال پر لگانا ہے پتہ نہیں ہماری قبر کی روشنی کا کون ذریعہ بن جائے۔

قبر جنہاں دی جیوے ہوئے: ہمارے پڑوس میں ایک حاجی غلام رسول کمبوہ صاحب رہتے تھے۔ اس وقت میرا بچپن تھا ہمارے ہاں مسجد بن رہی تھی۔ حاجی صاحب کہتے تھے کہ اگر تو مسجد کی تین اینٹیں اٹھا کر رکھے گا تو اللہ تیرے تین درجے بلند کرے گا۔ میں تیس اینٹیں اٹھا دیتا تھا، اس طرح کی باتیں ان کا معمول تھا وہ اپنے کاروباری سلسلے میں عمومی طور پر ایک جگہ سے دوسری جگہ آتے جاتے رہتے تھے۔ شپ برات کو ساری رات عبادت کی اور صبح وصال فرما گئے۔ انکے وصال کے بعد شہر میں کچھ لوگ اور آئے اور ڈھونڈنے لگے کہ اس نام کا

اللہ والا! کسی نہ کسی بندے کو کسی عمل میں لگا دیں، کسی کی بھلائی کا ذریعہ بن جائیں، چراغ بن جائیں، کونسا نہ بنیں کیونکہ کنواں کہتا ہے تو میرے پاس چل کر آ، لیکن بارش کہتی ہے نہیں میں آتی ہوں بارش وہاں بھی برسے جہاں فائدہ نہ ہو۔ بارش پتھروں پر بھی برسے۔۔۔ پتھروں پر کہاں کھیتیں اُگیں گی؟ زرخیز زمین پر برسے تو زرخیزی بڑھے، بنجر پر برسے تو بنجر شاداب نہیں ہوتا لیکن درحقیقت ہر برسے والا بارش کا پانی ضائع نہیں جاتا، وہی پتھروں والا پانی اکٹھا ہو کر دریا، نہر کی صورت اختیار کر لیتا ہے جو زمینوں پر برستا ہے وہ پانی تو زمین پی جاتی ہے اور جو ہمارے پاس اور آپ کے پاس پہنچتا ہے وہ پتھروں پر برسے والا پانی ہوتا ہے۔ پتھروں پر برف باری ہوئی، بارش برسی پتھروں نے وہ پانی قبول نہ کیا اُنہوں نے اس پانی کو آگے بڑھا دیا پانی بہہ گیا وہ پانی اکٹھا ہوتا ہوتا میدانی علاقوں کی زمینوں تک پہنچا۔۔۔

کسانوں کے پاس پہنچا، اللہ نے اُس کے ذریعے سے فصلیں اُگا دیں۔ اللہ والا! خیال کرنا جب کوئی پتھر دل انسان مل جائے اور وہ آپ کی بات کو قبول نہ کرے تو اپنی بات کو ضائع نہ سمجھنا۔

تو ہو کسی بھی حال میں مولا سے لو لگائے جا قدرت و ذوالجلال میں کیا نہیں گزر گئے جا چین سے بیٹھے گا اگر کام کے کیا رہیں گے پڑ گونہ نکل سکے گا مگر بنجرے میں پھر پھڑائے جا اے جوش جنوں بے کار نہ رہ کچھ خاک اڑا ویرانے کی دیوانہ بھی بننا مشکل نہیں صورت تو بنا دیوانوں سی سچا سودا: ہمارے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک زمیندار دوست کے ہاں ویسے کی دعوت تھی، کہنے لگے: میں آپکو ویسے کی دعوت کا پیغام دینے آیا ہوں۔ میں نے کہا میں ضرور آؤں گا۔ دیہات میں ولیمہ تھا، گرمی بہت تھی، بیکری کی چھاؤں میں چار پائیاں بچھی ہوئی تھیں، ویسے کے انتظار میں ہمیں بٹھا دیا گیا۔ اب میری چار پائی کے ساتھ ایک دو اور دوست آ کر بیٹھ گئے۔ میں نے کہا: اب موقع ہے اپنا سودا بیچنے کا۔ نسوار والا بس میں نسوار بیچ کر جائے۔۔۔! کھانسی کی دوا بیچنے والا کھانسی کی گولیاں بیچ کر جائے۔۔۔! بام بیچنے والا سردرد کی بام بیچ کر جائے۔۔۔! سرمہ بیچنے والا آنکھوں کا سرمہ بیچ کر جائے۔۔۔! ان کا سودا کھرا یا کھوٹا جیسا بھی سودا تھا وہ بیچ کر گیا۔ میرے پاس کملی والے سَلَّی اللہ علیہم کا کھرا سودا ہے تو میں کیوں نہ بیچوں۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب

ایک موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہوں یہ غایت محبت کے الفاظ ہیں جس سے حضور ﷺ کی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت معلوم ہوتی ہے۔ آپ بے انتہائی اور صلہ رحمی کرنے والے تھے

نسب: آپ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلہ قریش سے تھا آپ کے والد کا نام نامی عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدالمطلب بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن خزیمہ بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان بن اوس اود بن المصعب بن المصعب بن سلمان السبت بن حمل بن قیدار بن اسماعیل علیہ السلام بن ابراہیم علیہ السلام۔

(الاصابہ ولاستیاب مطبوعہ دکن، ص: 499)

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کل گیارہ بھائی اور چھ بہنیں تھیں ان میں حقیقی بھائی ضرارہ بن عبدالمطلب تھے باقی بھائی علاقائی تھے۔ **خاندا نی وجاہت:** حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تمام بڑے بھائی بہادر اور سخی تھے ضرارہ بن عبدالمطلب جو حقیقی بھائی تھے نہایت سخی تھے حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے بہادر تھے ابوطالب بڑی شان کے مالک تھے عبدالمطلب کے بعد وہی سردار بنے غیر ان ایسے بہادر تھے کہ کوئی ان کے مقابلے میں نہیں آتا تھا۔ عبد اللہ والد ماجد آنحضرت ﷺ بہت خوبصورت اور ہمہ صفت موصوف تھے ابولہب بہت خوبصورت، المادر اور ذی وجاہت تھا۔ حارث بڑے بہادر اور بڑے فیاض آدمی تھے۔ الغرض حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تمام خاندان زمانہ جاہلیت میں معزز و ممتاز گنا جاتا تھا اور یہی لوگ سب کے حاکم اور رئیس تھے حج کے موسم میں تمام حجاج کو انہی کے یہاں سے کھانا اور پانی ملا کرتا تھا اور یہ لوگ نہایت سیر چشمی سے حجاج کی خدمت کیا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ کے مبعوث ہونے سے قبل ہی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اعلیٰ درجہ کے سخی تھے۔ آپ کی پیدائش: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ 566ء میں واقعہ فیل سے تین برس پہلے پیدا ہوئے اور آنحضرت ﷺ کی ولادت واقعہ فیل ہی کے سال ہوئی اس حساب سے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے عمر میں تین سال بڑے تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر پانچ سال کی ہوئی تو اتفاقہ طور پر کہیں گم ہو گئے چونکہ پہاڑی ملک تھا ان کی والدہ محترمہ کو بڑی فکر ہوئی انہوں نے اسی وقت نذرمانی کرا کر عباس مجھ کو مل گئے تو میں بیت اللہ پر حریر و دیباچ کا جو نہایت بیش قیمت کپڑا ہوتا ہے غلاف چڑھاؤں گی۔ نذر مانے کے بعد ہی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مل گئے تو ان کی والدہ ہی وہ اول پوری کی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہی وہ اول

عرب خاتون ہیں جنہوں نے بیش بہا کپڑے کا غلاف بیت اللہ کو پہنایا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ شامی خاندان سے تھیں اور بہت مالدار تھیں۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب سن تیز کو پہنچے تو علم انساب، علم تاریخ، علم ادیان کے علوم سیکھائے گئے چونکہ عرب میں یہ علوم عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے خصوصاً علم انساب کیونکہ حضرت ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام ہی کے زمانے سے برابر یہ خبر چلی آرہی تھی کہ عرب میں نسل اسماعیل ہی سے نبی آخر الزمان پیدا ہوں گے اس وجہ سے علم انساب کا بہت خیال تھا۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد عبدالمطلب اور ان کے آباؤ اجداد اپنے آپ کو ملت ابراہیمی پر بتلاتے تھے چنانچہ ان کی پرہیزگاری تمام قریش میں مشہور ہو گئی تھی یہی وجہ ہے کہ عبدالمطلب کے بعد جب حضرت عباس کی عمر گیارہ برس کی تھی اور باوجود یہ کہ اور بھی ان کے بھائی موجود تھے مگر قریش نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں علم شجاعت سخاوت سیادت خاندانی، صلہ رحمی دیکھ کر انہیں کر بیت اللہ کا محافظ منتخب کیا۔ (الاستیعاب فی معرفت الاصحاب، ص: 498، مطبع دائرة المعارف حیدرآباد دکن) اور سب نے بالاتفاق یہ اعلان کیا کہ اگر کوئی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا نہ مانے گا تو اس کو ساری قوم کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہو جانا چاہیے۔ چنانچہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیشہ بیت اللہ کی حفاظت میں اپنے وقت کو صرف کیا کرتے تھے اور آپ نے اس قدر اچھا انتظام کیا کہ کسی کی مجال نہ تھی کہ کوئی شخص بیت اللہ میں بیٹھ کر کسی کی ہجو یا غیبت کر سکے اگر کوئی ایسا کرتا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوراً اس کو تنبیہ فرما دیا کرتے تھے اور ان کے حکم کے آگے سب کی گردن خم ہو جاتی تھیں۔ (کامل ابن الشیخ: 1، ص: 9) بیت اللہ کی حفاظت کے علاوہ اور بھی کئی خدمتیں بیت اللہ کی رمی تھیں جن کی وجہ سے متولی کعبہ ہمیشہ عظمت اور بزرگی کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے وہ خدمت حسب ذیل ہیں:-

سقاۃ: حجاج کو پانی پانے کی خدمت، رفاہ: حجاج کو کھانا کھلانے کی خدمت، حجامۃ: خدا کے مقدس گھر کی درباری، عودہ: دارالندوہ میں صدر انجمن کا استحقاق۔ لوا: لڑائی کے وقت علمبرداری کی خدمت۔ قیادت: جنگ کے وقت لشکر کی سپہ سالاری۔

عہدہ رفاہ: عہدہ رفاہہ کا منصب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جد امجد جناب ہاشم کے سپرد تھا ان کے بعد ان کے بیٹے

عبدالمطلب سے متعلق رہا اور عبدالمطلب کے بعد کچھ سال ابوطالب نے اس کو انجام دیا اور جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سن بلوغ کو پہنچے تو ابوطالب نے یہ خدمت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کر دی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خدمت کو ایسے اعلیٰ درجہ کی فیاضی اور سخاوت سے انجام دیا کہ لوگ حیران ہو گئے۔ **عہدہ سقاۃ:** اس کا منصب بھی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جد امجد جناب ہاشم کے سپرد تھا ان کے بعد جناب عبدالمطلب پھر ابوطالب اس کو انجام دیتے رہے مگر ابوطالب نے یہ عہدہ بھی اپنی زندگی ہی میں اپنے بھائی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منتقل کر دیا۔

تعمیر کعبہ: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر جب سولہ سال کی ہوئی تو خانہ کعبہ کو اتفاقہ طور پر آگ لگ گئی جس کی وجہ سے عمارت سہار ہو گئی قریش نے جمع ہو کر اس کو بنانا شروع کیا تو ہر شخص کا رثواب سمجھ کر اس کی تعمیر میں حصہ لینے لگا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سب سے زیادہ اس میں حصہ لے رہے تھے۔ **حضرت عباس کا نکاح:** حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نکاح حضرت لبابہ الکبریٰ سے ہوا جو ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حقیقی بہن تھیں ابن سعد نے لکھا ہے کہ حضرت لبابہ الکبریٰ جن کی کنیت ام الفضل ہے یہ وہ پہلی خاتون ہیں جو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بعد مسلمان ہوئیں اور بہت سی حدیثیں ان سے مروی ہیں اور ان کے بطن سے چھ لڑکے حضرت فضل، حضرت عبد اللہ، حضرت عبید اللہ، حضرت قشعم، حضرت عبد الرحمن، حضرت معبد اور ایک صاحبزادی جن کا نام ام حبیبہ تھا پیدا ہوئیں۔ ان کے علاوہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اور بھی اولادیں تھیں کل دس لڑکے اور چار لڑکیاں تھیں سب سے آخر میں حضرت تمام پیدا ہوئے۔

جب آنحضرت ﷺ نے اعلان نبوت کیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر تینتالیس سال کی تھی حضور نبی کریم ﷺ نے تمام بنی ہاشم اور بنو عبدالمطلب کو جمع کیا چونکہ یہ حکم خداوندی تھا ”یعنی اپنے رشتہ داروں کو ڈرائیں“ اس لیے آپ ﷺ نے اپنے خاندان کے تمام افراد کو جمع کیا اور کھانے کی دعوت دی جس پر ابوطالب، حضرت حمزہ، حضرت عباس تو خاموش رہے مگر ابولہب نے کہا کہ کیا تم نے اس کام کیلئے ہم کو بلا یا تھا اور نازیبا الفاظ منہ سے نکالے جس کے جواب میں سورہ ہلب نازل ہوئی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے دل میں قبل الاسلام ہی سے حضور ﷺ کی حقانیت اور بزرگی گھر کر چکی تھی جب قریش نے بنو ہاشم کا بازیکٹ کیا تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آنحضرت ﷺ کیساتھ شعب ابی طالب میں چلے گئے اور سخت سختیاں اٹھائیں۔ جب قریش کی سختیاں بام عروج کو پہنچ

گئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کا ارادہ فرمایا مگر اپنے عم بزرگوار حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ لینے کی غرض سے ان کے پاس تشریف لے گئے کیونکہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے خیر خواہ اور ہمدرد تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عم میں اپنا راز آپ سے کہتا ہوں اس کو ظاہر نہ کیجئے کہ قریش سے کیسی سختیاں اور اذیتیں اٹھا رہا ہوں اب صبر کرتے کرتے دل سرد ہو گیا ہے ان کا راستی پر آنا بظاہر مشکل معلوم ہوتا ہے میں نے اکثر چاہا کہ جب مختلف قبائل حج کے واسطے آتے ہیں ان کے ساتھ چلا جاؤں اور وہاں جا کر اپنے دین کا اظہار کروں مگر کوئی نہ ملا ہاں البتہ بیثرب کے چھ آدمی آئے تھے وہ مسلمان ہو کر چلے گئے اور اب کے بارہ آدمی آئے ہیں اور مجھ سے بیعت کی ہے اور مسلمان ہو گئے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کے ساتھ چلا جاؤں؟

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ سن کر کہا: ”میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نیک مشورہ دیتا ہوں اور آئندہ ایسے امور میں ہمیشہ اچھے اور مناسب مشورے دیتا رہوں گا میری یہ رائے ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان بارہ آدمیوں کے ہمراہ نہ جائیں اس وجہ سے کہ مدینہ میں تقریباً دس ہزار کی آبادی ہے اور وہ آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہیں اور جس شہر میں اتنے آدمی ہوں اور پھر ان میں اختلاف بھی ہو ایسی حالت میں وہاں کے تھوڑے آدمیوں کے ساتھ جانا ٹھیک نہیں اور نہ یہ لوگ قابل اعتماد ہیں علاوہ ازیں آئندہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) واپس مکہ نہ آسکیں گے کیونکہ یہاں سے جانے کے بعد تو یہ لوگ کھلم کھلا آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان کے دشمن ہو جائیں گے۔ اب تو جب تک آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہاں ہیں میں جاں نثاری کیلئے تیار ہوں گریا دیکھیں پوری قوم کا مقابلہ ہے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے اہل بیت میں سے کسی کو ان کے ساتھ مدینہ روانہ کر دیں وہ وہاں جا کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نیابت کریں اور وہ لوگوں کو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کی طرف رغبت دلائیں اور جب وہاں کے لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کے گرویدہ ہو جائیں گے تو اس وقت وہاں جانا مناسب ہوگا اور اگر وہ لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دین کے گرویدہ نہ ہوں تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے قبیلے سے الگ نہ رہیں۔

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز بہت پسند آئی اور اسی پر کار بند ہوئے اور حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جو کے چچا زاد بھائی تھے ان کو ساتھ بھیج دیا۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جا کر وہاں تبلیغ اسلام کی اور آخر کار آپ کی کوششوں سے سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مشرف باسلام ہو گئے اور حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وجہ سے تمام بنی الاشہل مسلمان ہو گئے اور حج کے موقع پر اسی افراد مکہ آئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اطلاع حضرت عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کو دی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے پاس چلیں میں ابھی آتا ہوں اور یہ دیکھتا ہوں کہ وہ کیسے آدمی ہیں اور وہ لوگ قابل اعتماد ہیں کہ نہیں؟ شام کے وقت حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس مقام پر پہنچے جہاں مدینے والے منتظر تھے ابھی اس تک حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایمان ظاہر نہیں ہوا تھا حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ چاہتے تھے کہ ان مدینہ والوں سے اچھی طرح مضبوط عہد لیں پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے سپرد کر دیں۔

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہوئے اور یہ تقریر کی: ”اے اوس و خزرج کے سردار! تم سرداران قوم ہو اور تم لوگ سفر کی سختیاں اٹھا کر آئے ہو اس کا ہم کو خیال ہے تم سمجھ لو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا محتجبا ہے اور ساری خلقت سے مجھے عزیز ہے کسی شخص کو اس پر دسترس نہیں مگر قریش کی گستاخیوں سے ان کا دل ان لوگوں سے متغیر ہو گیا ہے اور ان کی بھی یہ مرضی ہے کہ تمہارے ساتھ چلے جائیں مگر یاد رکھو! یہ جب یہاں سے چلے جائیں گے تو قریش کا جو شرم و لحاظ ہے وہ نہیں رہے گا اور یہ لوگ سخت درجہ کی لڑائی پر آمادہ ہو جائیں گے۔ اگر تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بد عہدی کرو اور مدینے جا کر علیحدہ ہو جاؤ گے تو ابھی کہہ دو ایسا نہ ہو کہ انہیں یہاں سے لے جانے کے بعد اپنا وعدہ پورا نہ کر سکو اور ہمیں اپنا دشمن بنا لیں کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی قوم میں محترم و معزز ہیں ان لوگوں نے پورا عہد کیا اور کہا: اے عباس! ہم نے خدا کے لیے ان کو قبول کیا ہم ان پر اپنی جانیں قربان کریں گے لیکن ایک عرض ہماری بھی ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دشمنوں پر غالب آجائیں اور کسی کا خوف و اندیشہ نہ رہے تو ایسا نہ ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں چھوڑ کر چلے آئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر فرمایا کہ ایسا نہ ہوگا میں تمہارا اور تم میرے میرا جینا مرنا تمہارے ساتھ ہوگا میری قبر تمہاری قبروں میں ہوگی اور میرا گھر تمہارے گھروں میں ہوگا جن کے ساتھ تم لڑو گے میں بھی لڑوں گا جن سے تم صلح کرو گے میں بھی صلح کروں گا۔ یہ فرما کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور تقریر کی چندایام گزرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم باذن خداوندی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمارے لے کر مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے۔

دو ہجری میں کفار قریش مدینہ منورہ پر حملے کرنے کیلئے نکلے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ میں جانا نہیں چاہتے تھے مگر قبیلہ اقوام کے شدید اصرار پر بادل نخواستہ نکلے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم تھا کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بادل نخواستہ نکلے ہیں اور اس کا بھی علم تھا کہ وہ دل میں اسلام لا چکے ہیں اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں میں اعلان فرمادیا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو کوئی قتل نہ کرے۔ (ابن اثیر ج ۲ ص ۳۸)

کفار قریش کو جنگ میں شکست ہوئی اور ان کے ستر آدمی گرفتار ہوئے جن میں حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل تھے جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدینہ کی رقم مانگی گئی تو فرمایا کہ میرے پاس جو رقم تھی سب کی سب خرچ ہو گئی ہے صرف بیس اوقیہ سونا ہے جو بیچ گیا ہے وہ تمام سونا لے لیا گیا۔ اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ سونا جو چچی صاحبہ کے پاس آپ رکھ کر آئے ہیں وہ کہاں ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس کی خبر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسے ملی؟ یہ معاملہ تو شب میں بالکل خاموشی اور علحدگی میں ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی وقت جبرائیل علیہ السلام نے اطلاع دی تھی یہ سن کر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے باواز بلند کلمہ طیبہ پڑھا اور کہا کہ میں تو پہلے ہی سے مسلمان تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے برتاؤ سے واقف ہیں اور یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہے کہ قریش مجھے زبردستی کھینچ کر لائے ہیں۔

اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ معظمہ واپس چلے گئے اور وہیں قیام فرمایا مدینہ منورہ سے جو مسلمان عمرہ وغیرہ کرنے کیلئے جاتا ان کو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے پاس ٹھہراتے اور ان کی ہر طرح سے معاونت کرتے کسی کی مجال نہیں تھی کہ ان سے کچھ کہہ سکے اس کے باوجود حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ چاہتے تھے کہ مدینہ منورہ چلے جائیں اور برابر خط کے ذریعہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت طلب کرتے رہے مگر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ معظمہ فتح کرنے تشریف لے جا رہے تھے راستہ میں مقام ذوالحلیفہ پر حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے اہل و عیال کے لشکر اسلام سے مل گئے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اہل و عیال کو مدینہ منورہ روانہ کریں اور آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) ہمارے ساتھ رہیں اسی موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ہوں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) خاتم المرسلین ہیں۔ فتح مکہ کے بعد جب مسلمان جنگ حنین کیلئے نکلے تو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی ہمراہ تھے جنگ میں مسلمانوں کا لشکر بچھڑ گیا اور شکست ہو گئی تھی کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز پر سب جمع ہو گئے اور پھر فتح حاصل ہوئی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس جنگ میں انتہائی بے جگرگی سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور پوری جنگ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت و نگرانی کرتے رہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے پردہ فرما جانے کے بعد خلفائے راشدین نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بڑا اکرام کیا اہم معاملات میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشورہ لینے اور اس پر عمل کرتے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسوا غنیمت بحساب درجات تقسیم کرنے کا ارادہ فرمایا اور اس کے واسطے ایک رجسٹر بنایا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشورہ دیا کہ اول (باقی صفحہ 14 پر)

سفر میں پڑھیں سورہ قریش، پائیں ہر پریشانی سے نجات

میں مسلسل سورہ قریش پڑھتی رہی۔ سورہ قریش کی برکت سے اللہ نے میری مدد کی، ایک خاتون اچانک میرے قریب آ گئیں انہوں نے مجھے راستہ بتایا۔ میں پریشان ہوئی پھر فوراً خیال آیا کہ میں تو اللہ سے مدد مانگ رہی تھی یقیناً اللہ نے ہی مدد بھیجی ہوگی

مجھے جب بھی کوئی مشکل پیش آئی میں نے سورہ قریش پڑھی، میری مشکل الحمد للہ فوراً حل ہوئی ہے۔ ☆ مجھے اکثر کالج جانے کیلئے بس میں سفر کرنا پڑتا تھا، گورنمنٹ نے طلباء و طالبات کیلئے آدھے کرائے کی سہولت دے رکھی ہے۔ لیکن آدھا کرایہ لینے میں کنڈیکٹر کو کافی پریشانی ہوتی ہے اور وہ اکثر بدتمیزی بھی کرتے ہیں۔ میں گھر سے نکلتے ہوئے ہمیشہ سورہ قریش پڑھتی جاتی ہوں، اس کی برکت سے کنڈیکٹر بحث نہیں کرتے اور سیٹ بھی اچھی مل جاتی ہے سفر اچھا گزرتا ہے کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ ☆ ایک دن گلے میں شدید تکلیف کی وجہ سے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا، ڈاکٹر باری سے چیک کرتے ہیں، تکلیف کی وجہ سے انتظار کافی مشکل لگتا ہے۔ میں نے لگا تار سورہ قریش پڑھی جس کی برکت سے ڈاکٹر نے فوراً مجھے چیک کر لیا۔ ☆ ایک دن بس کا انتظار کرتے کرتے کافی دیر ہو گئی تھی بس تھی کہ آنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی مجھے گھر پہنچنے کی جلدی تھی اس لیے میں نے سورہ قریش پڑھنی شروع کی اس دن رش بہت ہی زیادہ تھا۔ میں سورہ قریش مسلسل پڑھ رہی تھی بس آئی لیکن جگہ نہیں تھی، سورہ قریش کی برکت سے اللہ نے کنڈیکٹر کے دل میں رحم ڈالا اور تھوڑی دیر بعد کنڈیکٹر نے خود سیٹ کی جگہ بنادی۔

☆ مجھے تعلیمی سلسلے میں اکثر سفر کرنا پڑتا ہے۔ میں اکلوتی ہوں، جب مجھے سفر کرنا ہو تو اکیلے ہی جانا پڑتا ہے کیونکہ والد صاحب کی جاب ہے اور والدہ بہت مصروف ہوتی ہیں۔ ایک دفعہ میں کوچ سے اتری مجھے ہاسٹل جانا تھا لیکن میں ہاسٹل کا راستہ بھول گئی، میں کافی پریشان ہوئی غلط سمت چل پڑی، پھر خیال آیا تو اندازے سے ایک دوسری سمت چل پڑی وہ راستہ بھی غلط تھا، میں مسلسل سورہ قریش پڑھتی رہی۔ سورہ قریش کی برکت سے اللہ نے میری مدد کی، ایک خاتون اچانک میرے قریب آ گئیں انہوں نے مجھے راستہ بتایا۔ میں پریشان ہوئی پھر فوراً خیال آیا کہ میں تو اللہ سے مدد مانگ رہی تھی یقیناً اللہ نے ہی مدد بھیجی ہوگی۔ پھر وہ خاتون چند قدم میرے ساتھ رہنمائی کیلئے گئیں اور میں ان کی رہنمائی کی وجہ سے بہت جلد اپنے ہاسٹل پہنچ گئی۔ میں نے حکیم

اسلام اور رواداری
ابن زبیر بھکاری
قسط نمبر 89
پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں
سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس باخلاق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکار ہیں ان کا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقسلا میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

صوفیائے کرام نے انسان دوستی کو بہت اہمیت دی ہے اس میں ان کے ہاں مذہب و فرقہ، قوم و نسل کی کوئی قید نہیں وہ بے لوث دینی انسانیت کی خدمت کرنا اگرچہ اس میں غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو بہت اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ ذیل میں چند اولیاء کرام کے چند اقوال اور تعلیمات نقل کی جاتی ہے جس سے آپ کو انداز ہوگا کہ صوفیائے کرام کے ہاں غیر مسلموں سے حسن سلوک کی کیا اہمیت ہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ میرا وجود اتنا بڑا کر دے کہ دوزخ میں صرف میرا وجود سما سکے اس میں کسی اور کے سامنے کی گنجائش ہی نہ رہے۔ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ صوفی اس وقت تک صوفی نہیں ہوتا جب تک وہ تمام خلق خدا کو اپنے عیال کی طرح نہ سمجھے یعنی ان پر شفقت نہ کرے۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میرے پیرو مرشد شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ ساری رات دوزخ کے خوف سے نہیں سوئے اور صبح کے وقت میں نے سنا کہ وہ دعا میں فرما رہے ہیں اے اللہ کیا اچھا ہوتا کہ دوزخ میرے وجود سے بھردی جاتی تاکہ دوسرے سارے انسانوں کی رہائی ہو جاتی۔ خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ صوفی وہ ہے جس میں سخاوت دریا کی طرح ہو، شفقت آفتاب کی طرح ہو تو واضح زمین کی طرح ہو۔ خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں گل بن خار نہ بن، یار نہ بن اغیار مت بن۔ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر دوزخ سے رہائی چاہتے ہیں تو خدمت خلق کرو۔ ابومعشر بلخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ پر چھ چیزیں واجب ہیں اور ان میں سے ایک خلق خدا پر شفقت کرنا بھی ہے۔ صوفی عزیز الدین نسفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں دوست اور دشمن کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ تاکہ دوست زیادہ دوست بنے اور دشمن زیادہ دشمن نہ بنے بلکہ وہ بھی دوست بن جائے۔

سورہ فاتحہ سے سردرد بالکل ختم

مجھے اپنی دوست سے کچھ کام پوچھنا تھا، اس سے بات کی تو وہ سردرد سے کراہ رہی تھی میں نے بات مکمل کر کے فون رکھا اور 9 بار سورہ فاتحہ پڑھ کر تصور میں اس کے سر پر دم کیا۔ تھوڑی دیر بعد دوبارہ فون کر کے پوچھا تو اس کے سر کا درد بالکل ختم ہو چکا تھا۔

لیکچر یا کیلئے تین نایاب آزمائے نسخہ جات

نسخہ نمبر 1: آمد ایک تولہ، پھلکڑی بریاں چھ ماشہ، ملٹھی 9 ماشہ، دیسی کھانا 2 تولہ، سب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، درمیانے سائز کے کپسول بھر لیں، صبح و شام 2، 2 کپسول دودھ سے لیں۔ کپسول نہ ملیں تو دودھ ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔ نسخہ نمبر 2: دارچینی 3 ماشہ، چھالیا ایک تولہ، طباشیر صلی والی 9 ماشہ، ناگ کینسر ایک تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، کوزہ مصری تین تولے۔ سفوف کوٹ چھان کر بنالیں صبح و شام آدھا چمچ چائے والا پانی سے لیں۔ نسخہ نمبر 3: سپاری چکنی ایک تولہ، ملٹھی چھ ماشہ، کمر کس 9 ماشہ، کثیر آگوندا ایک تولہ، دیسی کھانا دو تولے۔ سب کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک: نصف چھوٹی چمچ ہمہ عرق گاؤز بان صبح و شام دیں۔ فائدہ: لیکچر یا اور کمر درد کیلئے لا جواب نسخہ ہے۔ بے حد مجرب اور آزمایا ہوا ہے۔

(صوفی محبتاں! سرائے عالمگیر)

ڈاکٹر عبدالنوحید

ڈیپریشن سے نجات اور پریشانیوں سے نبٹنا اب کوئی مسئلہ نہیں

اس مشق میں بہت زیادہ وقت نہ گزاریں صرف دو چار منٹ کافی ہیں بس آپ کی تمام تر توجہ ان مشقوں پر ہی مرکوز رکھیں۔ اس مشق کے بعد چند گہرے سانس لیں اور کھڑے ہوں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ آپ کو اس پر مکمل عبور حاصل ہو جائے

جسم اور ذہن دونوں میں مفید تبدیلیاں آتی ہیں ہمارے تناؤ کا خاتمہ ہوتا ہے سانس کی رفتار دھیمی اور معتدل ہو جاتی ہے فشار خون (بلڈ پریشر) کم ہوتا ہے۔ ذہنی طور پر ہماری سوچ بہتر ہوتی ہے۔ قوت ارتکاز میں بہتری ہوتی ہے اور ہم خود کو پرسکون محسوس کرتے ہیں۔ اس کیفیت میں وہ مسائل جو تناؤ کی حالت میں پہاڑ لگتے ہیں اب قابل حل لگتے ہیں پریشانیوں سے نبٹنا کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔

سکون آور مشقیں بہت آسان ہوتی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو کسی خاص جگہ کی اور نہ کسی مٹکے آلات کی ضرورت ہوتی ہے صرف ہمیں خود سے پر خلوص ہوتے ہوئے سکون کے حصول کی خواہش کرنی ہے۔ لیکن ایک بات ظاہر ہے کہ یہ مشقیں پلک جھپکتے نہیں آتیں۔ ان پر عبور کے لیے آپ کو باقاعدہ سے وقت نکال کر یہ مشقیں کرنا ہوں گی تب ہی ہم سکون کی لازوال دولت کو حاصل کر سکتے ہیں گھبراہٹ اور اداسی کو اپنے قابو میں لاسکتے ہیں اور زندگیوں کے تمام پہلوؤں میں ایک مثبت تبدیلی لاکر ایک خوش آئند زندگی گزار سکتے ہیں۔

پرسکون ہو جائیں۔ پرسکون ہونے کا ایک ہی طریقہ ہے جو آپ سے صرف دو سے پانچ منٹ کا وقت مانگتا ہے۔ اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ کچھ نہ کرتے ہوئے تناؤ سے مکمل طور پر دور رہنا۔ یہ عمل کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ کیا جاسکتا ہے۔ اپنی آنکھوں کو بند کر لیں۔ دماغ کو تمام خیال سے دور کر کے اپنے جسم پر مرکوز کر لیں اب اپنے عضلات کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں یہاں تک کہ آپ محسوس کریں کہ یہ عضلات بے جان ہو گئے ہوں۔ آپ اپنے آپ کو ہدایت بھی دے سکتے ہیں۔ زیر لب کہیں بس اب ڈھیلا ہو جاؤ پرسکون ہو جاؤ۔

اس مشق میں بہت زیادہ وقت نہ گزاریں صرف دو چار منٹ کافی ہیں بس آپ کی تمام تر توجہ ان مشقوں پر ہی مرکوز رکھیں۔ اس مشق کے بعد چند گہرے سانس لیں اور کھڑے ہوں۔ یہ عمل دن میں کئی دفعہ کریں یہاں تک کہ آپ کو اس پر مکمل عبور حاصل ہو جائے لیکن اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اس کے حصول کیلئے خود پر ضرورت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالیں جو خود ہی تناؤ پیدا کر دے۔

زندگی الجھنوں، دکھ درد خوشیاں اور غم سے عبارت ہے۔ یہ چیزیں تو ہماری زندگی کا لازمی جزو ہوتی ہیں۔ اس طرح کی تمام تبدیلیاں خواہ وہ مثبت ہوں یا منفی ہماری زندگی میں کچھ نہ کچھ تناؤ پیدا کرتے ہیں۔ اسے تناؤ صعوبت یا اسٹریس آپ اس کو جو بھی نام دیں متاثر فرد میں مرضیاتی کیفیات کو جنم دیتا ہے یہ افراد درد کمزور، ناامید، مایوس، کم خوابی، کمزوری، چڑچڑاہٹ، ارتکاز توجہ میں کمی اور دیگر کئی جسمانی و نفسیاتی علامات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اپنی شدت میں یہ علامات ڈیپریشن کی بیماری میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ہلکا تناؤ تو ہماری زندگی کے ہر رخ میں شامل ہے اور ہمیں زندگی کے مقابلوں میں شرکت کے لیے تیار کرتے ہیں۔ کسی بھی کام کی ابتدا ہو، امتحان میں شرکت کرنی ہو، انٹرویو میں حصہ لینا ہو کہیں تقریر کرنی ہو، تمام حالات میں تناؤ اور اس کے نتیجے میں پیدا شدہ جسمانی اور ذہنی کیفیات بالکل قدرتی ہوتی ہیں اور کسی نقصان کا باعث نہیں ہوتی ہیں۔

دوسری طرف تناؤ کی مرضیاتی کیفیت ہے جو اگر ایک دفعہ پیدا ہو جائے اور اس کا بروقت تدارک نہ کیا جائے تو ایک نہ ختم ہونے والے دائرے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ تناؤ کے باعث جسمانی اور نفسیاتی علامات پیدا ہوتی ہیں اور ان علامات کی بنا پر تناؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہیں اور تناؤ کی اس دائرے والی کیفیت کو ختم کیے بغیر ہم تناؤ سے چھٹکارا پائی نہیں سکتے۔

اپنی روزمرہ زندگی میں ہم سب کو ایسے افراد یقیناً ملتے ہیں جو شدید تناؤ کا شکار رہتے ہیں۔ ان کے چہروں پر افسردگی کے اثرات ہوتے ہیں۔ بے چینی ان کی حرکات سے ظاہر ہوتی ہے ان کی آنکھیں پر غم اور رونے کیلئے تیار ہوتی ہیں جب انہیں پرسکون ہونے کا مشورہ دیا جائے تو وہ فوراً جھنجھلا کر دریافت کرتے ہیں لیکن کیسے؟

سکون آور مشقیں اس تناؤ کا شافی علاج ہوتی ہیں ان کی مدد سے تمام افراد پرسکون رہ کر تمام صورتحال کا مقابلہ با آسانی کر سکتے ہیں۔ سکون کا لفظ ہے تو بہت آسان لیکن اس کے حصول کے طریقوں سے بہت ہی کم افراد واقف ہوئے ہیں۔ سکون ایک کیف اور کیفیت کا نام ہے جس میں ہمارے

اس پہلے مرحلے پر عبور حاصل کرنے کے بعد آپ اس مشق کو روزمرہ کے دیگر معمولات کے دوران بھی کریں مثلاً شام کی چائے کے موقع پر سفر کے دوران، آفس میں اپنے کام کے دوران، کاروباری ملاقاتوں کے دوران اس طرح ہر جگہ خود کو پرسکون رکھنے پر قادر ہو جائیں۔

”عمل تنفس پر اختیار“ گزشتہ مشق پر عبور کے بعد اپنے سانس لینے کے عمل پر توجہ دیں، سانس لیتے وقت ہوا کو محسوس کریں، ہوا آپ کے جسم میں داخل ہو رہی ہے، ناک سے گزر رہی ہے، گلے سے گزری اور پھیپھڑوں میں داخل ہوئی۔ اپنے سانس لینے کے عمل کو دھیما کرنے کی کوشش کریں بالکل دھیمے پن سے سانس لیں، کوشش کریں کہ ہوا کو ناک سے داخل کریں اور منہ سے باہر نکالیں۔ ہوا کو باہر نکالتے وقت محسوس کریں کہ آپ کا تناؤ ڈھیلا ہو رہا ہے اور آپ سکون محسوس کر رہے ہیں۔ سانس کی ایک اور مشق بھی آپ با آسانی کر سکتے ہیں۔ وہ اس سے مختلف لیکن اس کے اثرات بھی انتہائی مفید ہیں، سانس لینے کے عمل میں جب ہوا آپ کے پھیپھڑوں میں داخل ہو تو اسے کچھ دیر تک اپنے پھیپھڑوں میں روکے رکھے جب تک یہ عمل آپ برداشت کر سکیں اس کے بعد آہستہ آہستہ اپنے منہ سے نکالیں۔ عمل تنفس کی کوئی بھی مشق ہو۔ عموماً یکساں طور پر فائدہ مند ہوتی ہیں لیکن یہ فائدہ اس بات سے مشروط ہے اگر آپ کی توجہ مکمل طور پر سانس پر ہی مرکوز رہے۔

حضرت حکیم صاحب کے نام پر دھوکہ

بارہا یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے یا علامہ لاہوتی پر اسرار دامت برکاتہم اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دیکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org

facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ”عبقری“ مرکز روحانیت و امن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قریطہ مسجد رنگ چوکی لاہور۔

فون: (04237597605, 37552384)

حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (صرف بیرون ممالک)

ہر ہفتے کی شام 7 سے 9 بجے تک 0343-8710009

نوٹ: عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی علاج کے لیے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

خارش، چنبل اور داد سے بچنے کے آسان طریقے

ڈاکٹر طارق رشید

چنبل کا مریض کبھی بھی ایسا صابن استعمال نہ کرے جو جلد کو مزید خشک کر دے۔ ایسے صابن جو اینٹی بیکٹیریا ہوں جو کہ جراثیموں کو ختم کرتے ہیں قطعی طور پر استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے استعمال سے چنبل میں مزید اضافہ ہونے کا خاصا امکان ہے۔

جلد انسانی جسم کا سب سے اہم اور نمایاں عضو ہے۔ وزن کے لحاظ سے یہ کل جسم کا سولہواں حصہ ہے۔ اس کا ایک اہم فعل جسم کو بیرونی اثرات یعنی شدید دھوپ، گرمی اور سخت سردی یا مختلف قسم کے جراثیموں سے محفوظ رکھنا ہے۔ موسم گرما میں زیادہ پسینہ انسانی جسم کے درجہ حرارت کو معتدل رکھتا ہے جبکہ موسم سرما میں جلد میں موجود خون کی نالیاں سکڑ جاتی ہیں جس سے پسینہ آنے کا عمل ختم ہو جاتا ہے اور انسانی جلد کی تیسری تہہ میں موجود چربی جسم کو سردی کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ ہمیں یہ بات مد نظر رکھنی چاہیے کہ انسانی جلد جہاں موسمی اثرات سے انسان کو محفوظ رکھتی ہے۔ وہاں اسے مختلف نوعیت کی بیماریاں مخصوص موسموں میں زیادہ لاحق ہو سکتی ہیں۔ آج کل موسم سرما ہے لہذا اس موسم میں بعض جلدی امراض نہ صرف زیادہ ہوتے ہیں بلکہ ان کی شدت میں بھی تکلیف دہ حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔

موسم سرما میں بعض جلدی بیماریاں اپنی نوعیت کے لحاظ سے خاصی شدت اختیار کر لیتی ہیں ان بیماریوں کے بارے میں ضروری معلومات بہت اہم ہیں تاکہ ان سے بچا جاسکے۔

چنبل: چنبل جلدی الرجی کی ایک خاص قسم ہے جس کی کئی وجوہات ہیں۔ ربڑ، پلاسٹک، دھاتیں خصوصاً مختلف قسم کے کپڑے اور برتن دھونے والے پاؤڈر، میک اپ بالوں کو رنگنے والے کیمیکل، عطر، مختلف قسم کے جوتے، دستانے، سینٹ وغیرہ ہزاروں ایسی چیزیں ہیں جن سے چنبل ہو سکتی ہے۔ مووروثی وجوہات کی بناء پر بھی یہ بیماری جنم لیتی ہے۔ اس بیماری کی اہم علامات خارش کھر دراپن اور خشکی، متاثرہ جگہ کی رنگت کا گہرا ہونا، جلد کا چھڑے کی طرح مونا ہونا۔

موسم سرما میں موسم خشک ہونے کی بناء پر جلد زیادہ خشک اور کھر دری ہو جاتی ہے۔ جونہی جلد خشک ہوگی، چنبل کے مرض کے حملہ کرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اور خارش میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب یہ مرض بچوں پر اثر انداز ہوتا ہے تو نہ صرف وہ بلکہ والدین بھی شدید پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ بچے کی نیند متاثر ہوتی ہے۔ وہ تمام رات خارش کرتا رہتا ہے۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو یہ حالت خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔

احتیاطی تدابیر: جلد کو ملائم یا چکنار رکھنا بہت ضروری ہے

متعدی خارش: سردیوں میں خارش ایک وبا کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ ذہن نشین رہے کہ ہر خارش متعدی نہیں ہوتی۔ خارش چنبل کیڑے کوڑوں کے کاٹنے، جگر اور گردے کی خرابی، مختلف ادویات کے استعمال سے بھی ہو سکتی ہے۔ متعدی خارش ایک جراثیم سے ہوتی ہے جس کی خاص علامات یہ ہیں: ☆ شدید خارش جو رات کو زیادہ ہو جاتی ہے۔ ☆ ایک ہی جگہ رہنے والے کئی افراد کا اس میں مبتلا ہونا۔ ☆ ہاتھوں کی انگلیوں کی درمیانی جلد، انگلیوں کی اطراف، کلائی، کہنی، بغلوں، سینہ اور پیٹ، اعضائے مخصوصہ اور پاؤں خصوصاً متاثر ہوتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر: جونہی خارش کی بیماری لاحق ہو ڈاکٹر کو دکھائیں جلد علاج سے ناصرف مریض بہتر ہو جاتا ہے بلکہ بیماری دوسروں تک نہیں پہنچتی۔ ☆ اگر بروقت علاج نہ کروایا جائے تو ایک ہی جگہ رہنے والے تمام افراد اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ متعدی خارش کی وہ بدترین قسم ہے جو اکٹھے رہنے والے کئی افراد کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ یوں ایک ہی گھر، محلہ، سکول، ہاسٹل کے کئی اشخاص اس بیماری میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بیماری کا سبب ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔ یہ موسم سرما میں زیادہ پھیلتا ہے ایک سے دوسرے کو براہ راست رابطہ یا آلودہ کپڑوں کے استعمال سے ہوتی ہے۔

پاؤں کی پھپھوندی: موسم سرما میں صبح سے شام تک بند جوتے اور جرابیں پہننے سے پاؤں خصوصاً انگلیوں کی درمیانی جگہ کو ہوا میسر نہیں آتی جس کی وجہ سے پھپھوندی کے جراثیم نشوونما پاتے ہیں۔ علامات: پاؤں کی انگلیوں کی درمیانی جلد پر شدید خارش رہتی ہے۔ متاثرہ جگہ سرخ ہو جاتی اور زخم بن جاتے ہیں۔ مناسب علاج نہ کرنے سے پھپھوندی کے یہ

جراثیم جسم کے دوسرے حصوں پر پھیل جاتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** پاؤں خشک رکھیں، دن میں کم از کم پانچ مرتبہ جوتے اور جرابیں اتار کر پاؤں پانی سے دھو کر اچھی طرح خشک کریں۔

ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کی سوزش اور نیلا ہونا: بعض لوگوں کے ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں سردیوں میں سرخ اور سوجن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ خاصی درد ہوتی ہے بعد میں متاثرہ جلد نیلی ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ ہماری خون کی نالیوں کی موسم میں سرما میں زیادہ حساسیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

احتیاطی تدابیر: ہاتھ اور پاؤں دن میں پانچ مرتبہ نیم گرم پانی میں پانچ منٹ ڈبوئیں رکھیں۔ ☆ آونی دستانے اور جرابیں پہنیں۔ ☆ اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو ہر حال میں سرد ہوا اور ٹھنڈے پانی سے محفوظ رکھیں۔

ویز لین کا دن میں کئی مرتبہ استعمال کرنا چاہئے، ویز لین لگانے سے پہلے اگر جلد کو تھوڑا نم کر لیا جائے تو زیادہ فائدہ ہوتا ہے نہانے کے فوراً بعد لگانا بڑا سودمند ہے، ویز لین کے علاوہ سرسوں کا تیل، گلیسرین اور عرق گلاب کو ہم وزن ملا کر بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ☆ نیم گرم پانی سے نہانا سودمند ہے نہانے کے فوراً بعد گیلی جلد پر تیل کا استعمال بہت سودمند ہوتا ہے۔ ☆ چنبل کے مریض کو ہمیشہ سوتی کپڑے پہننے چاہئیں اگر آونی کپڑے پہننے ہیں تو سوتی کپڑے پہن کر آونی کپڑے پہنیں۔ ☆ چنبل کا مریض کبھی بھی ایسا صابن استعمال نہ کرے جو جلد کو مزید خشک کر دے۔ ایسے صابن جو اینٹی بیکٹیریا ہوں جو کہ جراثیموں کو ختم کرتے ہیں قطعی طور پر استعمال نہ کریں کیونکہ ان کے استعمال سے چنبل میں مزید اضافہ ہونے کا خاصا امکان ہے۔ ہمارے ہاں ہر جلدی بیماری میں جراثیم کش صابن کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ خطرناک طرز عمل ہے۔ اس کا استعمال صرف جلدی ڈاکٹر کے مشورے سے کرنا چاہیے۔ ایسے صابن جن میں چکنائی شامل ہو بہتر ہیں۔ ☆ کمرے میں ہیٹر نہ لگائیں ☆ اپنے ذہن کو بار بار سمجھائیں کہ یہ معمولی سی خارش ہے جلد ختم ہو جائے گی۔ خارش شروع نہ کریں۔ اس سے چنبل میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ انتہائی ضروری ہے۔ ایسے مریض کے ذہن کو خارش کا نشہ ہو جاتا ہے۔ اس نشہ کا ختم کرنا ضروری ہے۔

ایڑھیوں کا پھٹنا: یہ بڑا عام مسئلہ ہے، سردی میں پاؤں کی جلد انتہائی کھر دری ہو جاتی ہے جس سے ایڑیوں پر گہرے زخم ہو جاتے ہیں اور چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے اور شدید درد ہوتی ہے۔

حفاظتی تدابیر: جوتا نرم پہنیں، اونچی ایڑی استعمال نہ کریں۔ ☆ دن میں کم از کم تین بار پاؤں نیم گرم پانی میں پانچ منٹ تک ڈبوئیں۔ ☆ گیلی جلد پر لیکوڈ پیرافین اور وائٹ پٹ جیلی برابر وزن میں ملا کر لگائیں۔ ☆ جب تک ایڑیاں صحیح نہ ہوں۔ روٹی کا پیڈ متاثرہ جگہ پر رکھ کر بینڈج کریں اور جرابیں پہن کر چلیں پھریں جب ایڑیاں بہتر ہو جائیں تو اس کی ضرورت نہیں۔ ☆ اگر ایڑیوں پر گہرے زخم ہو جائیں تو ماہر امراض جلد سے رجوع کریں۔

ماہنامہ عبقری

روحانی محفل مرکز روحانیت دامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

زندگی بھر حادثات سے بچنے کیلئے ضرور پڑھیں

عاشورہ کی رات میں چار رکعت نماز نفل اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد آیہ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر ایک سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔ گناہوں سے پاک ہوگا اور بہشت میں بے انتہا نعمتیں ملیں گی

محرم الحرام کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ

گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روز

مشرق اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی بخشش فرمائیں گے نفل نماز شب عاشورہ: عاشورہ کی شب بعد

نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں

بعد سورہ فاتحہ کے آیہ الکرسی تین تین دفعہ اور سورہ اخلاص دس دس

مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے

گناہوں کی توبہ کر لے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے

انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے

والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔ یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے

پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر

رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اس

نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے کر لیں۔

وظائف: پہلی شب سے شب عاشورہ تک روزانہ بعد نماز

عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا بخشش گناہ کیلئے افضل

ہے۔ دس محرم کو کسی وقت با وضو 70 مرتبہ پڑھے حَسْبُنَا

اللَّهُ وَنَعْمَ الْوَكِيلُ حصول معرفت الہی اور مغفرت گناہ

کیلئے یہ وظیفہ بہت افضل ہے۔ یکم محرم الحرام کو ایک سفید کاغذ

پر 113 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھ کر اپنے پاس

رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اس

نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے کر لیں۔

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام

سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ

گیارہ دفعہ پڑھے انشاء اللہ العزیز اس نماز کی برکت سے روز

مشرق اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی

بخشش فرمائیں گے نفل نماز شب عاشورہ: عاشورہ کی شب بعد

نماز عشاء چار رکعت نماز نفل دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں

بعد سورہ فاتحہ کے آیہ الکرسی تین تین دفعہ اور سورہ اخلاص دس دس

مرتبہ پڑھے بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے

گناہوں کی توبہ کر لے اور اللہ عزوجل سے بخشش طلب کرے

انشاء اللہ العزیز خداوند کریم اپنی رحمت کاملہ سے اس نماز پڑھنے

والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔ یوم عاشورہ کو نماز ظہر سے

پہلے چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر

رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور اس

نماز کا ثواب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دے کر لیں۔

نفل نماز: اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز نفل چار سلام

سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ

اس ماہ کی روحانی محفل 13 نومبر بروز بدھ سہ پہر چار بجکر 21

منٹ سے 5 بجکر 47 منٹ تک۔ 19 نومبر بروز منگل مغرب

تا عشاء۔ 30 نومبر بروز ہفتہ رات 8 بجے سے 9 بجکر 23

منٹ تک یَا وَاسِعُ یَا وَدُودُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر،

خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری

فریاد سن رہا ہے اور سونے صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے

رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ملکی پیلی روشنی

آپ کے دل پر ملکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین

نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا

ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور

غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے

اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ

دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے

بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پیئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے

ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ: 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے

تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا

جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کر لیں تو اجازت ہے

مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد

مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔

بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر

لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد

پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

(ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں 2010ء مارچ سے مسلسل

رسالہ عبقری کی قاری ہوں میں نماز تو پہلے بھی پڑھتی تھی لیکن اکثر

نمازیں چھوٹ جاتی تھیں جن کا مجھے افسوس بھی نہ ہوتا تھا خاص کر

نماز فجر کیلئے اٹھنا تو میرے لیے محال تھا میں لاکھ کوشش کے

باوجود نماز فجر ادا نہ کر سکتی تھی میں نے عبقری رسالہ میں موجود

روحانی محفل باقاعدگی سے ہر ماہ کرنا شروع کر دی صرف دو ماہ

ہی روحانی محفل نماز فجر کی نیت کر کے کی اور میری نماز فجر پکی

ہو گئی ہے اب اذانیں ابھی ہو رہی ہوتی ہیں کہ میری آنکھ کھل

جائے۔

علیٰ میں ایک ہزار محل تیار کرتا ہے۔

شاہ فتح اللہ پانی پتی کے روحانی وظائف

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْحَبِثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿مائدہ ۱۰۰﴾

نوکر کی کیلئے انٹرویو میں کامیابی

اگر کسی عہدہ ملازمت پر بہت سے امیدواروں کی درخواستیں آئی ہوں اور انتخاب صرف چند کا ہونے والا ہو تو ایسی صورت میں کوئی امیدوار چاہے کہ میری درخواست منظور ہو تو اس کیلئے تین روز تک ایک وقت مقرر کرے با وضو سات سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام امیدواروں میں سے اس آیت کا پڑھنے والا عہدہ ملازمت پر منتخب کر لیا جائے گا۔ وہ آیت یہ ہے: نَزَّاعَ ذَرَجَتٍ مِّنْ نَّشَأٍ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿یوسف ۶﴾

بدمزاج خاندان کو باخلاق بنانا

جس عورت کا خاندان بد اخلاق اور بدمزاج ہو وہ عورت با وضو تین سو مرتبہ یا تا بیسٹ پڑھے کہ پانی پر دم کر کے خاندان کو پلائے یا کھانے پر دم کر کے کھلائے۔ یہ عمل تین روز تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خاندان اخلاق اور محبت سے پیش آئے گا۔

کنواری لڑکی کی شادی

جس شخص کی کنواری بیٹی ہو اور کوئی شخص پیغام نہ دیتا ہو اور نہ کوئی رشتہ آتا ہو تو تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر ایک سو بار لڑکی کی شادی کی نیت ہے: یا کَاطِيفُ پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ رشتہ آجائیگا۔

مردانہ کمزوری میں مبتلا افراد کیلئے تحفہ خاص

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں چھ بچوں کا باپ ہوں، مگر عرصہ دراز سے مجھے سرعت انزال کی شکایت تھی جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ پریشان تھا۔ گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے میری بیوی اور میں دونوں ڈپریشن کے مریض بن چکے تھے۔ پھر عبقری مارچ 2011ء میں موجود ایک نسخہ پڑھا۔ پڑھتے ہی ایسے لگا جیسے یہی وہ نسخہ ہے جس کی مجھے برسوں سے تلاش تھی۔ میں نے وہ نسخہ ہی بنایا اور استعمال کیا۔ پہلی ہی خوراک کھائی تھی کہ جسم میں ایک نئی طاقت، نئی جوانی عود آئی۔ مجھے خود پر یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ میں ہی ہوں۔ اب یہ نسخہ میرے استعمال میں ہے اور میں ایک خوشگوار ازدواجی زندگی گزار رہا ہوں۔ **ہوالثانی:** دار چینی کباب چینی، حنظل سوخنہ خراطین مصفی ہم وزن لیکر سفوف بنالیں اور کپسول میں بھر لیں۔ صبح وشام ایک کپسول ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ (بج.ی۔ گوجرانوالہ)

جس شخص کی کنواری بیٹی ہو اور کوئی شخص پیغام نہ دیتا ہو اور نہ کوئی رشتہ آتا ہو تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر ایک سو بار لڑکی کی شادی کی نیت ہے: یا کَاطِيفُ پڑھے۔ چالیس دن یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ عمل کے دوران ہی مناسب رشتہ آجائے گا۔

درویش شریف پڑھے اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یا وَهَّابُ پڑھے اس کے بعد نو مرتبہ درویش شریف پڑھے۔ یہ عمل مسلسل چالیس دن تک کرے۔ اس چلے کے بعد تین دن بعد نماز عشاء با وضو کھلے آسمان کے نیچے تنہائی میں کھڑے ہو کر گیارہ سو بار درویش شریف پڑھے یہ عمل تین دن کرنے کے بعد چوتھے دن بعد نماز عشاء با وضو کھلے آسمان کے نیچے تنہائی میں کھڑے ہو کر اول نو بار درویش شریف پڑھے اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یا وَهَّابُ پڑھے۔ اس کے بعد نو مرتبہ درویش شریف پڑھے۔ یہ عمل مسلسل بلاناغہ چالیس دن تک کرے۔ یہ عمل تین چلے کا مکمل ہوا۔ اس کے بعد روزانہ بعد نماز عشاء گیارہ سو مرتبہ یا وَهَّابُ پڑھے لیا کرے۔ اول و آخر نو نو مرتبہ درویش شریف ضرور پڑھے لیا کرے۔ اس میں تنہائی یا کھڑے ہو کر پڑھنا ضروری نہیں ہے۔ اس عمل کی برکت سے کرنے والا زبردست قوت کا مالک بن جائیگا۔ وہ جو بھی دعا کریگا اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ضرور قبول ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ ظلم کی یا خلاف عادت دعا نہ کرے مثلاً بغیر شادی کے دعا کرے کہ لڑکا ہو جائے تو یہ ناممکن ہے۔ شادی کرے پھر دعا کرے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ ضرور پینا دیں گے۔

ہر قسم کا رنج و غم دور کرنا

اگر کوئی شخص فکر و رنج میں مبتلا ہوا ہے چاہے کہ صبح نماز فجر اور بعد نماز عشاء با وضو اول تین مرتبہ درویش شریف اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یا حَسْبِيَ الْقَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيثُ پڑھے۔ آخر میں تین مرتبہ درویش شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ہر قسم کا فکر و رنج دور ہو جائے گا۔

بدکار عورت سے جدائی

اگر کسی عورت کے خاندان نے کسی نو جوان لڑکے یا لڑکی نے کسی سے ناجائز تعلقات قائم کر رکھا ہے اور اس کو کسی صورت چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہے تو اس آیت کو با وضو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پانی یا کھانے کی کسی بھی چیز پر دم کر کے ایسے شخص کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ناجائز تعلقات ختم ہو جائے گا اور سخت نفرت ہو جائیگی اور ناجائز تعلقات

از خود ختم ہو جائے گا۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ

قرض کی ادائیگی کا عمل

جو شخص بری طرح قرض میں بندھا ہوا اور آمدنی کی کمی کے سبب قرض کی ادائیگی ناممکن ہو اور قرض خواہ صبح وشام اسے پریشان کرتے ہوں تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ چند افراد چاہے اس کے دوست احباب ہوں یا گھر کے مرد و عورت وضو کریں اور پاک و صاف دری چادر یا قالین پر مر د علیحدہ خواتین علیحدہ بیچھ کر اول اکیس بار درویش شریف پڑھیں پھر گیارہ بار استغفار پڑھیں اس کے بعد سب مل کر اکتالیس ہزار سات سو مرتبہ یا وَهَّابُ پڑھیں۔ آخر میں پھر گیارہ بار استغفار پڑھیں اور اکیس مرتبہ درویش شریف پڑھے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ قرض سے نجات عطا کرے۔ اس عمل کے بعد اگلے دن سے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ یا وَهَّابُ مقروض لگاتار چالیس دن تک خود پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس دوران ایسی جگہ سے اس کی مدد ہوگی جس کا وہ پہلے سے کوئی گمان نہیں کر سکتا تھا۔ استغفار یہ ہے: اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اَللّٰمِ اِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

وہ عمل جس کے کرنے سے ہر دعا قبول ہو

یہ عمل بہت مجرب ہے اس کی برکت سے آدمی مستجاب الدعوات بن جاتا ہے یعنی ایسا شخص جس مقصد کیلئے بھی ہاتھ اٹھا کر دعا کرے گا اس مقصد میں ضرور کامیاب ہوگا جس شخص کیلئے دعا کرے گا اس کی مراد پوری ہوگی۔ عمل یہ ہے: بعد نماز عشاء مکمل تنہائی کی جگہ میں یا خالی گھر میں جس میں کوئی دوسرا نہ ہو کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر نو مرتبہ درویش شریف پڑھے (نماز والا درویش شریف افضل ہے وہی پڑھے) اس کے بعد پانچ ہزار چار سو بار یا وَهَّابُ پڑھے اس کے بعد آخر میں نو مرتبہ درویش شریف پڑھے۔ چالیس دن تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ چالیس دن یہ عمل کرنے کے بعد تین دن مسلسل بلاناغہ با وضو بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر گیارہ سو بار یہ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ اَللّٰمِ اِنِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ تین دن یہ استغفار پڑھنے کے بعد چوتھے دن با وضو بعد نماز عشاء کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہو کر تنہائی میں اول نو مرتبہ

اس ماہ کا نورانی مراقبہ مراقبہ سے علاج

مراقبہ کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر با وضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یا قَبِيْوْہُ کا ورد ادا و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا ابھرنے کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ”آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا ابھرنے کا حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/ گئی ہوں“ یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپ کو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبہ کے بعد اپنی کیفیت فائدہ اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری نے تو میری زندگی کے دن رات ہی بدل کر رکھ دیئے ہیں خاص کر مراقبہ کے کالم کے تو کیا ہی کہنے۔۔۔! میں ہر ماہ باقاعدگی سے ماہنامہ عبقری میں چھپے مراقبہ کرتی ہوں۔ عبقری میں موجود مراقبہ کو کرنے سے اب مجھے بہت زیادہ ذہنی سکون ملتا ہے حالانکہ کہ پہلے میں ہر وقت ڈپریشن میں مبتلا رہتی تھی ساری ساری رات مجھے نیند نہیں آتی تھی، بعض اوقات نیند کی گولی کھا کر سوتی تھی لیکن اب مجھے پرسکون نیند آتی ہے۔ ماضی کی تلخیوں کو بھول چکی ہوں پہلے میری ماہواری کی کوئی تاریخ مقرر نہیں تھی دنیا جہاں کی ادویات اور علاج کروا چکی تھی لیکن میری ماہواری کی کوئی تاریخ فحش نہیں ہو رہی تھی۔ مراقبہ سے مجھے یہ بھی فیض ملا کہ میری ماہواری اب مقررہ تاریخ پر ہوتی تھی اور میری ادویات سے جان بھی چھوٹ گئی ہے۔ مراقبہ میرے ہر مسئلے کا حل ہے۔ (تمہینا ارشاد)

پوشیدہ امراض میں مبتلا صرف سنگھاڑا استعمال کریں

سنگھاڑا گرم طبیعت والے نوجوانوں کے گردوں کی طاقت اور ان کے اوپر چربی پیدا کرتا ہے۔ خون کے جوش اور دل کی گرمی کو دور کرتا ہے، مسوڑھوں کو مضبوط اور ان سے خون جاری ہونے سے روکتا ہے

سردیوں میں سنگھاڑے بازار میں آجاتے ہیں ہمارے خالق کی کس قدر مہربانی ہے کہ اس نے سردی کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمارے جسم میں روغنی اجزاء پیدا کرنے کا انتظام فرمایا جو ندی نالوں میں سنگھاڑا کی تیل پیدا کی۔ اس کو یہ نام اس وجہ سے ملا کہ اس کے پھل میں اوپر کے چھلکے میں دونوں طرف

سینگ کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔ غریب اور مزدور طبقہ کے جسم میں گھی اور مکھن کی کمی سستے داموں پوری کرنے کیلئے یونانی حکیموں نے اسے جوش دے کر اس کی سفید رنگ برنی اور بیڑوں سے زیادہ غذائیت سے بھر پور مغز گریاں صدیوں پہلے بازاروں میں فروخت کرنے کا رواج دیا، تازہ سنگھاڑا

ٹھنڈا اور تر مزاج رکھتا ہے خشک مغز بازاروں میں ملتا ہے اور حکیم صاحبان اسے اپنی داؤوں میں استعمال کرتے ہیں۔ سنگھاڑا سرد اور خشک طبیعت رکھتا ہے اس کے آدھ پاؤ مغز میں ایک پاؤ دودھ کے برابر کیشیم اور چکنائی کے اجزاء ہوتے ہیں۔ ایک پاؤ اس کی تازہ اہلی ہوئی گریاں کھانے سے دو

روٹیوں کی غذائیت حاصل ہوتی ہے معدہ اس کو 3 یا 4 گھنٹوں میں ہضم کر لیتا ہے۔ جوان اگر گرم طبیعت والے مرد اور عورتوں میں یہ جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ سرد اور بھنی بوڑھے طبیعت والے اس کو دیر سے ہضم کرتے ہیں۔

آج کل معاشرے میں نت نئے فیشن میں پڑنے والے لڑکے لڑکیاں جو بدن کھوکھلا کرنے والی رطوبتوں کے خارج ہونے سے رنگ زرد، جسم گرم، ہاتھ پاؤں جلنے اور دماغ کمزوری کی شکایت کرتے پھرتے ہیں ان کیلئے روزانہ 5 سے 7 دانے ابلے ہوئے سنگھاڑوں کا ناشتہ کرنا بہت مفید

حیاتین بھری غذا اور دوا ہے۔ سنگھاڑا گرم طبیعت والے نوجوانوں کے گردوں کی طاقت اور ان کے اوپر چربی پیدا کرتا ہے۔ خون کے جوش اور دل کی گرمی کو دور کرتا ہے، مسوڑھوں کو مضبوط اور ان سے خون جاری ہونے سے روکتا ہے۔ جب معدہ غذا ہضم نہ کرے اور بد ہضمی سے خوراک

دستوں کے ذریعے نکلتی ہو تو ایک سے تین تو لے سنگھاڑے کا آٹا ایک پاؤ دودھ میں حلوہ بنا کر شکر سے میٹھا کر کے غذا کی جگہ صبح و شام چند روز استعمال کرنے سے دست بند اور

انٹریوں میں طاقت آجاتی ہے۔ پرانے حکیموں نے اس کے حلوے کا استعمال بھگندہ رکھتے بہت مفید پایا ہے۔ جب بدن کے کسی حصے میں یا پورے بدن میں سوزش اور آگ لگنے کی وجہ سے جلن ہو رہی ہو تو سنگھاڑے کی تیل دہی میں ملا کر پیس کر لپ کرنے سے فوری سکون آ جاتا ہے۔ خشک سنگھاڑا پیس کر لیموں کے رس میں مل کر داد والی جگہ چند مرتبہ لگانے سے داد کو فائدہ ہو جاتا ہے۔

جن عورتوں کو ماہواری کی زیادتی رہتی ہو ان کو اس کے آٹے کی روٹی پکا کر چند روز استعمال کرانے سے رحم طاقتور اور خون گاڑھا ہو کر زیادتی بند ہو جاتی ہے۔

آج کل نوجوان نسل پیشاب کی زیادتی کی وجہ سے پریشان ہے ایسے نوجوان مرد اور عورتوں کو دوتولے تک اس کا آٹا چند روز صبح پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے تو پیشاب کی زیادتی رک جاتی ہے۔

ہمارے خاندان میں جسمانی طاقت بحال کرنے کیلئے گولیاں بنائی جاتی ہیں جن میں دوتولے خشک سنگھاڑا، دوتولے طباشیر اصلی اور چھ ماشہ سکھیا سفید پیس کر کھرل میں ڈال کر ڈیڑھ سو لیموں درمیانے کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کرتے کرتے جب مہینہ دو مہینہ میں ڈیڑھ سو لیموں کا رس

جذب ہو جائے تو اس میں تین تین ماشہ موتی سچے کستوری، زعفران، عنبر اور سونے چاندی کا کشتہ ملا کر اور 25 لیموں کا رس کھرل میں جذب کر کے گولیاں باجرے یا مسور کی دال کے برابر بنالیں۔ ایک گولی روزانہ گرم دودھ سے لیں۔ طبیعت کے مطابق دوائی میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔

ا ز م و ش کیلئے ا ز م و دہ نسخہ: یہ نسخہ کئی بار میرے گھر والوں نے آزمایا ہے کہ جب بھی کسی کو لوز موش لگے ہوں تو کیلے کو دہی میں ملا کر کھانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

اصلی شہد کی پیمچان: ☆ اگر شہد کو روٹی پر لگا کر کتے کو ڈالی جائے اگر کتا نہ کھائے تو اصلی ہو کہ کتا شہد نہیں کھاتا۔ ☆ لہسن میں سے دھاگہ گزار کر شہد میں سے گزاریں اگر لہسن کی بومر جائے تو شہد اصلی ہے۔ ☆ شہد کو روٹی پر لگا کر آگ پر

طبی مشورے

جسمانی بیماریوں کا شانی علاج

☆ جسم دکھتا ہے ☆ کان کے پردے میں سورخ ☆ کھانا ہضم نہیں ہوتا ☆ آپ بواسیر کا شکار ہیں ☆ پیشاب کا مسئلہ

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوانی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوانی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیمپرز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوٹ: وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔ مضمون مختصر لکھیں تاکہ جواب دینے میں آسانی ہو۔

رو برو معائنہ کروائیں

مجھے ایک مہینے سے ایک بیماری لاحق ہے۔ میرے دونوں ہاتھوں میں پسینہ بہت آتا ہے اور چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں اور اس میں خارش بھی ہوتی ہے۔ دانے پھیلتے ہیں۔ پلیر میری مدد کریں۔ آپ کی مہربانی ہوگی۔ (عہد پور)

مشورہ: یہ تشفی طلب ہے رو برو معائنہ کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ کھلی کی کوئی قسم ہے یا ایگزیم ہے۔ اس لیے مناسب یہ ہے کہ آپ کسی ایچے سمجھدار پڑھے لکھے طبیب سے رو برو مشورہ کریں نیم کے پتے پانی میں پکا کر اس پانی سے دن میں دوبار ہاتھوں کو دھوئیں اس سے بھی فائدہ کی امید ہے اس کے ساتھ آپ مرہم سکون اور خون صفا کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

کان کے پردے میں سورخ

میں ساتویں جماعت کی طالبہ ہوں۔ عمر 13 سال ہے۔ میں بچپن سے موٹی ہوں میرے دونوں کانوں کے پردوں میں پیدائشی سورخ ہے۔ دونوں بیماریوں پر پیسہ پانی کی طرح بہا یا تھوڑا سا بھی آرام نہیں آیا اور اب میرا دایاں کان کچھ بہتر ہے جبکہ بائیں کان سے ہر وقت پیپ بہتی رہتی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں اگر آرام نہ آیا تو آپریشن کروانا ہوگا اور میں آپریشن سے بہت ڈرتی ہوں۔ پڑھنے کیلئے بیٹھتی ہوں تو دل نہیں لگتا سبق بہت مشکل سے یاد ہوتا ہے۔ جماعت میں لائق لڑکیوں میں شمار ہوتی ہوں۔ پوزیشن حاصل کرنا چاہتی ہوں میری گردن چہرے کی نسبت بہت کالی ہے۔ چہرے کی کشش کیلئے بھی کچھ بتائیں۔ میرے بال بہت پتلے اور چھوٹے ہیں کچھ بتائیں۔ بڑے اور گھنے ہوجائیں جب بھی کچھ پڑھوں تو آنکھیں دکھتی ہیں۔ (نازیہ کراچی)

مشورہ: جو ہر شفاء مدینہ ستر شفاء میں اور کان شفاء کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ کانوں میں روٹی لگا کر رکھیں پانی ہوا سے بچائیں۔ بالوں کیلئے طب نبوی ہیز آئل

کچھ عرصہ لگائیں۔ دودھ کھٹی ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

جسم دکھتا ہے

میری عمر بیس برس ہے۔ تقریباً ایک سال سے مجھے معدے اور پیٹ میں تکلیف ہے۔ پہلے مجھے معدے اور پیٹ میں تکلیف ہوئی اور پیٹ میں مستقل دھن رہنے لگ گئی۔ ڈاکٹروں نے انڈوسکوپ کی تو یہ تشفی نہیں کی کہ معدے پر سوجن ہے۔ یہ دھن کبھی پیٹ میں نیچے کی طرف ہوتی ہے۔ یہ حصے پھوڑے کی طرح دکھتے ہیں۔ میرے معدے میں مستقل جلن رہنے لگ گئی ہے۔ تقریباً کھانا کھانے کے ایک یا ڈیڑھ گھنٹے بعد میرے معدے میں جلن ہوجاتی ہے جو بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت دوائیں کھائیں مگر آرام نہ آیا۔ میں بے حد پریشان ہوں۔ غیر شادی شدہ ہوں اب تو مجھ پر اس بیماری کی وجہ سے مایوسی چھانے لگ گئی ہے۔ اس کے علاوہ گیس بھی بنتی ہے۔ میں بہت دبی پتی ہوں وزن صرف 45 کلو ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے کمزوری بڑھ رہی ہے۔ ہبوک توجہ لگتی ہے مگر معدہ بے حد کمزور ہو گیا ہے۔ بادی اور تلی ہوئی اشیاء نہیں کھا سکتی۔ مہربانی فرما کر میری مدد فرمائیں کچھ عرصے بعد میری شادی ہے۔ کچھ ایسا کریں کہ میں ٹھیک ہوجاؤں۔ (عارفہ میر پور)

مشورہ: آپ جو ہر شفاء مدینہ ٹھنڈی مراد اور ستر شفاء میں دن میں پانچ مرتبہ کھائیں۔ عمدہ اصلی عرق بادیاں ایک چمچ غذا کے بعد دن میں تین مرتبہ پیئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ بلڈ پریشر نہ ہونے دیں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

بال دوبارہ کالے ہو سکتے ہیں؟

میری عمر 17 سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال تین چار سال سے سفید ہو رہے ہیں اور اب کافی سفید ہو چکے ہیں اور بے رونق بھی ہیں۔ میرے بھائیوں کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے۔ مہربانی کر کے مجھے اچھا سا کوئی مشورہ دیں۔ جن سے میرے بال دوبارہ کالے ہوجائیں۔ ہمیشہ کیلئے

نہیں تو کچھ عرصہ کیلئے ایسی کوئی دوا بتائیں جس سے میرے بال کالے رہنے لگیں۔ (ماشوق خان پشاور)

مشورہ: بال سفید ہونے کے اسباب کو پہلے دور کریں۔ اگر خون کی کمی کی ہے تو اسے پورا کریں اگر زکام یا زلہ ہے تو اسے دور کریں۔ غم اور فکر ہے تو اس سے بچیں۔ غذائی قلت اس کا بڑا سبب ہے تو متوازن غذا لیں کھائیں۔ اس کے بعد دوبارہ خط لکھیں تاکہ دوا بھی تجویز کر دی جائے اس کے سوا کوئی دوسری صورت نہیں ہے۔ غذا نمبر 12 استعمال کریں۔

کھانا ہضم نہیں ہوتا

مجھے گیس کی شکایت ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر سے بخار کی دوائی لی تو موشن شروع ہو گئے اور ایک دو ماہ تک لگے رہے۔ اب موشن کچھ ٹھیک ہو گئے ہیں لیکن بار بار پیٹ خراب ہوجاتا ہے۔ سر میں ہر وقت ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور کبھی کبھی اچانک سر میں درد شدید ہوتا ہے سب کہتے ہیں یہ گیس کی وجہ سے ہے۔ گیس کی دوائی لینے سے تین چار دن فرق پڑ جاتا ہے پھر وہی کیفیت ہوتی ہے۔ ہر وقت مجھے ریشہ رہتا ہے۔ چوبیس گھنٹے حلق میں گر تار ہوتا ہے اور میں سانس بھی پوری طرح نہیں کھینچ سکتی۔ سر میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ اگر کوئی چیز پڑھوں تو آنکھیں جلنے لگتی ہیں درد کی وجہ سے اور ناگوں میں بھی اکثر درد رہتا ہے۔ بلڈ پریشر بار بار لو رہتا ہے۔ مہربانی کر کے میرے خط کا جواب جلدی دیں اور اچھا سا علاج بتائیں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔ (ماریہ گجرات)

مشورہ: سب سے پہلے تو اسہال کی طرف توجہ دیں۔ جن چیزوں سے بقول آپ کا پیٹ خراب ہوجاتا ہے وہ چیزیں نہ کھائیں۔ اصلاح معدہ کورس ستر شفاء میں کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ سر میں درد اور جسم میں درد کمزوری کی وجہ سے ہے۔ بیس دن کے بعد دوبارہ خط لکھیں۔ غذا نمبر 13 استعمال کریں۔

آپ بواسیر کا شکار ہیں

میرا مسئلہ پیٹ کے متعلق ہے۔ پیٹ ہر وقت خراب رہتا

پیشاب کا مسئلہ

مشورہ: آپ کی پیشاب کی رپورٹ میں پیس بہت زیادہ ہے۔ جو ہر شفاء مدینہ ٹھنڈی مراد ستر شفا کیم، ہاضم خاص صبح و شام استعمال کریں۔ غذا کے بعد عرق بادیان عمدہ دواؤں سے بنیں۔ غذا میں سبزیوں کا شوربا کھائیں، روٹی کھاتے ہیں۔ مومی پھل کھائیں، خرپوزہ گرم، سردا کے موسم یہ تینوں پھل خوب کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ قبض کیلئے قبض کشا گولیاں استعمال کریں۔ غذا نمبر 11 استعمال کریں۔

انسان کا سب سے بڑا کارنامہ

ایک دفعہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک مجلس میں گئے وہاں کچھ لوگ انسانی کارناموں پر پر جوش بحث کر رہے تھے، کوئی فاتحین کے کارناموں کو بڑا ثابت کر رہا تھا اور کوئی داناتی اور حکمت کی باتوں کو بڑا ثابت کر رہا تھا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کافی دیر تک ان کی باتیں سنتے رہے، حاضرین میں سے ایک نے حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا آپ بھی اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: تم بحث میں بہت دور نکل گئے ہو حالانکہ انسان جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دے سکتا ہے وہ ہمارے سامنے ہے، سب نے حیران ہو کر پوچھا کون سی چیز ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا انسان اپنے دل زبان کو قوابل میں رکھے تو یہ انسان کا سب سے بڑا کارنامہ ہے اور یہ کارنامہ بہت کم لوگ انجام دے سکتے ہیں اور آپ میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جس نے یہ کارنامہ سرانجام دیا ہو۔ (محمد عمیر شاہین، جہانیاں)

میری عمر 21 سال ہے اور میں غیر شادی شدہ ہوں، میرا مسئلہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے چہرے پر دانے وغیرہ بہت نکلتے تھے ایک مقامی حکیم کو دکھایا تو انہوں نے کہا کہ گند کثیر ارات کو دودھ میں جھگو دیں اور صبح نہار منہ استعمال کریں میں نے ایسا ہی کیا اس سے دانے تو ٹھیک ہو گئے لیکن پیشاب کا مسئلہ شروع ہو گیا۔ پیشاب بہت جل کر اور پیلا آنے لگا۔ ڈاکٹر زکو دکھایا تو انہوں نے انجکشن بتایا اور دواؤں دیں لیکن سوائے وقتی فائدے کے کچھ حاصل نہ ہوا پھر میں ان حکیم صاحب سے ملا انہوں نے سوزاک بتایا اور علاج شروع کیا۔ اس سے بھی وقتی فائدہ ہوا حالانکہ میں پرہیز میں کافی سخت ہوں اور علاج بھی مستقل تین ماہ تک کرتا رہا لیکن اب چند دنوں سے یہ پرالہم پھر سے شروع ہو گئی ہے۔ پیس میں ناف کے نیچے دونوں جانب پانی سا ہوتا ہے۔ میں نے دوبارہ ٹیسٹ کروایا ہے جس کی فوٹو کا پی آپ کے ملاحظہ کیلئے لگا دی ہے۔ ناف ہی کے نیچے کبھی کبھار ایک ٹیس سی اٹھتی ہے جو نیچے تک چلی جاتی ہے۔ کھانا پوری طرح ہضم نہیں ہوتا اور قبض کی سی کیفیت رہتی ہے کبھی یہ حالت ختم ہو جاتی ہے اور کبھی تین دن تک اجابت نہیں ہوتی اگر ہوتی بھی ہے تو کھل کر نہیں اور پانی جتنا بھی استعمال کرتا ہوں پیشاب کھل کر نہیں آتا۔ اٹھتے بیٹھتے آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آ جاتا ہے اور دل کی دھڑکن بہت بڑھ جاتی ہے میں پیشے کے لحاظ سے دکاندار ہوں۔ (مختار خان صادق آباد)

ہے۔ کبھی قبض، کبھی مروڑ اور کبھی پیس میں درد اور گیس جو کہ بہت ہی کم خارج ہوتی ہے، کبھی بھی کھاتی رہی ہوں گیس کیلئے قبض کیلئے ہڑکا مرہ اسپنول بھی کھایا، عارضی طور پر قبض ٹھیک ہو جاتی ہے۔ گیس بہت زیادہ بنتی ہے۔ گرم دودھ شام کو یا سونے سے پہلے ضرور پیتی ہوں مگر گیس مکمل ختم نہیں ہوتی۔ اب تک یہ بوا سیر بن چکی ہے اور وہ بھی خونی بوا سیر۔ غذا میں اب میں کھی لگی روٹی بھی کھالیتی ہوں پہلے جو گھر والے کھاتے تھے کھالیتی تھی مگر اپنے مسئلے کی وجہ سے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کرتی ہوں۔ میری ٹانگوں میں اور کولہوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ بس دل کرتا ہے کہ لیٹ جاؤں اور کوئی مجھے دبا تا رہے۔ مگر یہ تو روز کا معمول ہے۔ حاجت کی جگہ جو دانے بن گئے ہیں وہ کبھی کم ہو جاتے ہیں اور کبھی زیادہ اور کبھی کبھی اس وجہ سے معدے میں درد ہونے لگتا ہے۔ کیا میں گرم دودھ پی سکتی ہوں؟ چاول وغیرہ میں مرغن غذا میں بہت کم کھاتی ہوں۔ گوشت مرغن وغیرہ تو بالکل نہیں کھاتی آپ پلیز مجھے غذا اور دوا دونوں ضرور بتائیں۔ (عشرت بنوں)

مشورہ: آپ بوا سیر کا شکار ہیں۔ بوا سیر کے علاج طرف توجہ دیں باقی مسئلے خود بخود حل ہو جائیں گے۔ بادام عمدہ، خالص مکھن، شہد، بادام کا حلوہ کھائیں۔ آم، انگور، خوب کھائیں۔ عبقری کا بوا سیر کورس استعمال کریں۔ کورس کچھ عرصہ توجہ دھیان اور باقاعدگی سے استعمال کریں دودھ پیئیں۔ ستر شفا کیم دن میں پانچ مرتبہ استعمال کریں۔ ایک ماہ کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 2

چھوٹا گوشت، سادہ روٹی، دیسی مرغی کا گوشت، سبزیاں ہر قسم کی، دیسی انڈے، آملیٹ، پرندوں کا گوشت، ہریہ نہاری، پائے، دال موگی، دیسی گھی کی چوری، دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں، جھوڑا زہ، جھوہارے، روغن زیتون، انجیر، شہد، چنے، بھنے، کباب، پیاز کی سلاؤ، ناریل منقہ، روغن زیتون کا پراٹھا، بادام، پیس، چلنوزہ، کاجو، پھلی، کاجر کا حلوہ، پیٹھے کا حلوہ، لونگ کا قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، مرہ تمام قسم، جو کا ستواؤٹ کا گوشت، کشمش، انگور، آم، لکھنڈ دودھ میں ملا ہوا۔

شوگر کے مریضوں کیلئے

گھیا توری، گھیا کدو، ٹینڈے، چھوٹا گوشت، کریلے، دال موگی، دیسی مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، بغیر چھنے ہوئے آٹے کی روٹی، جو کا دلیہ، ساگودانہ، ہریہ، کھجور، عرق سوفٹ، عرق پودینہ، انجیر تھوڑی مقدار میں، ڈبل روٹی سادہ براؤن بریڈز، میتھی، خرفہ کا ساگ، پائے، نہاری، آملیٹ، پشوری قہوہ، کلونجی، خوبانی خشک، تھوڑی مقدار میں، ڈرائی فروٹ، زیتون کا پھل، پھیکا دودھ، چنے، بھنے، روغن زیتون، دیسی انڈے کی زردی، چھوٹا مغز

غذا نمبر 1

کدو، گھیا توری، ٹینڈے، جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، بند رس، ڈبل روٹی، کھیرے، کاسان، موگی کی پتی، دال، بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی، بکری کا گوشت شوربے والا، دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا، خرفہ کا ساگ، دہی، بیٹھا، براؤن بریڈ، سلاؤ، امرود، گندھیری، انار، تربوز، گرماسردا، خرپوزہ، حلوہ کدو، پیس، کیلا، چھلاک، اسپنول، مرہ آملہ، مرہ ہریہ، مرہ کاجر، پیٹھے کا حلوہ، خمیرہ، گاؤ زبان، عرق گاؤ زبان، عرق سوفٹ، عرق پودینہ، دودھ سوڈا، آڑو، انگور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، شکر، پالک، پیٹھا، خرفہ کا ساگ، بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 3

جو کا دلیہ، گندم کا دلیہ، ساگودانہ، کھجور، ماء الحسل (شہد میں پانی ملا ہوا)، کیک رس، ہمراہ چائے، ڈبل روٹی، بند براؤن بریڈ، کیلے کا ملک، شیک، کاجر کا جوں، گنے کا تازہ رس، ایلوا ہوا پانی، ایلوے ہوئے چاول، تمکین، دلیہ، دیسی مرغی کی بخنی، انار، انگور، مسمی، بیٹھا، پیچ، امرود، کھیرا، چھچھ کدو، ناریل کا پانی۔

باورچی خانے سے محسن کو دو بالا کرنے کے ٹوٹکے

آنکھوں کو چند اور روشن بنانے کیلئے گرم پانی میں تھوڑا سا نمک مکس کریں اور اس سے آنکھوں کو دھو لیں۔ ایک ٹب گرم پانی لیں اس میں نمک ملائیں اور اپنے پیروں کو کم از کم آدھا گھنٹہ اس میں ڈال کر بیٹھیں۔

حسن وقت کے ساتھ ساتھ ماند پڑ جاتا ہے اگر اس کی مناسب دیکھ بھال نہ کی جائے تو وقت سے پہلے ہی اس کی آب و تاب ختم ہو جاتی ہے لیکن جو لوگ اپنا خیال رکھتے ہیں وہ اپنی عمر سے کئی سال کم نظر آتے ہیں۔ آج کل کے مصروف دور میں خواتین جھنجھلاہٹ، ذہنی دباؤ اور تھکاوٹ میں مبتلا نظر آتی ہیں۔ اپنی ذات کیلئے انہیں کوئی لمحہ میسر نہیں ہوتا ہے۔ اپنے جسم کی دیکھ بھال خاص کر چہرے اور بالوں کی نگہداشت ان کی آخری ترجیح ہوتی ہے اس کے علاوہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے سبب ہر شخص چاہتا ہے کہ کم سے کم پیسہ خرچ کرے یہی وجہ ہے کہ آج ہم آپ کے حسن نکھارنے اور اپنی جلد کا تحفظ کرنے کیلئے ایسے اجزاء کی افادیت بتا رہے ہیں جو آپ بہت آسانی سے استعمال کر سکتی ہیں اور اس کیلئے آپ کو بازار سے ہزاروں روپے کی میک اپ اور حسن و آرائش کی اشیاء لانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ آپ کے حسن کا سامان تو آپ کے باورچی خانے میں موجود ہے جن کو استعمال کر کے آپ اپنے حسن کو دوبالا کر سکتی ہیں۔

چائے: ٹھنڈی چائے میں روٹی جھکڑ کر آنکھوں پر رکھنے سے آنکھوں کی ساری تھکن زائل ہو جاتی ہے اسی طرح آپ استعمال شدہ ٹی بیگز فریج میں رکھ دیں اور روزانہ رات کو آٹی پیڈ کے طور پر استعمال کریں اس سے آنکھوں کو بہت آرام ملے گا۔ بالوں کیلئے بھی چائے کی پتی بہت مفید ہے۔ استعمال شدہ چائے کی پتی میں دو لیٹر پانی ڈال کر بائیں اور چھان لیں، شیمپو کرنے کے بعد آخر میں اس پانی سے بال تھار لیں اس سے بالوں میں چمک آجائے گی۔ گو بھی: گو بھی پانی میں ابال لیں اب اس پانی کو ٹھنڈا کر کے اس سے منہ دھوئیں آپ کا چہرہ تروتازہ اور شاداب ہو جائے گا۔ جرجر: خشک اور حساس جلد کیلئے جرجر بہترین ہے۔ جرجر کو ابال کر پچل لیں اور اس کو فیس ماسک کے طور پر لگائیں۔ ایک کھانے کا چمچ خمیر پاؤڈر ایک کھانے کا چمچ لیموں کا رس اور ایک کھانے کے چمچ گاجر کا رس اور ایک چائے کا چمچ بادام یا زیتون کا تیل لیں اور آدھا کھانے کے چمچ دہی میں اچھی طرح مکس کر لیں اب اس آمیزے کو چہرے پر 15 منٹ لگائیں اور پھر نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ نمک: آنکھوں کو چند اور روشن بنانے کیلئے گرم پانی میں تھوڑا سا نمک مکس کریں اور اس سے

ہو جائے گی۔ جو کا آنا: دو کھانے کے چمچ جو کا آنا لے کر دو کھانے کے چمچ تازہ کریم یا دہی میں مکس کریں اور چہرے پر لگا کر ہلکے ہاتھوں سے مساج کریں پھر چہرہ دھو لیں۔ اگر آپ کی جلد بہت خشک ہے تو دو کھانے کے چمچ جو کے آٹے کو ایک کھانے کے چمچ بادام یا زیتون کے تیل میں ملا کر چہرے پر مساج کریں اور نیم گرم پانی سے دھو لیں۔ اس سے چہرہ چمک اٹھے گا۔

شلمچ: 50 گرام گاجر اور 50 گرام شلمچ کو بائیں اور پچل لیں اب اس میں 25 ملی لیٹر دودھ ڈالیں اور مکس کر کے چہرے پر لگائیں جب سوکھنے لگے تو ہلکے ہاتھوں سے رگڑ کر صاف کر لیں اور چہرہ دھو لیں۔ شہد: اگر آپ نرم ملائم چمکدار اور صاف ستھری جلد چاہتی ہیں تو شہد کو چہرے پر لگائیں اور کچھ دیر بعد دھو لیں اگر آپ کی جلد چمکنی ہے تو ایک انڈے کی سفیدی کو پھیٹیں اور دو کھانے کے چمچ شہد مکس کر کے چہرے پر لگائیں۔ نہانے کے پانی میں ایک چمچ شہد ملا لیں تو یہ آپ کو مونا پے سے دور رکھے گا، آپ کی

(بقیہ: حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب)

اس میں اپنا نام گرامی لکھیں۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں کس طرح اول نام لکھوں کہ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام گرامی لکھا گیا اور سب سے بڑھ کر صاحب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے مقرر کیا گیا۔ وفات: جب حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر 88 برس کی ہوئی تو 12 رجب 32 ہجری میں بروز جمعہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوئی۔ حضرت ابن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ پڑھا۔ مناقب: ایک موقع پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) مجھ سے ہیں اور میں عباس (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے ہوں یہ غایت محبت کے الفاظ ہیں جس سے حضور ﷺ کی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت معلوم ہوتی ہے۔ آپ بے انتہائی اور صلہ رحمی کرنے والے تھے ایک موقع پر حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ عباس بن عبدالمطلب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) قریش کے اعلیٰ درجہ کے سخی لوگوں میں سے ہیں اور اعلیٰ درجہ کی صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ (اصابہ ص ۶۶۶) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضور ﷺ نے بطور خاص صلوٰۃ الیہ کی تعلیم دی اور ارشاد فرمایا کہ یہ وہ نماز ہے جس کے پڑھنے سے آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور مبارک میں جب لوگ قحط میں مبتلا ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وسیلہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تو فوراً بارش ہو جاتی۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ نہانے اسلام میں آپ کی مقبولیت اس قدر ہے کہ تمام فرقہ اسلامی آپ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

جنوری 2014ء کا خاص نمبر

جنوری 2014ء کا شمار ”حسن و صحت، فتنس کے راز پر آزمودہ تجربات سے مزین ہوگا“ اس میں جسم کو صحت مند اور خوبصورت بنانے کے انوکھے راز بتائے جائیں گے۔ قارئین اس موضوع پر ابھی سے اپنی تحریریں فوراً ارسال کریں تاکہ بروقت شامل اشاعت ہو سکیں۔ (ادارہ)

سارا سال مصیبتوں سے بچنے کا انمول وظیفہ

(عرفان زاہد)

اس دن مجھے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی مدد پر کامل یقین ہو گیا کہ ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ بیچ سکوں مگر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے بچالیا۔ وہاں رہ جانے والے لڑکے سے بڑی سخت قسم کی فولنگ ہوئی اور وہ دو تین دن کالج نہ جاسکا۔

اور پھر بھگادی وہ کنفیوز ہو گئے اس نے مجھے کالج سے باہر لے جا کر گھر کے پاس چھوڑ دیا۔

اس دن مجھے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی مدد پر کامل یقین ہو گیا کہ ایک فیصد بھی امید نہ تھی کہ بیچ سکوں مگر اللہ تعالیٰ جل شانہ نے بچالیا۔ وہاں رہ جانے والے لڑکے سے بڑی سخت قسم کی فولنگ ہوئی اور وہ دو تین دن کالج نہ جاسکا۔ اسی طرح بہت واقعات ہیں مگر میں قابو نہ آیا کیونکہ میں روزانہ دو رکعت نفل لازماً پڑھ کر جاتا تھا۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کا فضل تھا۔

مجھے ضرور پڑھیں !!!

① الحمد للہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔ اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔ تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ ② ایڈیٹر کی کتابیں رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔ حتیٰ الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔ بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مولف کا اکلے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔

③ حکیم صاحب کو موصول ہوئی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ بمعہ ٹکٹ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں۔ نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ اسنادہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔ (ادارہ)

ناگزیر مسئلہ

مولانا وحید الدین خان

یہاں آدمی کو ہمیشہ ایک ”مگر“ سے واسطہ پیش آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آدمی اپنی کارروائیوں میں اس حقیقت کو سامنے رکھے

اپنی برائت ایک خاتون ادیب ہیں وہ انگریز میں 1820 میں پیدا ہوئیں اور 1849 میں ان کا انتقال ہوا۔ ان کی تحریروں میں حقیقت پسندی کا سبق ملتا ہے۔ ان کا ایک قول یہ ہے کہ ”اس غیر معیاری دنیا میں ہر چیز کے ساتھ ہمیشہ ایک مگر موجود رہتا ہے۔“ یہ بلاشبہ ایک حکیمانہ قول ہے۔ موجودہ دنیا امتحان کیلئے بنائی گئی ہے۔ اس لیے یہاں معیاری حالت کو پانا ممکن نہیں۔ یہاں مختلف قسم کی محدودیتیں ہیں۔ یہاں ہر انسان کو قوت و فعل کی آزادی حاصل ہے۔ یہاں بار بار مفادات کا ٹکڑا ہوتا ہے۔ اس بنا پر یہاں کسی کیلئے بھی ہموار زندگی کا حصول ممکن نہیں۔ یہاں آدمی کو ہمیشہ ایک ”مگر“

سے واسطہ پیش آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آدمی اپنی کارروائیوں میں اس حقیقت کو سامنے رکھے۔ ورنہ وہ آخر کار ناکام ہو کر رہ جائے گا۔ آپ آزاد ہیں کہ اپنی گاڑی سڑک پر پوری تیز رفتاری کے ساتھ دوڑائیں۔ مگر آپ کو اس پر قدرت نہیں کہ دوسری سمت سے آنے والی گاڑیوں کو روک کر سڑک اپنے لیے خالی کر لیں۔ آپ ایک ناپسندیدہ جلوس کو روکنے کیلئے اس سے الگھاؤ کر سکتے ہیں مگر آپ کے بس میں یہ نہیں کہ اس کے بعد مسلح پولیس کو مداخلت کرنے سے باز رہیں۔ آپ اپنے ایک قومی اشو کیلئے جلسہ جلوس کا ہنگامہ کھڑا کر سکتے ہیں مگر آپ کیلئے یہ ناممکن ہے کہ آپ فریق ثانی کے اندر مخالفانہ رد عمل پیدا ہونے کو روک دیں۔ آپ اپنی حق تلفی کے نام پر احتجاج اور مطالبات کا طوفان برپا کر سکتے ہیں مگر آپ دنیا کے اس قانون کو نہیں بدل سکتے کہ آدمی کو اتنا ہی ملے جتنی استعداد اس نے اپنے اندر پیدا کی ہو۔ اس دنیا میں ہر طرف ایک ”مگر“ کی رکاوٹ کھڑی ہوئی ہے اس رکاوٹ کو جاننے اور اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے عمل کا نقشہ بنائیے۔ اگر آپ نے اس کو نظر انداز کر کے اپنا عمل شروع کر دیا تو آخر کار تباہی کے سوا کوئی اور چیز آپ کے حصہ میں آنے والی نہیں۔

مسافرانِ آخرت

بروز جمعہ تسبیح خانہ کے خادم حکیم اصغر سراج صاحب کی چچی جان رضائے الہی سے وفات پا گئیں مرحومہ بہت نیک اور صالحہ تھیں۔ ظفر لاشاری صاحب کی والدہ ماجدہ کا قضاۃ الہی سے انتقال ہو گیا ہے۔ حاجی سعید سلیمی صاحب بڈ پو والے کی چھوٹی قضاۃ الہی سے وفات پا گئیں۔ قارئین سے ایصالِ ثواب کی درخواست ہے۔

مجھے تاریخی ناول پڑھنے کا شوق تھا تو وہیں سے میں نے پڑھا تھا کہ جنگ شروع ہونے سے پہلے سپہ سالار دو رکعت نفل حاجت کے پڑھے اور فتح کی دعا کرے تو لازماً فتح نصیب ہوتی ہے۔

ٹیکسٹائل کالج کے پہلے سال ہی سخت قسم کے فولنگ (Foolings) ہوتی ہے اور پورے سال جاری رہتی ہے بالکل اسی طرح جیسے آرمی کے پی ایم اے میں سخت قسم کی فولنگ ہوتی ہے جس میں جسمانی سزائیں بھی ہوتی ہیں میں اس سے سخت خائف تھا۔

میں نے یہ کام شروع کیا روزانہ کالج جانے سے پہلے (تیار ہونے کے بعد) دو رکعت نفل حاجت کے پڑھتا اور اللہ تعالیٰ سے سورۃ اخلاص اور فاتحہ کے ترجمے کو بیان کرتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے فولنگ سے بچنے کی دعا کرتا۔

مجھے آج بھی حیرت ہوتی ہے کہ پورے سال میں ایک دفعہ بھی میں سینئرز کے ہاتھ نہ لگ سکا جو کہ ناممکن تھا کئی دفعہ بڑے سخت گھبروں میں سے صاف نکل گیا۔

بلکہ ایک دفعہ تو تین گھبرے ڈالے کہ میں قابو آ جاؤں وہ پندرہ سے بیس لڑکے تھے اور ہم دو تھے اور بڑی طرح گھبرے میں آگئے تھے ہمیں پکڑ کر ہوٹل لے جانے لگے تو راستے میں ایک سینئر جو کہ پرانے واقف تھے مجھے چھڑانے کی کوشش کی مگر وہ نہ مانے۔ تھوڑا آگے گئے تو دو مزید سینئر واقف مل گئے وہ ان سے بحث کرنے لگے کہ اس بندے کو چھوڑ دیں مگر وہ نہیں مان رہے تھے میں بھی مایوس ہو چکا تھا۔

اسی بحث کے دوران ایک موٹر سائیکل سوار رکا اور اس نے دوسرے لڑکے سے کہا کہ وہ پیچھے بیٹھ جائے مگر خوف کی وجہ سے وہ نہ بیٹھ سکا۔ پھر اُس نے مجھے کہا کہ جلدی سے بیٹھ جاؤ میں نے سینئرز کی طرف دیکھا وہ بحث میں مصروف تھے اور ان کا دھیان دوسری طرف ایک لمبے کیلئے ہوا تو میں اچھل کر موٹر سائیکل پر بیٹھ گیا اور موٹر سائیکل والا تیزی سے نکل گیا۔ پیچھے سے آوازیں دینے لگے اور شور ڈالنے لگے مگر اس نے موٹر سائیکل تیز کر دی۔ آگے بھی ان کے ساتھی کھڑے تھے ان کے قریب جا کر اس نے موٹر سائیکل روکی

بے مروت شوہر چڑچڑی بیوی اور اداس گھر

حیاتِ ملک راولپنڈی

ان سب باتوں کو لکھنے کا مقصد مردوں پر لعن طعن کرنا نہیں ہے۔ وہ تو پہلے بھی بہت کہی جا چکی ہے۔ بلکہ یہ ایک روش بن چکی ہے کہ شوہر کو بے مروت، خود غرض، بے حس، لاابالی، خطرناک یا تاش کا رسیا، خود پسند وغیرہ القاب سے نوازا جاتا ہے میری بیوی زینے سے اتفاقاً کرکریہ کی ہڈی توڑ بیٹھی اور اُن کی جگہ مجھے گھر کا کام اور بچوں کی دیکھ بھال ہفتوں تک کرنی پڑی۔ اس عرصے میں مجھے جو تجربہ ہوا اُس نے میری نظروں میں بیوی اور ماں کے کام کی قدر و منزلت بہت بڑھا دی۔ میرے خیال میں اُن کا کام ہمارے معاشرے کی زندگی و صحت کیلئے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس کی قدر تو درکنہ اُس کی اہمیت کا احساس تک ہم میں نہیں ہے۔

گھر کے کام کاج میں عورتوں کو بعض مخصوص قسم کی پریشانیوں اور مایوسیوں کا سامنا ہوتا ہے اس بوجھ میں ہمیں یکساں طور پر ہاتھ بٹانا چاہیے۔ ایک ماں جو اپنے بچوں سے دل و جان سے وابستہ ہوتی ہے بعض اوقات اتنی دلبرداشتہ ہو جاتی ہے کہ اس کا دل چاہتا ہے کہ گھر بار چھوڑ کر کسی طرف نکل جائے۔ چھوٹے بچے ان عورتوں کے لیے بڑی تکلیف اور الجھن کا موجب ہوتے ہیں جنہیں سال کے 365 دن ان کی دیکھ بھال کرنی پڑتی ہے۔ یہ بچے بہت شور و غل مچاتے ہیں آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں، طرح طرح کی شرارتیں کرتے ہیں۔ کبھی اپنے کپڑے جھگولیتے ہیں، کبھی فرنیچر کو کھرچ کر اس پر نشان ڈال دیتے ہیں، کبھی توڑ پھوڑ کرتے ہیں۔ غرض دن بھر ماں کا کلیجہ چھلنی کیا کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی عورت دنیا میں ایسی ہو جو بچوں کی ایک جھول کی جھول کی پرورش کرنے کے بعد یہ محسوس نہ کرے کہ میں بھی دنیا میں آخر کس جنجال میں پھنس گئی ہوں۔

اکثر عورتوں کو ایسے مسائل اور دشواریوں سے پالا پڑتا ہے جن کا سامنا مردوں کو عام طور سے نہیں ہوتا۔ مثال کے طور اُس عورت کو جو گھر پر رہتی ہے کسی ہم ذہن عورت کی رفاقت بالعموم حاصل نہیں ہوگی۔ وہ ہم جولی کی صورت کو ترستی ہے۔ ہنسی، محبت اور نورو جوانی کے دور کے رومانی لحاظ کی آرزو مند ہوتی ہے۔

شادی شدہ عورت کی تنہائی ازدواجی زندگی کی مایوسیوں کا ایک بہت ہی عام سبب ہے۔ وہ عورتیں جن کی ان آرزوؤں کی تسکین نہیں ہو پاتی۔ ایک بیوی جس کی کوئی ایسی چیز گم

اپنے کام میں اتنے منہمک کہ اس کی بات کو سنتے ہی نہیں ہیں۔ وجہ خواہ کچھ ہی ہو یہ حقیقت ہے کہ عورتوں کی بعض ضروریات کو مرد سمجھ تک نہیں پاتے۔ عورتوں کو جو مسائل درپیش ہوتے ہیں اور جو مایوسیاں ہوتی ہیں اُن کا حل اور قابل عمل حل موجود ہے۔ کامیاب ازدواجی زندگی کے لیے اس سے بہتر نسخہ اور کیا ہو سکتا ہے جو کتاب مقدس میں خود اللہ تعالیٰ نے تجویز فرماتا ہے۔

شادی مرد اور عورت کا ایک ایسا رشتہ ہے جو مالی، جسمانی اور ذہنی لحاظ سے بڑی اہمیت اور تقدس رکھتا ہے۔ قرآن حکیم کے مطابق اس رشتے کو احسن طور پر نبھانا انسان کا فرض ہے۔

مصائب و مشکلات میں حفاظت کے اعمال

دعائیں جو نبی اکرم ﷺ نے مصائب و مشکلات، پریشانی اور تفکرات کے وقت مانگنے کی اپنی امت کو تعلیم و تلقین فرمائی ہیں:-

سخت خطرے کے وقت: اَللّٰهُمَّ اسْتُوْ عَوْرَاتِنَا وَاَمِنْ رَّوْعَاتِنَا (مسند احمد) ”اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان سے بدل دے“، فکر اور پریشانی کے وقت: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السُّلُوْطِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ (بخاری و مسلم)

مصائب اور مشکلات کے وقت: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (سورہ انبیاء) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ (سورہ آل عمران)

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مشکل اور بھاری معاملہ پیش آئے تو یہ کلمات کہو اَللّٰهُمَّ رَبُّ السُّلُوْطِ السَّنْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْتَ كَفِيْنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ مِنْ اَمِّنْ شِئْتَ۔

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو بندہ (کسی مشکل اور پریشانی میں) اللہ تعالیٰ جل سبحانہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کلمات سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل کو آسان کر کے اسے پریشانی سے نجات عطا فرمائیں گے۔

(مکارم الاخلاق للرحمٰنی) اس کے علاوہ اہل اللہ نے فرمایا: کہ ہر مسلمان کو یا کم از کم ہر گھر میں یا سلاکھ چودہ سو چودہ بار نیز اول و آخر میں تین بار درود شریف بھی پڑھ لیں (اور

مزید یہ کہ ملکی اور موجودہ حالات میں حفاظت اور سلامتی کیلئے خاص دعاؤں کا بھی اہتمام فرمائیں) (پ، ر)

گھر میں ادویات نہیں آب زم زم رکھیں روحانی کیفیت

اس کے علاوہ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ میری بیٹیوں نے بھی مجھے اور میرے شوہر کو دیکھ کر نماز پڑھنا شروع کر دی ہے۔
محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے بتائے ہوئے ذکر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا خَالِقُ يَا لَطِیْفُ يَا وَدُّودُ (سوا لاکھ مرتبہ) کے اب تک 10 نصاب مکمل کر چکی ہوں اس کے علاوہ صبح شام 2 رکعت نفل کے بعد 1200 مرتبہ یہی ذکر روزانہ کر رہی ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا بہت بہت شکر اور کرم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اتنا نواز ہے کہ جس کے ہم قابل بھی نہ تھے۔

میرے روزانہ کے معمولات میں آپ کا بتایا ہوا ذکر قرآن پاک ترجمے کے ساتھ صبح کے وقت سورہ یسین، سورہ الرحمن، سورہ مزمل اور سچ سورہ میں موجود تمام سورتیں اور دعائیں باقاعدگی کے ساتھ - مختلف درود شریف جن میں زیادہ ذکر درود ابراہیمی کا ہے پڑھ رہی ہوں - نماز میں مکمل دھیان کی کوشش کرتی ہوں تاکہ نماز صرف ظاہری نہ ہو۔

اس کے علاوہ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ میری بیٹیوں نے بھی مجھے اور میرے شوہر کو دیکھ کر نماز پڑھنا شروع کر دی ہے اور ساتھ مختلف مسنون دعائیں، کلمے، چھوٹی سورتیں اور اسماء ربانی کا باقاعدہ ذکر کرتی ہیں۔ ان کا معمول ہے گھر سے نکلنے ہی سفر چاہے 10 منٹ کا ہو یا 4 گھنٹے کا ذکر کرتی رہتی ہیں۔ ان معمولات کی برکات سے اللہ کا بہت شکر ہے کہ میرے شوہر پر جتنا بھی قرض تھا تقریباً ختم ہونے والا ہے۔ میرے شوہر کی اب نوکری بھی کافی بہتر ہے۔ ہمارے گھر میں ہر طرح کا سکون ہے، لڑائی جھگڑے تقریباً ختم ہو چکے ہیں اب میری بیٹیاں بھی آپس میں نہیں لڑتی اور اتفاق و سلوک سے رہتی ہیں۔

صرف 21 دن وظیفہ پڑھیں اور رشتہ طے

ایک مرتبہ مجھے کسی نے بتایا کہ لڑکی کے رشتہ کیلئے اگر لڑکی خود سورہ طہ 21 دن پڑھے تو انشاء اللہ اس کا رشتہ ہو جائے گا۔ میں نے یہی سورت 21 دن پڑھی تھی کہ میرے لیے ڈاکٹر کا رشتہ آیا۔ پھر مجھے کسی نے کہا 16641 مرتبہ يَا لَطِیْفُ پڑھو وہ لوگ ہاں کر دیں گے میں نے پڑھا تو انہوں نے بھی ہاں کر دی۔ (ق، ا۔ لاہور)

آب زم زم سے شفاء: حرم شریف کے ایک خادم نے ہمیں بتایا کہ اس نے کینسر کے ایک مریض کو دیکھا جو جان بلب تھا لوگ اسے اٹھا کر نماز کے وقت مسجد میں لاتے تھے وہ روزانہ زم زم کا پانی پیتا اور اسی پانی کو اپنی رسولیوں پر ڈال کر دن بھر کیلئے مزید پانی ہمراہ لے جاتا۔

صاحب ملتان والے فوت ہو چکے ہیں۔ ان کی بیگم کو 1950ء میں تپ دق ہو گئی۔ ان کو ایک اللہ والے نے بتایا کہ پریشان نہ ہو علاج بالقرآن کرو خالص شہد منگو رکھو۔ ایک گلاس آب زم زم یا بارش کا پانی یا تازہ پانی لے کر اس میں شہد ملاؤ صبح گیارہ دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کرو اور تمام دن تھوڑا تھوڑا بطور دوا پلاؤ انشاء اللہ بیماری ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کسی ڈاکٹر کا علاج نہیں کیا۔ یہی نسخہ پورے اعتقاد اور بھروسے سے استعمال کیا اور وہ مریض صحت یاب ہو گئی۔

کینسر کے مریض کی آب زم زم سے شفاء: حرم شریف کے ایک خادم نے ہمیں بتایا کہ اس نے کینسر کے ایک مریض کو دیکھا جو جان بلب تھا لوگ اسے اٹھا کر نماز کے وقت مسجد میں لاتے تھے وہ روزانہ زم زم کا پانی پیتا اور اسی پانی کو اپنی رسولیوں پر ڈال کر دن بھر کیلئے مزید پانی ہمراہ لے جاتا۔ چند دن بعد وہ شخص اپنے پیروں سے چل کر آنا شروع ہوا اور پھر پوری طرح تندرست ہو گیا۔

مزید تفصیل کیلئے ادارہ عبقری کی شہرہ آفاق کتاب ”سنت نبوی اور جدید سائنس“ ضرور پڑھیں۔

بڑھاپے کو پرسکون بنانے کیلئے مسنون دعا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِيْ اٰخِرًا وَخَيْرَ عَمَلِيْ
اٰخِرًا وَخَيْرَ اٰثَرِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيْهِ۔

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! میری عمر کا بہترین حصہ اس کے آخری وقت کو بنائے اور میرے آخری اعمال کو بہتر بنائے اور میری زندگی کے دنوں میں سب سے اچھا اور بہترین دن وہ بنائے جس دن میں آپ سے ملوں۔“
یہ دعا صبح و شام سات سات مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔

پانچ چیزوں کی حفاظت: اس دعا کی برکت سے بندہ کا دین اس کی جان اس کی اولاد اس کی بیوی اور اس کا مال اللہ کی حفاظت میں آ جاتا ہے۔ وہ دعا درج ذیل ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ۔ صبح و شام سات سات مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ (احمد رضا شاہ سوات)

آب زم زم سے علاج: حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اسلام کے بالکل ابتدائی دور میں اول اول مکہ معظمہ تشریف لائے تو بیان فرماتے ہیں کہ ایک مبینہ تنک میرا کھانا سوائے زم زم کے کچھ نہ تھا۔ میں موٹا ہو گیا اور میرے پیٹ میں موٹاپے کی وجہ سے سلوٹیں پڑ گئیں اور میں نے اپنے کلیجے میں بھوک کی ناتوانی نہیں پائی۔ (صحیح مسلم) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آب زم زم ہم لوگوں کیلئے عیال داری کا بڑا اچھا ذریعہ تھا۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا واقعہ بخاری میں بھی موجود ہے کہ وہ چالیس دن کھانے سے بغیر کعبہ شریف سے لگے صرف زم زم کے پانی پر گزارا کرتے رہے جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ کھانا بھی ہے اور پینا بھی اور سب سے بڑھ کر یہ طبیعت کو بحال کرتا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم زم زم کے پانی کو برتنوں اور مشکیزوں میں بھر کر لے جاتے اور بیماروں پر چھڑکتے اور ان کو پلاتے۔ لہذا معلوم ہوا کہ یہ پانی بخاری حرارت کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ مریضوں پر چھڑکنا اور ان کو پلانا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

آب زم زم میں شفاء: امام ابن علی فاسی نے آب زم زم کے 37 نام ذکر کیے ہیں جن میں شفاء سقم (بیماری سے شفاء) بھی شامل ہے۔ آب زم زم کا ایک نام ظلیہ بھی آیا ہے جس کے معنی ہرنی کے ہیں جس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اظہی کا مطلب ہے ہرن نہ یا مادہ۔ صحت جسم کے متعلق عرب کا قول ہے ”برداء اظہی“ یعنی اسے کوئی مرض نہیں اس لیے کہ ہرن کو سوائے مرض الموت کے کوئی اور بیماری نہیں ہوتی۔ زم زم میں شفاء کا ہونا نص و تجربہ دونوں سے ثابت ہے گویا آب زم زم ظلیہ ہے کہ ہرنی کو کوئی بیماری نہیں ایسے ہی زم زم پینے والے کو کوئی بیماری نہیں ہوتی۔

صحن کعبہ شریف میں واقع اس کنویں کا پانی اگر پیاس بجھاتا ہے تو پیٹ بھرنے سے یہ بھوک کا احساس بھی ختم کر دیتا ہے۔ جلانے قطب کا سامان کرتا ہے تو بیماروں کو شفاء بھی عطا کرتا ہے۔ پانچ اسے پی کر نجات پا جاتے ہیں۔

آب زم زم سے تپ دق کے مریض کو شفاء: عبدالرحمن

پروفیسر سرور حسین خان بفرزون کراچی

دیر کی شادی، خلاف فطرت، عمل، نقصان، ہی نقصان

آج ہمارے معاشرے میں بے شمار سینکڑوں نہیں ہزاروں لڑکے ایسے موجود ہیں جو نہ صرف تعلیمی زیور سے آراستہ برسر روزگار، معقول آمدنی کے حامل اور ساتھ ہی شادی کرنے کے نہ صرف خواہشمند بلکہ شادی کر بھی سکتے ہیں

کے والدین کو شادی کے حوالے سے غیر ضروری اذیت سے نجات دلانے کا سبب بن سکتے ہیں۔

آج ہمارے معاشرے میں بے شمار سینکڑوں نہیں ہزاروں لڑکے ایسے موجود ہیں جو نہ صرف تعلیمی زیور سے آراستہ برسر روزگار، معقول آمدنی کے حامل اور ساتھ ہی شادی کرنے کے نہ صرف خواہشمند بلکہ شادی کر بھی سکتے ہیں مگر ان میں سے بیشتر کا تعلق ایسے معزز گھرانوں سے ہے جہاں بہن یا بڑی بہن کی شادی سے پہلے بھائی کی شادی کو معیوب اور معاشرتی رکاوٹ سمجھا جاتا ہے یعنی یہ لڑکے ایک فریضہ ادا کرنے کے باوجود اپنے بڑے بزرگ اور والدین کی ناراضگی کے آگے بے بس نظر آتے ہیں۔

اس سنگین معاملہ کا میرے نزدیک انتہائی مناسب اور معقول حل موجود ہے یعنی ہمارا عمل ایک طرف فطرت کے خلاف

ہے تو دوسری طرف اگر پانچ ہزار لڑکے اس قابل ہیں کہ وہ فوراً شادی کے بندھن میں بندھ سکتے ہیں تو ایسے معزز والدین ٹھنڈے دل سے صرف یہ فیصلہ کریں کہ اگر آپ کے یہ نوجوان بہ سہولت اور آپ کی مرضی کے مطابق بھی فوراً شادی کر لیتے ہیں تو کیا پانچ ہزار لڑکیوں کے گھر نہیں بس جائیں گے۔؟ کیا پانچ ہزار خاندان ایک دوسرے کے

ساتھ رشتہ داری کے بندھن میں ایک نہیں ہو جائیں گے۔؟ کیا یہ والدین اپنی بیٹیوں کی نسبت طے ہو جانے پر اللہ کا شکر ادا کرنے کے قابل نہیں ہو جائیں گے۔؟ تو اگر ایسا ہے پھر لڑکوں کے والدین! یہ نہ دیکھو کہ تمہاری بچیوں کی عمریں بیتی جا رہی ہیں یا اچھا گھر میسر نہ آ رہا ہے بلکہ یہ سوچو کہ بچیوں کی شادی کے حوالے سے تم جس کرب میں مبتلا ہو تم اپنے بیٹے کی شادی کر کے کم از کم ایک خاندان کے کرب کو کم کرنے، ختم کرنے کا سبب بن سکتے ہو اور جب

نیت یہ ہو تو کیا عجب اللہ تعالیٰ آپ کی بچیوں کے لیے مناسب وعدہ رشتہ کا انتظام کر دے اور ہمارا مشاہدہ بے شمار دفعہ دیکھنے میں آیا ہے کہ چھوٹی بہن کی شادی کی گئی اور بڑی کے رشتہ بھی آگئے اس طرح ہمارے تمام اعمال کا دار و مدار ہماری نیک نیتی پر مبنی ہے یعنی ہم اپنے بیٹے کی شادی اپنی

شادی کا عمل پوری دنیا میں ایک نیک اور مقدس عمل کے طور پر کیا اور جانا پہچانا جاتا ہے جن ممالک میں اس عمل کو قانون سے آزاد ہو کر کیا جاتا ہے وہاں آج بے شمار اخلاقی، سماجی اور جنسی بیماریاں پائی جاتی ہیں جیسا کہ آزاد خیال ترقی یافتہ ممالک میں یہ امر بالکل نہ صرف عام ہے بلکہ اس جنسی فعل کو معیوب بھی نہیں جانا جاتا ہے۔

اگر ہم عقل و شعور کی کسوٹی پر جنس کے حوالے سے غور کریں تو ہمیں یہ جاننے میں ذرا دیر نہیں لگے گی کہ جس طرح ہمیں پیاس لگتی ہے ہم پانی پیتے ہیں، بھوک لگتی ہے تو کھانا کھا لیتے ہیں اور جب لڑکا لڑکی بلوغت کی منزل پر پہنچ جاتے ہیں تو وہاں ان کو جنسی تسکین کی ضرورت درپیش ہوتی ہے اور اسے ہم فرد کی جنسی خواہش بھی کہہ سکتے ہیں جسے فطری طور پر پورا ہونا چاہیے۔

اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جو اس فطری خواہش کو پورا کرنے کا نہ صرف حکم دیتا ہے بلکہ اسے ایک شرعی بندھن میں باندھنے کا بھی حکم دیتا ہے یعنی جب فریقین بالغ ہو جائیں تو دونوں کے والدین کا یہ شرعی فریضہ ہوتا ہے کہ ان کو نکاح کے بندھن میں قید کر کے معاشرے میں ایک نئے گھر کی بنیاد رکھی جائے۔

سطور بالا میں شادی و نکاح کے مختصر تعارف کے بعد جب ہم اپنے وطن عزیز پر نظر ڈالتے ہیں تو یہاں یہ مقدس عمل چند خاندانوں کو چھوڑ کر ہر خاندان والے کے لیے ایک مستقل مسئلہ کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔ بالخصوص ان افراد کے لیے جو کئی کئی جوان بیٹیوں کے ساتھ رہتے ہیں نامور خاندان کی جستجو جو معاشی طور پر آسودہ بھی ہو، کبھی اعلیٰ تعلیم بھی آڑے آتی ہے اور کہیں بہت سی بڑی چھوٹی بہنیں بھائیوں کی راہ میں شادی کیلئے بہت بڑی رکاوٹ بن نظر آتی ہیں۔

اگر ہم ان امور پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ یہ مسائل ہمارے پیدا کردہ ہیں بہت سی خرابیوں کے ہم اور ہمارا معاشرہ ذمہ دار ہے میں یہاں مختصراً صرف ایک ایسے مثبت عمل کی طرف رہنمائی کرنا چاہوں گا جس پر عمل کر کے ہم بہت سے خاندانوں کی بچیوں کے گھر فوراً بسا سکتے ہیں اور ان بچیوں

خوشی کیلئے اور دوسرے والدین کیلئے سکون و طمانیت کا سبب بنتے ہیں امید ہے کہ متعلقہ والدین میرے اس نادر مشورے پر عمل کر کے بہت سی بچیوں کے والدین کا بوجھ ہلکا کرنے کا سبب بن جائیں گے۔

چند مفید اور مجرب طبی ٹوٹکے

☆ عام گھی میں تھوڑا سا نمک ملا کر مالش کر لینے سے بدن کی خشکی دور ہو جاتی ہے۔ ☆ جوئیں مارنے کیلئے چھندر کے پتے ایک چھٹانک لیکر انہیں ایک سیر پانی میں اچھی طرح جوش دیں پھر اس پانی سے دو تین روز تک سر کو دھوتے رہیں اس کی تاثیر سے سر میں پڑی ہوئی جوئیں مرجاتی ہیں۔ ☆ اگر بچکیاں زیادہ آ رہی ہوں تو لوگ کھا کر آدھا گلاس پانی پی لیں، بچکیاں آنا بند ہو جائیں گی۔ ☆ منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے گلیسرین ملے پانی سے غرغریے کرنا مفید ہے۔ ☆ چار حصہ شہد میں ایک حصہ سہاگہ بریاں ملا کر چائے سے دمہ کی تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ ☆ پیاز کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور روزانہ صبح کے وقت چاتو لے پی لیں اس کے مسلسل استعمال سے مثانے کی پتھری ٹوٹ جائے گی اور پیشاب کے راستہ خارج ہو جائیگی۔ (میاں فاروق الحسن قریشی بہاولپور)

کھانسی، زکام، بلغم، دمہ کا لا جواب نسخہ

تر پھلہ یعنی تین پھل کو تر پھلہ کہتے ہیں۔ 1۔ آملہ۔ 2۔ بیہڑہ۔ 3۔ سبز ہریڑ۔ تینوں اشیاء پچاس پچاس گرام مگلوالیں اور باریک پیس کر آپس میں ملا کر رکھ لیں۔ شہد کا ایک چمچ لیکر اس تر پھلہ میں مکس کر لیں، اگر شہد میسر نہ ہو تو برابر کی چینی مکس کر کے سادہ پانی سے ہر روز کھالیں۔ اگر صبح نہار منہ کھالیں تو بہت بہتر ہے اگر طبیعت نہ کرے تو ناشتہ کے بعد اور رات کو سوتے وقت کھالیں۔ اس سے نزہ زکام، کھانسی، بلڈ پریشر، دمہ، بلغم کو فائدہ ہوگا۔ یہ ہمارے گھر کا نسخہ ہے۔ سردیوں میں خصوصاً استعمال کرتے ہیں۔ بہت چھوٹے بچوں کیلئے شہد میں مکس کر کے رکھ دیتے ہیں۔ دودھ کے بعد یا پہلے نصف چمچ دے دیتے ہیں اس سے گلے کی خوشواہٹ، زکام وغیرہ کو آرام رہتا ہے۔ ہریڑ ویسے بھی جگر کیلئے بہت مفید ہے۔ آملہ دماغ اور نظر کو طاقت دیتا ہے۔ بیہڑہ کا کام بھی جگر کو درست رکھنا ہے۔ جن لوگوں کو دودھ سے بلغم پیدا ہو جاتی ہو تو وہ دن کے ٹائم ایک چمچ بھر درج بالا تر پھلہ دودھ کے ہمراہ کھالیا کریں۔ دودھ آسانی سے ہضم ہو جائے گا۔ (مسز سید شیر بخاری حلقہ لنگ)

اپنے پیاروں کی قبروں کو نورانی و کشادہ بنائیں

ڈاکٹر محمد شعیب، ایبٹ آباد
دودھ اور شہد دینے والی بکری

میں نے شوہر سے کہا کہ ہمارے پاس اور تو کچھ نہیں ایک بکری ہے لیکن مہمان کے اکرام کا حکم ہے اس لیے آپ اسے ذبح کر دیں حضرت ابو الریح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کے تقویٰ کے متعلق بہت زیادہ سن رکھا تھا جس کا نام فضا تھا۔ اگرچہ میں عورتوں سے نہیں ملتا لیکن اس عورت سے ملاقات کی خواہش پیدا ہوئی میں اس کے گاؤں چلا گیا لوگوں نے کہا کہ اس عورت کی ایک بکری ہے جو دودھ اور شہد دونوں دیتی ہے میں اور حیران ہو گیا خیر میں اس عورت کے گھر پہنچ گیا اور جاتے ہوئے ساتھ ایک صاف برتن بھی لے گیا۔ اس عورت سے کہا کہ آپ کی بکری کے متعلق سنا ہے آپ ذرا اس کی برکت مجھے بھی بتائیں تو عورت نے بکری میرے پاس کر دی۔ میں نے اس کا دودھ دھوا تو واقعی اس کے تھنوں سے دودھ اور شہد دونوں نکلے۔

میں نے کہا اس بکری کا کیا قصہ ہے اور یہ کہاں سے آئی؟ تو اس عورت نے اپنی بکری کا پورا واقعہ سنایا۔ کہنے لگیں ہم غریب لوگ ہیں ہمارے پاس گزر اوقات کیلئے ایک ہی بکری تھی بقر عید کا دن تھا تو میرے شوہر نے کہا اس بکری کو ہی ذبح کر دیتے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ ایک ہی بکری ہمارے گزر اوقات کیلئے ہے اور ویسے بھی اس حالت میں ہم پر قربانی فرض نہیں شوہر مان گئے۔ اتفاق سے اسی روز ہمارے گھر ایک مہمان آ گئے۔

میں نے شوہر سے کہا کہ ہمارے پاس اور تو کچھ نہیں ایک بکری ہے لیکن مہمان کے اکرام کا حکم ہے اس لیے آپ اسے ذبح کر دیں۔ شوہر بکری ذبح کرنے لگے تو میں نے کہا بچے دیکھ کر روئیں گے اسے ذرا باہر لے جا کر ذبح کر لیں میرے شوہر بکری کو لے کر باہر چلے گئے۔ میں نے دیکھا کہ بالکل اسی طرح کی بکری ہماری دیوار کے اوپر کھڑی ہے اور خود ہی پھلانگ لگا کر ہمارے صحن میں آ گئی۔ میں سمجھی شاید بکری شوہر سے چھوٹ کر بھاگ آئی ہے میں باہر گئی تو وہ بکری کی کھال اتار رہے تھے۔ میں نے اپنے شوہر سے کہا کہ بالکل اسی طرح کی بکری ہمارے صحن میں کھڑی ہے۔ شوہر اندر آئے اور کہنے لگے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس آئی ہے اور کہنے لگے یہ بکری اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہمان کے اکرام کی وجہ سے ہمیں تحفہ میں ملی ہے۔

و قفے میں جو کچھ پڑھیں گے اس کو صبح میں پڑھنا کہیں گے اور دوپہر ڈھلے (یعنی ابتدائے ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک شام ہے اس سارے وقفے میں جو کچھ پڑھیں گے اسے شام میں پڑھنا کہتے ہیں) اس کو سو بار صبح اور شام پڑھنے سے انشاء اللہ دنیا میں فاقہ نہیں ہوگا حشر میں گھبراہٹ نہیں ہوگی اور قبر میں وحشت نہ ہوگی۔

اپنے پیاروں کی قبر کو نورانی اور کشادہ بنائیں

(محمد ایوب شاہد، تونسہ شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میت پر پہلے دن اور پہلی رات سب سے زیادہ سخت وقت آتا ہے تم لوگ صدقہ دیکر اپنی میت پر رحم کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر ہم صدقہ دینے کو کچھ نہ پائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا دو رکعت نماز ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور سورۃ نکاثہ ایک ایک بار اور سورۃ اخلاص 11 بار پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر 70 بار مجھ پر درود بھیجے اور اس کا ثواب میت کو بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس میت کی طرف ستر فرشتے بھیجتے ہیں ہر فرشتہ کے ساتھ لباس اور تحفہ جنت کا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی قبر کو نورانی کرتا ہے اور لحد کشادہ کرتا ہے۔ (احسن البشیرات از شیخ احمد کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب ایک مسلمان قبرستان آنے لگتا ہے تو تمام قبروں والے اس اُمید میں انتظار کرتے ہیں کہ فاتحہ شریف پڑھے گا بصورت دیگر تمام قبروں والے 40 قدم تک اس کے ساتھ ساتھ چلتے جاتے ہیں کہ شاید فاتحہ شریف پڑھ لے۔ زہے سعادت اگر وہ پڑھ لے تو وہ خوش خوش واپس آتے ہیں ورنہ محروم ہو کر لوٹتے ہیں۔ (خزانۃ الروایات)

تحفہ حسینی اور فتاویٰ جلالی میں لکھا ہے کہ جو شخص زیارت قبور کیلئے ستر قدم تک چل کر آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں سترج کا ثواب لکھتے ہیں۔

اب ہم خود غور کر لیں کہ ہم اپنے مرحوم بہن بھائیوں کا کس طرح خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے۔

(محمد عثمان چغتائی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کی خدمت میں نہایت ہی عمدہ اور مغفرت سے بھرپور وظیفہ پیش کر رہا ہوں اس وظیفہ کی میری طرف سے تمام قارئین کو اجازت ہے۔ پہلے تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھیں پھر ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھیں۔

پڑھنے کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیات ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلِیْمُ الْغُیْبِ وَالشَّھَادَۃُ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ ھُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿۲۳﴾ ھُوَ اللّٰهُ الْخَلِیْقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۲۴﴾ پڑھیں۔ (فجر کی نماز سے پہلے یا فوراً بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھیں) تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے ہیں اور اس دن پڑھنے والا مرے تو شہید ہو اور اگر یہ تمام چیزیں شام کے وقت پڑھے صبح تک یہی فضیلت ہے۔ (معارف القرآن جلد 8)

2۔ سید الاستغفار: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا اَنْتَ (مزید ایک بہت ہی پیارے بزرگ نے اس میں تھوڑا سا اضافہ کیا ہے اِلَّا اَنْتَ کے بعد وَاغْفِرْ لِحَکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ بھی پڑھ لیں) تین بار یا ایک بار پڑھنے سے گناہ معاف ہوں گے اور اس دن یارات مرے تو شہید اور اپنے جس فعل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ جل شأنا اس سے محفوظ رکھتا ہے۔ (حصن حصین)

3۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ کو صبح و شام پڑھنا ہے۔ صبح و شام کی تعریف بھی پڑھ لیں آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک صبح ہے اس سارے

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے ڈسی دکھ بھری کہانیاں

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی علاج

براہ کرم غلاف میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی غلاف ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گونڈ ٹیپ یا سٹیکلر زپن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خطا کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کر کے جوابی خط پُر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نام مکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جائیگا۔

عمل پیرا رہیں! ناپسندیدہ خیالات پر کوئی توجہ نہ دیں انہیں آنے سے نہ روکیں بلکہ ان کی طرف سے لاتعلقی ہو جائیں چند ہفتوں میں یہ کیفیت ختم ہو جائیں گی۔

پڑھائی میں دلچسپی

میری آٹھ سالہ بیٹی ضدی بہت ہے پہلے شوق سے سکول جاتی تھی اب دو ماہ سے سکول جانے سے گریزاں ہے اور پڑھائی میں بھی دلچسپی برائے نام رہ گئی ہے زیادہ تر کھیل کود میں مگن رہتی ہے ہر طرح سے سمجھا کر دیکھ لیا ہے لیکن کسی طرح اس کی روش تبدیل نہیں ہوئی۔ (صابرہ پشاور)

جواب: بچوں کیلئے تعلیم اور کھیل دونوں ضروری ہیں، تعلیم میں دلچسپی نہ ہو یا ڈر خوف کا عنصر شامل ہو تو بچے پڑھنے لکھنے سے گریزاں رہتا ہے ان دونوں باتوں کو حالات کے مطابق مد نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے رات کو جب بچی گہری نیند سو جائے تو سر ہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورہ کوثر اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ نیند خراب نہ ہو پھر بچی کو سر پر دم کر دیا کریں۔ کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے نیز دن میں دوسرے پانی یا کسی بھی مشروب پر ایکس مرتبہ یا ز جیجی دم کر کے پلائیں۔

خراب جلد

پیدائشی طور پر میری جلد خراب ہے خاص کر سردیوں میں جسم پر خشکی ہو جاتی ہے اور چھلکوں کی صورت میں نکلتی ہے طیبہ کہتے ہیں کہ جسم کا نظام جو چکنائی کو کنٹرول کرتا ہے درست کام نہیں کرتا ہر طرح کی تدبیر اختیار کی ہے لیکن کوئی قابل ذکر فرق نہیں پڑا جلد موٹی ہے اور جھریاں بھی زیادہ ہیں، ناخنوں کے دونوں اطراف پچھتی رہتی ہے اور پیر کی ایڑیاں پورے سال پچھتی رہتی ہیں۔ اگر نہانے کے بعد تیل نہ لگایا جائے تو جلد پر خراشیں پڑ جاتی ہیں اور خون رسنے لگتا ہے۔ (ضیاء الحسن، اوکاڑہ)

جواب: بہت سی غذائیں اور ادویات اس معاملے میں مفید ثابت ہوتی ہے دفتر کے پتے پر خط لکھ کر تفصیل معلوم کر لیں

گہرے ہوتے جا رہے ہیں کسی سے بات کرتے ہوئے اپنے تاثرات پر قابو نہیں پاسکتی محسوس ہوتا ہے کہ میرے چہرے کے نقوش گندم ہو رہے ہیں میری آنکھیں بھی قابو میں نہیں رہتیں بُری طرح گھبرا جاتی ہوں دل تیز دھڑکنے لگتا ہے۔ (رخسانہ لاہور)

جواب: آپ کے اندر نزوں ہونے کی کیفیت غالب ہے اسی وجہ سے آپ اپنے احساسات و افعال پر قابو حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔ اسم ذات اللہ کو ایک عمدہ کاغذ پر خوش خط نیلی روشنائی سے لکھ کر کسی گتے پر چپاں کر لیں رات کو سونے سے پہلے آواز صبح بیدار ہونے کے بعد پانچ فٹ کے فاصلے سے اسم اللہ کو نظریں جما کر دیکھا کریں دیکھتے وقت کوشش کریں کہ پلکیں نہ جھپکیں لیکن کوشش کے باوجود پلکیں جھپک جائیں تو بھی عمل کو جاری رکھیں اور دس دس منٹ دیکھا کریں۔ نیز دیکھتے وقت آہستگی کے ساتھ دل ہی دل میں اللہ اللہ کو پڑھتی بھی رہیں۔ کم از کم چالیس دن یہ عمل کیا جائے درمیان میں اگر کچھ دن مجبوراً رہ جائیں تو بعد میں پورے کر لیں۔

دلی سکون ختم

اللہ تعالیٰ رسول ﷺ اور مذہب کے بارے میں طرح طرح کے ناپسندیدہ خیالات ذہن میں وارد ہوتے ہیں اور یہ کیفیت غیر اختیاری ہوتی ہے۔ اس صورتحال نے میرے ضمیر کو بے چین کر دیا ہے اور دلی سکون رخصت ہو چکا ہے کوئی ایسی تدبیر بتائیں جس سے یہ کیفیت ختم ہو جائے اور پہلے جیسا سکون لوٹ آئے۔ (جاوید اختر، قصور)

جواب: رات کو زیادہ وقت اندھیرے میں گزاریں اس طرح کہ جس جگہ موجود ہوں وہاں کی بتیاں بند کر دیں ضروری کام سے روشنی میں آنا پڑے تو کوئی حرج نہیں ہے تاہم کام کے بعد اندھیرے میں چلے جائیں ایک وقت مقرر کر کے اندھیرے میں سورہ فاتحہ کو ایکس مرتبہ پڑھیں اور اپنے قلب پر دم کر لیا کریں۔ تین ہفتے تک اس پروگرام پر

پسند کی نوکری

میری عمر ایکس سال ہے اور میں نے گریجویشن کیا ہوا ہے لیکن کافی عرصہ سے بیروزگار ہوں کافی کوشش کے باوجود پسند کی نوکری نہیں ملتی گھروالوں کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ کاروبار کر سکیں کوئی بابرکت اسم یا وظیفہ تجویز فرمائیں۔ (نعیم ملتان)

جواب: جو بھی ملازمت آپ کی دلچسپی اور لیاقت کے قریب تر ہو اسے کر لیں مخصوص نوکری پر اصرار نہ کریں کوئی وجہ نہیں کہ آپ کے حال میں ترقی نہ ہو آدمی ایک درجے سے دوسرے درجے اور ایک حال سے دوسرے حال میں ترقی کرتا ہے۔ مشہور ہے کہ راہ سے راہ نکلتی ہے نماز کی پابندی کریں اور نماز فجر کے بعد سومرتبہ یا تالیہ پڑھ کر دعا کیا کریں۔ انشاء اللہ قدرت کی طرف سے دست گیری ہوگی۔

خواب میں ڈر

میری پانچ سال کی بیٹی خواب میں بہت ڈرتی ہے کبھی سوتے میں بولتی ہے اور آواز بلند ہو جاتی ہے بخار کی حالت میں یہ کیفیت زیادہ ہو جاتی ہے کبھی نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس طرح ماحول کو دیکھتی ہے جیسے وہ اس کیلئے اجنبی ہو۔ (سیمار اولپنڈی)

جواب: علی الصبح دو تین عمدہ کھجوروں پر اکتالیس مرتبہ یا خبی یا قَیُّوْم دم کر کے کھلایا کریں۔ شام کے وقت پانی پر اکتالیس مرتبہ یا اللہ یا زب یا زب یا زب جیجی دم کر کے پلائیں نیز ایک کاغذ پر ھو اللہ الخلیق الباری المصور لہ الرسماء الحسنی (الحشر 24) لکھ کر اور اس کاغذ پر سو بار یہی الفاظ دم کر کے کاغذ تکیہ کے اندر رکھ دیں خیال رہے کہ یہ تکیہ بچی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے انشاء اللہ ان حالات و کیفیات کا ازالہ ہو جائے گا۔

چہرے کے نقوش

میں کالج کی طالبہ ہوں دن بدن میرے احساسات

روحانی استعداد کیلئے نوانچ لے اور چھانچ چوڑے عمدہ کاغذ پر حرف ”ل“ قطاروں میں نیلی روشنائی سے لکھیں یہاں تک کہ کاغذ پڑھو جائے اس کاغذ کو کسی گتے یا بورڈ پر چسپاں کر لیں تاکہ رکھنے میں آسانی ہو رات کو سونے سے پہلے صبح بیدار ہونے کے بعد اور شام کے وقت پانچ چھٹ کے فاصلے سے اس کاغذ کو نظریں جہاں مسلسل دس منٹ تک دیکھا کریں غذا میں نمک کم استعمال کیا جائے اور مرچ مصالحوں کی کثرت سے بھی اجتناب کیا جائے انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

کمزوری نظر

میری عمر چودہ سال ہے اور اس کم عمری میں بینائی کافی کمزور ہو گئی ہے تقریباً سات سال کی عمر میں خسرہ کا مرض ہوا جس کی وجہ سے دور اور نزدیک دونوں کی نظر متاثر ہوئی صحت بھی زیادہ اچھی نہیں رہی شاید اسی وجہ سے بینائی پر مزید اثر پڑا اور کمزوری میں اضافہ ہو گیا۔ میں ایک طالب علم ہوں اور آنکھوں سے زیادہ کام لینا پڑتا ہے عینک کے بغیر دھندلا دکھائی دیتا ہے روشن بلب بہت لمبا دکھائی دیتا ہے روشنی مسخ صورت میں لمبی اور دور تک دکھائی دیتی ہے۔ (شمیر، کوسہ)

جواب: بصارت کیلئے جو احتیاطی تدابیر ضروری ہیں ان پر عمل کیا جائے مثلاً غذا میں ایسی اشیاء مستطاف شامل رکھیں جو بصارت کیلئے فائدہ مند ہیں نیز جو باتیں بصارت کو متاثر کرتی ہیں ان سے اجتناب ضروری ہے مثلاً بہت کم روشنی میں پڑھنا، جھک کر پڑھنا یا کام کرنا پڑھتے وقت کتاب کا فاصلہ کم رکھنا یا لیٹ کر پڑھنا وغیرہ وغیرہ ان تمام باتوں کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کریں۔

صبح سورج نکلنے وقت کسی ایسی جگہ کھڑے ہو جائیں جہاں سے نکلتا ہوا سورج نظر آ سکے سورج نکلنے سے پہلے افق کی روشنی پر بغیر عینک کے نظر جمائیں اور جب سورج نمودار ہو تو آنکھیں بند کر لیں۔ آہستگی سے سانس اندر لیں اور تصور کریں کہ سورج کی توانائی آپ کے چہرے کے راستے آپ کے اندر جذب ہو رہی ہے پھر سانس باہر نکال دیں۔ اسی طرح سانس کا عمل متواتر دس منٹ تک جاری رکھیں بعد ازاں یا عیٰ یٰقُوْمُ یا عیٰ یٰقُوْمُ اکتالیس مرتبہ پوری یکسوئی کے ساتھ پڑھ کر انگلیوں پر دم کریں اور انگلیاں آنکھوں پر پھیر لیا کریں رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے دماغ کو تمام خیالات سے خالی کر کے توجہ دماغ کے اندر مرکوز کریں اور یا عیٰ یٰقُوْمُ کا ورد کرتے رہیں یہاں تک کہ سو جائیں انشاء اللہ بصارت کو فائدہ ہوگا۔

جسمانی و ذہنی صحت

جسمانی اور ذہنی صحت تلپٹ ہو گئی ہے دل گھبراتا ہے اور آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جاتا ہے نظام ہاضمہ خراب رہتا ہے اور جسم میں درد محسوس ہوتا ہے کبھی سر درد ہو جاتا ہے اور کبھی کان بند محسوس ہوتے ہیں دماغ میں سنسناہٹ سی محسوس ہوتی ہے ہر وقت اپنی بیماری کا خیال دل و دماغ پر مسلط رہتا ہے جسم اندر سے کانپتا ہے اور دل ڈوبتا ہے طیب کہتے ہیں کہ آپ سوچنا ترک کر دیں ہر وقت یوں لگتا ہے کہ کچھ ہونے والا ہے دم گھٹنے لگتا ہے۔ (حرامیرم)

جواب: صبح ناشتے سے نصف گھنٹہ قبل صرف ایک چٹکی کلونجی پر چھیاٹھ مرتبہ یا اللہ یا زحیمہ یا مریڈ یا آ زحیمہ یا زحیمہ دم کر کے پانی کے ذریعے نگل لیا کریں غذا میں پرہیز و احتیاط ضروری ہے۔ ثقیل باسی زیادہ جلی اور پکی ہوئی چیزیں نہ کھائیں تیز نمک اور مصالحوں سے بھی پرہیز کریں اس عمل کو چالیس دن کیا جائے جتنا آسانی سے ہو سکے دل ہی دل میں یا سلا م کا ورد کیا کریں۔

ذکر الہی کی کشش

میں اپنی واردات قلبی کو مختصر بیان کر رہی ہوں اور اس کے متعلق مشورے کی طالب ہوں بولنے کو جی نہیں چاہتا اور ذکر الہی کی طرف کشش محسوس ہوتی ہے زبان سے جو ذکر کرتی رہتی ہوں سوتے جاگتے ذات باری تعالیٰ کا خیال آتا ہے اور کشش محسوس ہوتی ہے دل چاہتا ہے کہ زیادہ وقت اللہ تعالیٰ کا خیال دل و دماغ پر چھایا رہے رات کو سوتے میں اکثر خانہ کعبہ کی زیارت ہوتی ہے دو مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کر چکی ہوں۔ تلاوت قرآن مجید یا نعت سن کر روحانی طور پر وجد محسوس کرتی ہوں کلمات مقدسہ کی آوازیں کانوں میں گونجتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ (عائشہ، کراچی)

جواب: ان واردات کیفیات سے تشویش یا خوف میں مبتلا نہ ہوں روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ سورہ فاتحہ اور سات مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر سو جایا کریں جو کچھ پیش آئے اسے ڈائری کی شکل میں قلم بند کرتی رہیں اور ہر ماہ بذریعہ خط ارسال کر دیا کریں تاکہ مزید کچھ عرض کیا جاسکے۔

معاشی تنگی

جب سے ہوش سنبھالا ہے خود کو پریشان پایا ہے ایک عرصہ سے دماغی عارضے میں مبتلا ہوں ہمیشہ معاشی تنگی رہتی ہے ان دونوں باتوں نے زندگی کو بہت مشکل بنا دیا ہے۔ (محمد شعیب، بہاولپور)

جواب: صبح اور رات کو پانی پر اکتالیس مرتبہ یا عیٰ یٰقُوْمُ یا عیٰ یٰقُوْمُ اکتالیس مرتبہ دم کر کے پیا کریں ایک سادہ سفید شیٹ (جس کا سائز نوانچ لمبا اور چھانچ چوڑا ہو) لیں اس کے درمیان میں گہرے کالے رنگ سے جلی حروف میں لفظ اللہ لکھوا لیں رات کو سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہونے کے بعد دس دس منٹ تک اس شیٹ کو دیکھا کریں اس طرح کہ شیٹ کو پانچ چھٹ کے فاصلے پر رکھ دیں اور دس منٹ تک نظریں جہاں کر تحریر کو دیکھتے رہیں نماز کی پابندی کریں اور ہر نماز کے بعد اکتیس مرتبہ یا عیٰ یٰقُوْمُ پڑھ کر دعا کیا کریں۔

بھول جانے کی بیماری

جب بھی کتاب کھول کر پڑھنے بیٹھتی ہوں یوں لگتا ہے کہ دماغ بل رہا ہے، چند منٹ کے بعد نظریں جہاں پڑھنا ممکن نہیں رہتا۔ کوئی چیز سنبھال کر رکھتی ہوں لیکن چند دن یا ہفتوں کے بعد بھول جاتی ہوں۔ (نغمہ، لاہور)

جواب: پہلے بصارت کا معائنہ کرالیں، اگر صحیح ہو تو روزانہ صبح بادام، کوزہ مصری اور سونف پر چھیاٹھ مرتبہ یا اللہ یا عیٰ یٰقُوْمُ یا عیٰ یٰقُوْمُ دم کر کے کھالیا کریں۔ علی الصباح گہری سانسیں لیا کریں اور پانچ سے دس منٹ تک آسمان پر نظریں مرکوز کرنا بھی فائدہ مند ہوگا۔ انشاء اللہ مذکورہ شکایات دور ہو جائیں گی۔

میری تالیفات اور ان کے ماخذ

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔

کتاب نمبر 3: ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری: یہ کتاب مجھے ایک اپنے عزیز دوست آصف محمود صاحب کی پرانی لائبریری سے ملی، کتاب میں مواد بہت اچھا تھا اور ایسے لوگ جو روحانی علم سیکھنا چاہتے ہیں وہ اس سے بہت کچھ حاصل کر سکتے تھے، کوشش کی کہ اس کتاب کو اچھا سا نام دے کر شائع کروں کتاب کے مصنف کا نام الحاج صوفی ابرار اللہ شاہ عرف سید واجد علی تھا اور ان کی کتاب کا نام میں نے ”ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری“ رکھا جبکہ اصل نام ”حکمت الیقین“ تھا۔ الغرض یہ کتاب من و عن مصنف کے نام سے میں نے چھاپی بہت زیادہ مفید اور کارآمد ثابت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کیلئے اصل محنت کرنے والے کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

کاش وہ پاؤں نہ کاٹتے! شوگر میں مبتلا ضرور پڑھیں

مجھے عبقری جون 2009ء کا شمارہ گھر میں پڑا ملا جس میں ڈاکٹر راحت شفیع صفحہ نمبر 7 پر نمک غذا، دوا اور شفاء پڑھا اور علاج گھر پر ہی شروع کر دیا اور مجھے فوراً یاد آ گیا اوہو۔۔۔! ہم تو جلے ہوئے مریضوں کو نمک کے پانی میں بٹھاتے تھے اور علاج کرتے تھے۔

(سلیم خان، کوہاٹ)

کردیا اور مجھے فوراً یاد آ گیا اوہو۔۔۔! ہم تو مڈل ایسٹ کے ہسپتال میں جلے ہوئے مریضوں کو نمک کے پانی میں بٹھاتے تھے اور علاج کرتے تھے۔ اللہ کا کرم ہے اسی سال بالکل زخم بھر گئے۔ کاش! وہ آدھا پاؤں نہ کاٹتے۔

اس لیے شوگر کے مریضوں کیلئے عرض ہے ایک عدد بالٹی پانی کی ابال کر اس میں دو بڑے چمچے نمک کے ڈالیں اور 20 منٹ تک اچھی طرح پاؤں کی صفائی کریں اور پانی ڈین کی پٹیاں کریں۔ اس کے علاوہ ایک عدد بالٹی پانی گرم کر کے پھٹکڑی سفید بڑا چمچ ملا لیں شوگر والے زخم میں پانی پھک کر صاف کریں اور میں نے تجربہ کیا ہے کہ پھٹکڑی سفید نمک سے بھی جلدی زخم صاف اور ٹھیک کر دیتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ علاج کے دوران مریضہ کو 6 آیات شفاء روزانہ 21 دفعہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلاتا رہتا یہ عمل صرف 11 دن کرنے کا ہے۔

چھ آیات شفاء درج ذیل ہیں:-

- 1) وَيَشْفِي صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ﴿توبہ ۱۲﴾
- 2) وَيَشْفِي لَبًا فِي الصُّدُورِ ﴿یونس ۵۷﴾
- 3) فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ﴿سورہ نحل ۶۹﴾
- 4) وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿بنی اسرائیل ۸۲﴾
- 5) وَإِذَا مَرَضْتُ فَهَوَّ يَشْفِينِ ﴿الشعراء، ۸۰﴾
- 6) قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّنَا هُدًى وَ شِفَاءً ﴿حم ۴۴﴾

کھانسی کے نایاب نسخہ جات

(ذکیہ اختر، بہاولنگر)

کھانسی وہ خوفناک بیماری ہے کہ مریض تو اذیت میں ہوتا ہی ہے لیکن تمام اہل خانہ اس مریض سے بیزار نظر آتے ہیں، کھانسی کا کوئی موسم نہیں اور نہ ہی کوئی وقت ہوتا ہے، کھانسی ہو جائے تو مریض نماز بھی چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

☆ کھانسی ہو تو سب سے پہلے چھلی کی بنی بن کر دن میں تین مرتبہ پی لے بنی میں چھلی کا سر اور دم کا حصہ لیں، نمک ڈالیں، چنگی بھر لال مرچ، سفید زیرہ تین دن اس کو استعمال کریں۔ اگر گلا خراب ہے تو بھی یہی بنی استعمال کریں ایک گھنٹہ بعد پانی پئیں۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ خود مڈل ایسٹ کے ہسپتال میں کام کر چکا ہے اور مجھے 28 سال کا تجربہ ہے، وہاں پر جلے ہوئے مریضوں کا علاج نمک میں نہلا کر بٹھا کر زخم صاف کر کے کرتے تھے۔ 60 فیصد مریض ٹھیک ہو جاتے، وہاں پر سہولیات گرم پانی، غب، برن، ناول ہر وقت موجود ہوتے، ابھی پچھلے دنوں ہوا یوں کہ میں اور میری بیوی دونوں شوگر کے مریض ہیں اور گزشتہ بارہ سال سے انسولین صبح وشام لیتے ہیں شوگر میں اکثر پاؤں جلتے رہتے ہیں، میں پانی گرم کر کے ایک کھانے کا چمچ نمک ڈال کر پاؤں رکھتا اور وہ اپنے پاؤں صابن سے صاف کرتی رہتی لیکن اُن کو یقین نہیں آتا۔ خیر میری بیوی کو شواہٹ سے انگلی میں زخم ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے انگلیاں کالی سیاہ اور پتھر سو ج گیا۔ زخم کے سات دن کے بعد ہم راولپنڈی کے فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال پہنچے، زخم دیکھنے کے بعد ڈاکٹروں نے کہا یہ تو مبینہ یا ڈیڑھ مہینے کا زخم ہے، ہم نے کہا نہیں یہ صرف 8 دن کا ہے۔ 6 دن صفائی اور علاج کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے آدھا پتھر کاٹ دیا اور ٹانگے لگائے اور 7 دن بعد آنے کو کہا۔ اس دوران میں پٹیاں کرنے کو کہا، دوسرے دن پٹی کھولی تو بد بو ہی بد بو اور پیپ ہی پیپ تھی۔ جب دوبارہ ہسپتال گئے تو زخم کا منہ کھلا تھا۔ ڈاکٹروں نے ایڑھی سے اوپر تک کاٹنے کو کہا۔ میں نے انکار کیا، ہم فوراً دوسرے پرائیویٹ ہسپتال پشاور آ گئے۔ وہاں کا ڈاکٹر کینسر سپیشلسٹ تھا۔ اس نے کہا ان کو پاؤں نہیں کاٹنا چاہیے تھا۔ وہاں ڈاکٹر ٹھنڈے پانی میں ہوزن گیس سے علاج کرتا ہے، ٹھنڈے پانی میں مشین لگا کر مشین سے پیپ وغیرہ روزانہ نکالتے ہیں لیکن ڈاکٹر نے کہا کہ اگر پاؤں نہ کاٹتے تو ایک مہینے میں ٹھیک ہو جاتا۔ میری بیوی کو ٹھنڈے پانی میں علاج پسند نہ تھا۔ دوسرا بلا کی سردی اس لیے وہاں سے سیدھا دوسرے ہسپتال آ گئے۔ میں چونکہ عبقری کا گزشتہ 3 سال سے مطالعہ کرتا رہتا ہوں، ان دنوں مجھے عبقری جون 2009ء کا شمارہ گھر میں پڑا ملا جس میں ڈاکٹر راحت شفیع صفحہ نمبر 7 پر نمک غذا، دوا اور شفاء پڑھا اور علاج گھر پر ہی شروع

☆ خالص مکھن لیں، اس کو سات مرتبہ پانی میں دھولیں، سات مرتبہ دھو کر پانی چھینک دیں، اب مکھن میں ایک چمچ شہد ملا لیں اور اس کو روٹی سے کھالیں یا صرف شہد اور مکھن ملا کر کھالیں۔ انشاء اللہ کھانسی دور ہو جائے گی۔ ☆ کھانسی ہو تو مکھن سے روٹی کھائیں اور ساتھ میں چائے کے گھونٹ لیں، جب تک کھانسی ہے چائے اور مکھن سے روٹی کھائیں۔

☆ دیسی گھی میں روٹی چوریں، شہد سے ملا کر کھائیں۔

☆ ایک چھٹا تک لہسن لے کر چھیل لیں، اس کو ایک چھٹا تک سرسوں کے تیل میں ہلکی آج میں رکھیں، فراہی پین میں ڈال کر ہلکی آج پر چولہے پر براؤن کر لیں، لہسن کے کٹے ہوئے جوے جو براؤن کیے تھے ان کو تین دن استعمال کریں۔ طریقہ: لہسن کے جوے کھالیں اور تیل کو چائے میں ڈال کر پی لیں۔ تین دن خوراک برابر رکھیں، صبح وشام استعمال کریں۔

☆ لہسن کے 11 جوے چھیل لیں، جوے مٹھی میں لے کر ناک کے قریب لے جائیں اور خوب سونگھیں اندر کی طرف سانس کو کھینچ لیں بار بار یہ عمل دہرائیں۔ ☆ مٹھی بھر جوے پیس کر پاؤں کے تلوں پر لگائیں۔ ☆ لہسن کے دو جوے لیں، ناک میں لگائیں، جیسے کوئی مرض ہو جائے تو روٹی وغیرہ لگاتے ہیں، اندر کو سانس لیتے رہیں، یہ بے حد مفید عمل ہے۔

قرآن پاک میں لہسن کا ذکر ہے، لہسن میں اللہ تعالیٰ نے بے حد شفا رکھی ہے۔ ایک خاتون کو کھانسی ہوئی اور ایسی شدید کھانسی کہ اس سے سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔ وہ صرف لہسن کے عمل سے اور شہد اور مکھن سے ٹھیک ہوئی۔ وہ رات کو لہسن کے جوے ناک میں لگا لیتی تھی، بالکل ٹھیک ہو گئی، اگر جی تھی وہ بھی ٹھیک ہو گئی، وقتی طور پر ناک میں جلن محسوس ہوگی اس کو برداشت کر لیں، لہسن کو پیس کر گردن پر لپک کریں، پاؤں کی انگلیوں کے درمیان میں لگائیں۔ ہاتھوں پر کریم کی طرح لگائے، پسا ہوا لہسن اور ہاتھوں کو آپس میں خوب رگڑیں۔ اگر مستقل مزاجی سے ایک دن میں چار مرتبہ لہسن اور سرسوں کے تیل والا عمل جو درج بالا دیا گیا ہے اگر کریں گے تو زندگی بھر کبھی کھانسی نہیں ہوگی۔ ایک ڈراپر زیتون کے تیل کا بھر لیں، وہ رات کو ناک میں دائیں اور بائیں تین تین قطرے ڈال لیا کریں، حیرت انگیز فوائد ہوں گے۔ ایک سال کے بچے کی ناک میں آپ ہمیشہ رات کو زیتون کے تیل کا ایک قطرہ ڈال دیا کریں۔ حیرت انگیز رزلٹ ملے گا۔ ہر عمر کے لوگ استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک سال سے چھوٹے بچے کی ناک میں کان صاف کرنے والی سٹک سے زیتون کا تیل لگائیں۔ بچے اور بڑے ہر بیماری سے محفوظ رہیں گے۔

موسم سرما کا انوکھا ٹوکہ انوکھے فائدے انوکھے کمالات

میں انشاء اللہ اعتماد سے کہتا ہوں کہ مسلسل تجربات نے اس دوائی کو بہت فائدہ مند اور لا جواب قرار دیا ہے جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے اس دوائی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں ہر موسم میں مفید لیکن خاص طور پر موسم سرما میں اس دوائی کے انوکھے فائدے اور کمالات ہیں

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں! آپ بھی سنی نہیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود چندوبی چغتائی)

موسم کی رت بدلی تو حالات بھی بدل جاتے ہیں اور غذائیں بھی بدل جاتی ہیں۔ موجودہ دور میں جب ناخالص غذائیں ملیں، اور دوائیں بھی ناخالص ہوں تو پھر انسان کا جسم آخر کب تک چل سکے گا؟ انسان کا جسم تو آخر جسم ہی ہے ہڈیوں اور گوشت کا مجموعہ ہے۔ گھسنے کو تو لوہا بھی گھس جاتا ہے اور پتھر بھی گھس جاتا ہے، میں ایک بلڈنگ کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا سیڑھیوں پر لگا ماربل گھسا ہوا تھا فوراً احساس ہوا کہ رگڑ سے پتھر بھی گھس جاتا ہے انسان سارا دن متحرک رہتا ہے تو کیا اس سے انسانی جسم نہیں گھٹتا؟ آپ نے دیکھا ہوگا کہ بعض بسوں اور کوچوں کے لوہے کے فرش گھس کر چکنے ہو جاتے ہیں اس کی وجہ پاؤں کی رگڑ ہے بالکل یہی حال ہمارے جسم کا ہے ہمیں اپنے جسم کیلئے خالص غذائیں اور دوائیں ڈھونڈنی ہوں گی ورنہ تو ہمارے جسم کی حرکت اور متحرک جسم کی کیفیات ہمارے اندر کے سارے اعضاء کو گھسا کر رکھ دیں گی۔

میں رسنے والے یا میدانی علاقوں میں ان سب کیلئے یہ کیساں مفید ہے حتیٰ کہ اپنے بچوں کو اس کی مقدار کم کر کے ضرور استعمال کرائیں کیونکہ اس کی کم مقدار بھی بچوں میں صحت اور تندرستی کا ذریعہ بنتی ہے تین سال سے لے کر سو سال کی عمر کیلئے یہ نہایت مفید اور مؤثر ہے۔ اس کے فوائد آپ سوچ نہیں سکتے کہ کیا ہو سکتے ہیں۔

قارئین! مختلف رنگوں اور خوبصورت پیکٹ میں بعض ٹانک ملتے ہیں اور بعض کے اوپر بیرون ملک کی مہر ہوتی ہے آپ وہ استعمال کرتے ہیں میں مطمئن ہوں آپ ضرور استعمال کیجئے، لیکن ایک بات میں آپ سے عرض کروں گا کیا اپنے ہاتھ کا لذیذ پکا ہوا کھانا زیادہ فائدہ مند ہے یا وہ باہر کا کھانا جس میں سب الٹے سیدھے کیمیکل صرف ظاہری ڈانٹنے کو تیار کرنے کیلئے ڈالے جاتے ہیں جب وہ کھالیں تو انسان کی زندگی میں جو نقصانات معدہ جگر دل کی بیماریاں جوڑوں پٹھوں کی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں وہ آپ خوب جانتے ہیں۔

قارئین! یہ چھوٹے چھوٹے ٹوکے بعض اوقات ایسے مفید ہوتے ہیں جو عام عقل انسانی سے ماوری ہوتے ہیں۔ آئیے! میں آپ کو اس کے کچھ فوائد بتاتا ہوں:-

یہ نسخہ میں نے ابھی تازہ ہی سنا تھا ایک مریض میرے پاس لایا گیا اس کا دل دماغ اور پٹھے کمزور تھے اس کیلئے چلنا بہت دو بھر تھا جسمانی اور اعصابی کمزوری اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی میں نے یہی نسخہ ان کو مسلسل تین ماہ استعمال کرنے کو عرض کیا اور ساتھ ہی تاکید کی کہ پوری ذمہ داری سے آپ یہ دوائی استعمال کریں اس میں ناغہ نہ کریں۔ قارئین! آپ یقین کریں گے اس دوائی کے استعمال سے انہیں اتنا فائدہ ہوا کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔ صرف ڈیڑھ ماہ کے بعد مجھے اطلاع ملی کہ اس مریض کا پیغام یہ ہے کہ میرے جسم میں ایک نئی جان دوڑی ہے اور ایک بے جان جسم جسے میں لیے پھر رہا تھا وہ جاندار اور صحت مند ہو گیا۔

ایک خاتون گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے مسلسل پریشان تھی اور پریشانی یہاں تک پہنچی ان کی ایک ٹانگ کمزور ہو گئی سب نے کہا کہ فالج ہو گیا لیکن ظاہر وہ فالج نہیں تھا ذہنی

میری شروع سے کوشش رہی ہے کہ ہر جاننے والے سے مشاہدات اور تجربات پوچھوں۔ میں نے اپنے آپ کو سدا طالب علم سمجھا ہے۔ دوران سفر یہ نسخہ ایک مخلص نے بتایا۔ پھر میں نے اس کو بے شمار لوگوں کو استعمال کرنے کیلئے دیا۔ چیز پہلے بھی آزمائی ہوئی تھی بعد کی آزمائش نے اس کو مزید اور زیادہ بابرکت بنا دیا۔ جب بھی موسم سرما کی ابتدا ہو آپ فوراً اس ٹانک کو استعمال کرنا شروع کر دیں یہ ٹانک کیا ہے دراصل ایسے لوگوں کیلئے جن لوگوں کا تعلق دماغی کمزوری اعصابی کھچاؤ پٹھوں کا کھچاؤ یا وہ لوگ جو دن رات دماغی محنت کرتے ہیں اور دماغی کام کرتے ہیں جنہیں کسی وقت سرکھانی کی فرصت ہی نہیں ہوتی یا ایسے لوگ جو جسمانی محنت کرنے میں سب سے آگے ہیں کھلاڑی ہوں پہلوان ہوں مزدور ہوں وزن اٹھانے والے لکڑی یا تعمیر کا کام کرنے والے یا دوڑ لگانے والے ورزش کرنے والے جم اور جسمانی محنت کر کے فٹنس کیلئے اپنے آپ کو تیار کرنے والے ان سب کیلئے ایک انوکھی دوا اور غذا ہے۔ واقعی تجربات کے اعتبار سے بارہا کی آزمودہ چیز ہے۔

میں قارئین کو اس موسم سرما میں اس دوا کے استعمال کرنے کی بھرپور دعوت دوں گا اور ضرور استعمال کیجئے پہاڑی علاقے

کھچاؤ اعصابی تناؤ ٹینشن کی وجہ سے اس حصے کے اعصاب کمزور ہو گئے اور متاثر ہو گئے اس خاتون کو یہی نسخہ استعمال کرنے کیلئے دیا چند ہفتے نہایت ذمہ داری سے اس خاتون نے یہ فارمولا استعمال کیا اور اتنے اچھے رزلٹ ملے کہ وہ خود حیران رہ گئیں۔

ایک بچہ میرے پاس لایا گیا تقریباً نو دس سال کا تھا اس کے والدین اس کے بارے میں یہ شکایت کرتے کہ بچہ اپنی کمر نہیں سنبھال سکتا، چلتا تو ہے لیکن بعض اوقات چلتے چلتے گر جاتا ہے۔ کمزور ہوتا جا رہا ہے، کھانا یا پیا لگتا نہیں، ٹانگوں میں جان نہیں، کمر میں جان نہیں، جسم میں جان نہیں اور بچہ میں چڑچڑاپن بہت زیادہ اور تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ میں نے بچہ کو یہی دوائی استعمال کرنے کیلئے عرض کیا۔ جب میں نے یہ دوائی استعمال کرنے کو دی باوجود اس کے کہ انہوں نے دوائی پوری توجہ سے استعمال نہیں کرائی، غفلت سے استعمال کر لی لیکن اس کے باوجود اس دوائی کے استعمال سے بچے کو بہت فائدہ ہوا انہوں نے مجھے دکھایا تو میں نے اسے مزید پابندی سے استعمال کرنے کو عرض کیا اور مزید توجہ سے استعمال کرنے پر بچے میں حیرت انگیز تبدیلی آئی، ٹانگیں مضبوط، کمر مضبوط، مہرے مضبوط، لڑکھڑاہٹ ختم ہوئی اور چلنا پھرنا بحال ہوا اور بچہ صحت اور تندرستی کے سفر کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا۔

ایسی خواتین جو کمر کے درد میں مبتلا رہتی ہیں اور ٹانگوں کے درد میں مبتلا رہتی ہیں یا جن کا جسم یا جسم کا کوئی حصہ سوجا رہا ہے۔ اور ان کی طبیعت مسلسل بے چین اور پریشان رہتی ہے۔ ایسی تمام خواتین کیلئے نہایت ہی مفید اور لا جواب یہی فارمولہ ہے۔ الغرض آپ نہایت اعتماد سے اور توجہ سے اگر یہ دوائی استعمال کریں اور اس دوائی کو مکمل یقین سے اپنے استعمال میں لائیں تو میں انشاء اللہ اعتماد سے کہتا ہوں کہ مسلسل تجربات نے اس دوائی کو بہت فائدہ مند اور لا جواب قرار دیا ہے جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے اس دوائی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں ہر موسم میں مفید لیکن خاص طور پر موسم سرما میں اس دوائی کے انوکھے فائدے اور کمالات ہیں۔

میں نے اس کے بہت مختصر فائدے بتائے ہیں جب آپ استعمال کریں گے اس کے فائدے آپ پر وہ کھلیں جو آپ سوچ نہیں سکتے لیکن شرط یہ ہے کہ کچھ عرصہ مسلسل اعتماد سے یہ دوائی استعمال کریں جلدی نہ کریں کیونکہ مصنوعی غذائیں کھا کھا کر جسم اندر سے کھوکھلا ہے ابھی سے فطری اور قدرتی غذائیں اور دوائیں لیں۔ (باقی صفحہ نمبر 44 پر)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان
اور بد حال
گھرانوں کے
الجھے خطوط اور
سلبجہ جواب

جوانی لفافہ ضرور بھینیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

اس طرح کی حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں جن کی اصل میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی تو سمجھنے لگتے ہیں کہ اس پر اثر وغیرہ ہو گیا ہے۔ کبھی کوئی کہتا ہے کہ کسی نے کچھ کروا دیا ہے۔ یہ سوچ آتے ہی لوگ باباؤں وغیرہ کی طرف چل پڑتے ہیں۔ پھر بیچارے مریض طرح طرح کی اذیتیں سہتے ہیں۔ نتیجتاً ان کی طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ ذہنی مرض کی اذیت کے ساتھ جسمانی تکلیفیں بھی ہو جاتی ہیں جو صحت کو مزید نقصان پہنچاتی ہیں۔ آپ اپنی بیوی کا علاج کسی اچھے سایکلائٹرسٹ (ماہر امراض یا ماہر نفسیات) سے کروا سکتے ہیں تاکہ زندگی معمول کے مطابق گزاری جاسکے۔ چہرے کے زخموں کا بھی علاج کروائیے اور آئندہ ایسی سنگین غلطی نہ کریں۔

یہ کیسی محبت ہے؟

میں ایک ایسی لڑکی کو پسند کر بیٹھا ہوں جو بہت غریب ہے حالانکہ اس کا خاندان اچھا ہے۔ سمجھدار، مہذب اور سنجھے ہوئے لوگ ہیں۔ وہ میری بہن کی دوست بھی ہے مگر اب بہن ہی سب سے زیادہ اس کی مخالفت کر رہی ہے۔ میرے گھر والے اس بات پر خاموش ہیں شاید انہیں بھی صدمہ ہے کہ یہ سب کیا ہوا؟ لڑکی والوں نے جہیز دینے سے انکار کر دیا ہے حالانکہ ابھی میرے گھر والے بھی ان کے گھر باقاعدہ رشتہ لے کر نہیں گئے لگتا ہے یہ شادی بالکل خاموشی اور سادگی سے ہو گئی مگر میں بھی بہت خوفزدہ ہوں۔ پتہ نہیں یہ کیسی محبت ہے۔ (محمد ساجد گجرات)

مشورہ: سب سے اہم بات یہ ہے کہ آپ کی معاشی حالت کیسی ہے۔ کیا ایک لڑکی کی ذمہ داری قبول کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو خوفزدہ نہ ہوں۔ سادگی سے شادی کرنے میں کوئی برائی نہیں بلکہ یہ تو اچھی بات ہے۔ مگر خاموشی کا مطلب واضح نہیں ہو رہا۔ اگر اس سے مراد سب سے چھپ کر شادی کرنا ہے تو ایسا کبھی نہ کریں۔ اپنی بہن سے مخالفت کی وجہ معلوم کریں۔ گھر والوں کی رضامندی حاصل کئے بغیر ایسا کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ والدین اپنے بچوں کی بہتر سے بہتر طریقے سے پرورش کرتے ہیں ان کا ہر طرح خیال رکھتے ہیں۔ تعلیم دلاتے ہیں۔ انہیں ان کے مستقبل کے فیصلوں میں شامل ہونے کا بھی پورا حق ہوتا ہے۔

نہیں۔ رات کو جاگتی رہتی ہے۔ صبح بتاتی ہے کہ آج رات گھر میں کوئی نل رہا تھا۔ مجھے رات بھی سوئے نہیں دیا، باتوں کی آوازیں بھی آرہی تھیں۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی نہیں ہوگا۔ یہاں میرے اور تمہارے علاوہ کوئی نہیں رہتا۔ وہ کہتی کہ لوگ اس کے دشمن ہیں، اس کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور ایک روز تو اس نے مجھے ہی برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔ غصے میں مجھ پر چھٹ پڑی۔ میں نے اپنے ملنے والوں سے ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ کسی نے کچھ کروا دیا ہے ورنہ کوئی عورت مرد پر ہاتھ نہیں اٹھاتی۔ میں نے اسے ایک بابا کو دکھایا تو انہوں نے بتایا کہ اس پر جن کا سایہ ہے اور یہ ساری رات باتیں وہی کرتے ہیں۔ پھر انہوں نے ایک چراغ جلا دیا اور میری بیوی کا سر پکڑ کر چہرہ اس پر جھکا دیا۔ اس سختی سے کہ وہ بل بھی نہ سکی۔ میں اپنے دوست کے ساتھ خاموش بیٹھا رہا۔ جب میں واپس ہونے تو راستے بھر وہ درد سے کراہتی رہی۔ گھر آ کر دیکھا کہ چراغ سے اس کا چہرہ جھلس گیا ہے اور چہرے پر صبح تک آبلے پڑ گئے۔ پھر تو مجھے بہت تکلیف ہوئی میں اسے فوراً ہی ڈاکٹر کے پاس لے گیا۔ ڈر کی وجہ سے انہیں پوری بات نہیں بتائی۔ انہوں نے مریضہ کی کیفیت معلوم کی اور کہا کہ یہ ذہنی مرض کا شکار ہیں۔ اس وقت سے میں بیدار فکر مند ہو گیا کہ میں ایک پاگل عورت کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ (ظفر اقبال ملتان)

مشورہ: ذہنی مریضوں کو پاگل کہنا زیادتی ہے کیونکہ اب تو شدید ذہنی امراض بھی قابل علاج ہیں۔ اسی طرح آپ کی بیوی کا مرض بھی قابل علاج ہے۔ اثر وغیرہ کے وہم میں نہ پڑیں۔ رویے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ وہ شدید ذہنی مرض کا شکار ہیں۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ اکثر ذہنی امراض کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً بہت سے لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ امراض جنات، اوپری اثرات اور دیگر مافوق الفطرت عناصر کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اس طرح کے فریب، اوبام اور وسوسوں کا شکار ہو جاتے ہیں اور ان کا دماغ ایسی چیزیں دیکھنے لگتا ہے جو دوسروں کو نظر نہیں آتیں اور ایسی آوازیں بھی سنتا ہے جو دوسرے نہیں سنتے۔ لوگ کسی شخص کو

کہیں بھائی چھوڑ نہ جائے

ہم نے بہت ارمان سے اپنے بھائی کی شادی کی۔ بھابی غیروں میں سے ہیں، خوش مزاج ہیں۔ کم بولتی ہیں، ہم لوگ بہت بولتے ہیں۔ والدہ کی زبان ذرا سخت ہے۔ جس طرح سے ہم سے بات کرتی ہیں ویسے ہی بھابی سے مخاطب ہوتی ہیں۔ مثلاً مجھے معلوم ہے تم لوگ کام کو نالتے رہو گے۔ کھانا بنانے کو تو کسی کا دل ہی نہیں چاہتا بس باتیں بنالو۔ ہم لوگ تو ایسی باتیں سننے کی عادی ہیں مگر بھابی خاموش بلکہ ناراض ہو جاتی ہیں۔ وہ کئی مرتبہ میری باتوں سے بھی ناراض ہوئی ہیں اور اب ان کا رویہ ہمارے ساتھ پہلے جیسا نہیں رہا۔ شاید وہ ہمارے ساتھ رہنے سے گھبرا گئی ہیں۔ الگ رہنا چاہتی ہوں گی مگر ہمارے تو ایک ہی بھائی ہیں وہ ہمیں چھوڑ گئے تو ہم جی نہ سکیں گے۔ (فرحانہ لاہور)

مشورہ: الفاظ زخم بھی ہیں اور مرہم بھی۔ اگر آپ لوگ بھابی سے محبت اور نرمی سے بات کریں تو وہ بھی آپ کے ساتھ اچھی طرح ہی رہیں گی۔ کسی بدگمانی کا شکار نہ ہوں۔ والدہ کو بھی چاہیے کہ بہو کے آنے کے بعد اپنے لہجے میں اچھی تبدیلیاں لائیں۔ بات خواہ وہی کہیں جو کہنا چاہتی ہیں لیکن لفظوں کو بدل دیں۔ مثلاً اگر کھانا پہلے تیار کر لیا جائے تو اچھا ہے۔ تم اچھا کام کرتی ہو ذرا جلدی کرلو وغیرہ۔ ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ والدہ میں زیادہ تبدیلیاں لانی ممکن نہیں۔ وہ بڑی ہیں اگر کچھ کہہ بھی دیا تو درگزر کر دیں لیکن آپ اپنی تربیت کر سکتی ہیں۔ آپ عمر کے اس دور میں ہیں کہ مزاج اور عادتوں کو بدلنا اتنا مشکل نہ ہوگا۔ کچھ بھی کہنے سے پہلے سوچ لیا کریں کہ کسی کی طبیعت پر گراں نہ گزرے۔ کبھی کسی کی دل آزاری ہو جائے تو معذرت کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔

کیا میں پاگل عورت کیسا تمہارے رہا ہوں

میری بیوی گھر میں کسی کو برداشت نہیں کرتی، یہاں تک کہ مجھے بھی نہیں۔ یوں لگتا ہے مجبوری میں میرے ساتھ رہ رہی ہے بغیر کسی بات کے موڈ خراب ہو جاتا ہے اس وقت مار پیٹ سے بھی گریز نہیں کرتی۔ گھر میں کسی کا آنا جانا پسند

صرف تین دن کے اندر من کی مراد پائیں

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے جمعرات کے دن یا شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے عطر لگائے بعد نماز عشاء مسجد میں یا کسی صاف جگہ پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھے

(محاضر، فیصل آباد)

صرف دس دن میں ملازمت کا حصول

(اظہر عنایت شاہ، کوہاٹ)

ایک محکمہ میں ملازمت کیلئے کئی ماہ سے کوششیں ہو رہی تھیں لیکن کام نہیں بن رہا تھا۔ پھر مجھے کسی نے یہ درج ذیل عمل دیا۔ میں نے صرف دس دن ہی کیا تو اللہ نے میرا کام بنادیا اور مجھے ملازمت مل گئی۔ عمل یہ ہے:- سورہ آل عمران کی آیت نمبر 154 صبح وشام اکتالیس مرتبہ دس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ دس دن میں کام ہو جائے گا اور دس دن میں کام نہ ہو تو مزید دس دن بڑھادیں۔

سخت مشکل اور پریشانی کیلئے: ہم سب گھر والے ایک سخت مشکل اور پریشانی میں مبتلا تھے کام ہمارے بس سے باہر تھا۔ کتاب ”مجھے شفاء کیسے ملی؟“ جو میں نے عبقری کے دفتر سے خریدی تھی اس کے صفحہ نمبر 93 پر عمل سورہ مزمل شریف 41 مرتبہ ایک ہی نشست میں تین دن تک پڑھنی ہے۔ میں نے خود یہ عمل کیا۔ ایک ہفتہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے اتنی بڑی مشکل آسان کر دی۔

دل و دماغ اور اعصاب کی مضبوطی کیلئے: یا سدا لاہ 2300 مرتبہ ایک پاؤ روغن بادام پر دم کر دیں، خود اپنے سامنے تیل نکوائیں، روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک کپ نیم گرم دودھ میں آدھ چائے کا چمچ تیل ڈال کر پیئیں۔ کچھ ہی دنوں کے استعمال سے آپ کو صاف فرق محسوس ہوگا۔ تین ہفتہ متواتر استعمال کریں۔ تیل ختم ہونے کی صورت میں اور تیل پر عمل کر کے دم کریں۔ انشاء اللہ کچھ عرصہ کے استعمال کے بعد آپ کا دل مضبوط دل کی گھبراہٹ ختم، اعصاب مضبوط اور بے چینی ختم ہوگی۔ جسم میں نئی جان اور نئی طاقت عود آئے گی۔

پیدائش سے پہلے جانے لڑکا ہے یا لڑکی
اگر معلوم کرنا ہو کہ پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی تو اس کیلئے چقدر کے پتے لیں ان کو سائے میں خشک کر لیں اور ان کو کوٹ چھان کر نسواری بنالیں جس پر آزمائش کرنی ہو اس کے ناک میں ڈالیں لیکن اس کو یہ نہ بتائیں کہ کس مقصد کیلئے ہے اگر اُس کو چھینک آجائے تو بیٹ میں لڑکی ہے اور اگر چھینک نہ آئے تو لڑکا ہے۔ (پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

قبض کا فریدی ٹونک

ہمارے ایک واقف کار کو عرصہ سے قبض کی شکایت تھی اور کبھی کبھی اس میں شدت بھی آجاتی تھی۔ اس نے بتایا کہ کھانے کو دل نہیں چاہتا دل پر بوجھ دماغ پر پریشانی اور بے سکونی کی کیفیت ہوتی، اکثر سر میں درد کی شکایت رہتی ہے کافی دوائیاں استعمال کیں۔ مکمل آرام نہیں آتا، اسپنول، تیل ارڈ اور کبھی کبھی ہومیو پیتھک علاج بھی کرتا مگر آرام نہیں آتا۔ ایک دن میں اور وہ ایک جگہ بیٹھتے تھے انہوں نے اپنی سب شکایتیں بیان کیں۔ میں نے ان کو یہی نسخہ لکھ کر دیا اور نسخہ بنانے کو کہا۔ اس دوائیوں کے مارے نے ٹوٹے دل سے نسخہ بنا کر استعمال کیا۔ کافی دنوں بعد اس سے ملاقات ہوئی تو بتایا کہ چند دن کے استعمال سے کافی افادہ ہوا۔ میں نے تقریباً 20-25 دن استعمال کیا اور اسی فیصد آرام آگیا اب گھر میں بنا کر رکھا ہوا ہے کبھی کبھی استعمال کرتا ہوں۔ اب دل اور دماغ پر بوجھ نہیں اور کھانا بھی شوق سے کھا لیتا ہوں اور کئی ضرورت مندوں کو دیا خدا کے فضل سے انہوں نے بھی فائدہ اٹھا کر تعریف کی اور ایسا کیوں نہ ہو کہ صاحب نسخہ (حضرت بابا فرید گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ) خود ایک کامل ولی اور قابل تعریف ہستی ہیں خدا ان کے درجات اور بھی بلند فرمائے۔ آمین۔ تو لیجئے نسخہ حاضر خدمت ہے ہر ضرورت مند بھائی بہن استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں اور ہم سب کو اپنی دعاؤں میں شامل فرمائیں۔ نسخہ: نمک لاہوری 2 تولے الا بچی کلاں ایک تولہ، مرچ سیاہ ایک تولہ، شائع کی ایک تولہ، سوخا ایک تولہ، کلونچی اور گل سرخ 3-3 گرام، تمام ادویات صاف کر کے باریک کوٹ چھان لیں اور محفوظ کریں۔ رات سوتے وقت 6 گرام پانی سے کھالیا کریں ہفتہ میں ایک 2 مرتبہ روغن ارڈ یا روغن بادام رات سوتے وقت دودھ میں کچھ مدت استعمال کریں خدا نے چاہا تو پرانے قبض کا بھی خاتمہ ہو جائے گا اور اللہ کا شکر ادا کریں مگر کچھ مدت متواتر کھانا ضروری ہے۔ (اقتباس: جلد 6)

عبقری کی سابقہ فائلوں سے موتی چنیں

گھریلو ناچاقیوں رزق کی تنگی پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی، جسمانی، نفسیاتی معالج ثابت ہو گئے۔

(قیمت فی جلد- 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

یہ عمل حضرت سلطان الہند خواجہ سید معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حضرت خواجہ مخدوم علاء الدین صابریا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا کرتے تھے اور اس زمانے کے ہزاروں اولیاء کرام نے یہ عمل کیا ہے۔

ترکیب عمل: یہ عمل فجر کی فرض اور سنتوں کے درمیان کرنا ہے یا کسی اور فرصت کے وقت اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھی جائے اس طرح کہ بسم اللہ کا آخری میم الحمد کے ساتھ الف لام سے ملا کر پڑھا جائے یعنی وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ پڑھا جائے اور اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ پر اس مراد کا تصور کیا جائے جس کیلئے یہ عمل کرنا ہے اور آخر میں تین مرتبہ آمین آمین پڑھی جائے۔ خدا نے چاہا تین دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ سات دن میں مراد مل جائے گی۔

زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہونے کا عمل
حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونے کیلئے جمعرات کے دن یا شب جمعہ میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے عطر لگائے بعد نماز عشاء مسجد میں یا کسی صاف جگہ پر ایک ہزار مرتبہ درود پاک پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھے انشاء اللہ ضرور حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

فائدہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونا کوئی مشکل بات نہیں شرط صرف یہ ہے کہ پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اپنی جان و مال سے اور گھر والوں سے زیادہ ہو جس طرح طالب مطلوب کے عشق میں دیوانہ ہو جاتا ہے اسی طرح عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہو۔ اس کا رزق حلال ہو کسی کا حق نہ مارتا ہو کمزوروں کی دلجوئی کرتا ہو غریبوں، مسکینوں کی مدد کرتا ہو اور سب سے بڑھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چھوٹی سے چھوٹی سنتوں پر بھی عمل کرتا ہو تو انشاء اللہ اس نعمت سے ضرور مالا مال ہوگا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا ہر مسلمان کی پہلی اور آخری خواہش ہوتی ہے۔

شائستہ حیات خان

بچے کو نکما اور نا کارہ کہنے کے بھیانک زلزلے

خوش باش اور تربیت یافتہ بچے ہی ملک کے ہشاش بشاش اور مفید شہری بن سکتے ہیں۔ بچے کے لیے کھیل کود اتنا ہی ضروری ہے جتنی ایک پودے کیلئے سورج کی روشنی اور گرمی کھیل کود اور سیر و تفریح سے بچوں کی نشوونما ہوتی ہے کسی نے خوب کہا ہے بچے کی پیدائش مسرت کی افزائش ہے اگر تمام والدین یہ نکتہ سمجھ لیں کہ بچے خوشی اور مسرت کے خزانے لے کر پیدا ہوتے ہیں تو ہر مقام پر بچوں سے پیش از پیش محبت کی جانے لگے بلکہ عام انسانوں کی خوشیوں میں بھی اضافہ ہو جائے۔ بہت کم والدین کو اس مقدس امانت کا احساس ہے، کتنے ہی ماں باپ ایسے ہیں جو چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کو بے رحمی سے پیٹتے ہیں، کئی تو یہ خیال کرتے ہیں کہ بچوں سے زیادہ خود اُن کے ذاتی وجود کی نگہداشت ضروری ہے حالانکہ بچوں کی تربیت اور تعلیم اپنی ذات کی نگہداشت سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ والدین پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ بچوں کی تربیت کی ذمہ داری سے مکاحقہ عہدہ برآ ہونے کی کوشش کریں۔ اگر بچوں کی تعلیم و تربیت مناسب اور ٹھیک طریقے سے کی جائے تو وہ بھاری رقوم جو مجربین کے مقدموں، جیل خانوں پر خرچ ہوتی ہیں بچے جابائیں۔ انہیں نکلے اور بیکار بننے کی مہلت دینے کے بجائے مفید کاموں میں لگا دیا جائے تو ان کی صلاحیتیں آمدنی میں منتقل کی جاسکتی ہیں کیونکہ مفید اور کارآمد شہری ہی قوم کے لیے دولت و ثروت کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اگر شروع سے بچوں کی تعلیم و تربیت جدید اور ترقی یافتہ طریقوں پر کی جائے تو ملک میں بے مصرف لوگوں کا وجود ہی نہ رہے۔

خوش باش اور تربیت یافتہ بچے ہی ملک کے ہشاش بشاش اور مفید شہری بن سکتے ہیں۔ بچے کے لیے کھیل کود اتنا ہی ضروری ہے جتنی ایک پودے کیلئے سورج کی روشنی اور گرمی کھیل کود اور سیر و تفریح سے بچوں کی نشوونما ہوتی ہے اور اس قدر قی غذا پر وہ بڑھتے اور پھلتے پھولتے ہیں، مشفق اور مہربان ماں باپ کے دل کی روشنی اور محبت نشوونما میں بہت مدد دیتی ہے۔

ہنس کھ بچے مفید شہری بننے ہیں: بچوں کو گھر سے باہر نہیں بلکہ گھر کے اندر بھی کھیل کود کی اجازت ہونی چاہیے دیکھا گیا ہے کہ اکثر گھروں میں بہت تنگ جگہ برتی جاتی ہے بچوں کو اپنی خوشی اور دلچسپی سے کھیلنے کا موقع نہیں دیا جاتا اگر اُن کی یہ فطری خواہش دبانے کی کوشش کی جائے تو اس کے نتائج نہایت خطرناک ہوتے ہیں۔ والدین کو کم از کم اس حد تک تو اُن کی خوشی کا خیال رکھنا چاہیے جو اُن کے اختیارات میں ہو اس کا

زیادہ تر تحسین اور شاباش ملنے پر ہے، اگر ان کے کام کی تعریف کی جائے تو وہ زیادہ دل لگ کر کام کرتے ہیں جو والدین یا اساتذہ بچوں پر بھروسہ رکھتے، ان کی حوصلہ افزائی کرتے اور ان کی مدد کرتے ہیں، بچے بھی اُن پر جان چھڑکتے ہیں مگر ناقدری حقائق کی نگاہ پڑنے سے وہ دل شکستہ ہو جاتے ہیں اور بات بات پر جھڑکیوں سے اُن کی مسرت اور شادمانی کا آسمان بہت جلد تارک ہو جاتا ہے۔ اگر کسی بچے میں کچھ کمزوریاں اور خامیاں پائی بھی جائیں تو ہر وقت ان کی یاد دلائی جائے۔ والدین اور اساتذہ بچے کی خوبیوں اور اچھائیوں کو دیکھیں اور انہی کے متعلق بات چیت کریں۔ اس کی ایسی خامیوں کی طرف توجہ دلا نا مقصود ہو جو نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہوں تو یہ کام ایسے احسن طریقے سے کیا جائے کہ بچہ ہرگز کسی احساس کا شکار نہ ہو۔ انسان کی فطرت دشمنی، حقارت، کتہ چینی اور ڈانٹ ڈپٹ کے خلاف بغاوت کرتی ہے اور خوش خلقی اور شریں کلامی سے تعاون پر مائل ہوتی ہے۔

اساتذہ کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کو ان کی غلطیوں پر جھڑپلانے کے بجائے یہ کہہ کر ہمت اور جرأت دلائیں کہ تمہاری تخلیق ناکامی اور مایوسی کیلئے نہیں بلکہ کامیابی اور مسرت کے لیے ہوئی ہے۔ انہیں بتانا چاہیے کہ تم کوشش سے یہ کام کر سکتے ہو اور تمہاری اصلاح بھی ہو سکتی ہے۔ والدین کو بچے کے دل و دماغ میں دہشت کے بجائے ہمت و جرأت اور شک کی جگہ خود اعتمادی پیدا کرنی چاہیے۔ اگر وہ اس طریقے پر عمل کریں گے تو تھوڑے ہی دنوں میں انہیں معلوم ہو جائے گا کہ بچے کے ارادوں میں امنگوں میں انقلاب رونما ہو گیا ہے۔

اس ماہ کی موصول شدہ منتخب تحریریں

بنت افضل لاہور۔ جانباز رسول۔ رابعہ خالد لاہور۔ محمد ناظم الدین نارووال۔ محمد ذکریا، فیصل آباد۔ محمد زاہد فاروقی، ملتان۔ رخشنہ مدثر لاہور۔ عظمیٰ عمران لاہور۔ محمد اکبر ہارون، بہاولپور۔ فخر الزمان، پشاور۔ محمد اکرم لاہور۔ محمد جمیل اقبال لاہور۔ غلام نبی مانسہرہ۔ قاضی مظہر حسین، جہانپور۔ محمد منیر ملک، راولپنڈی۔ مسز توفیق لاہور۔ مسز خالد لاہور۔ محمد زاہد، ملیسی۔ شبنم نورین، انک۔ محمد بلال، یارو کھوسہ۔ حمیرا فیض لاہور۔ کلیم اللہ شیخ، ڈی، آئی خان۔ مہوش قریشی، ٹھٹھہ۔ صابر حسین، تونسوی۔

(بقیہ درس سے فیض پانے والے)

سے کم نہیں ہے۔ درس کا ہمیں ہمیشہ تابی سے انتظار ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ تو ایسا ہوا کہ مجھے جسم میں بڑی سخت تکلیف ہوئی، بائیں بازو اور ٹانگ میں شدید درد تھا، میں نے بمشکل مغرب پڑھی اور درد سے نڈھال لیٹ گئی اور پھر میں نے اچھ کر کمپیوٹر پر درس لگا لیا اور سنا شروع کر دیا، جب درس ختم ہوا تو مجھے محسوس ہوا کہ میں تو بالکل ٹھیک ہو گئی ہوں اور طبیعت سے پوچھل پن بھی ختم ہو گیا ہے۔ کہیں بھی درد نہ تھا۔ (پ۔ا۔ لاہور)

بدل ہوتا ہے کہ آخر کار بے پروا ہو جاتا ہے اور مقدور بھر کوشش کرنے سے گریز کرتا ہے۔ اس سے اس کی ہمت اور جرأت کو ایسا دھکا لگتا ہے کہ عمر بھر کیلئے اس کی ترقی رک جاتی ہے۔ بعض ماں باپ بچے سے اس طرح مخاطب ہوتے ہیں ”جلدی کرو، سست اور غلے لڑے، تم بیوقوف اور کام چور ہو“ میں کہتا ہوں تم کبھی کچھ نہیں کر سکو گے، اس طرح کی باتوں سے بچے کی فطری استعداد تباہ ہو جاتی ہے اور یہ ایک مجرمانہ فعل ہے کیونکہ بچے آپ کی باتوں سے خیال کرنے لگے کہ وہ دنیا میں کبھی کچھ بن کر نہیں دکھا سکے گا، کئی والدین بچوں کے سامنے ملاقاتیوں سے کہہ دیتے ہیں کہ ہمارا لڑکا بالکل نکما اور کام چور ہے۔ یوں کہتے ہوئے ان کو بالکل احساس نہیں ہوتا کہ بچے کے دل سے یہ الفاظ کبھی نہیں مٹ سکتے جو الفاظ بچپن میں بچے کے دل و دماغ پر نقش کر دیئے جاتے ہیں۔ اس کی عمر کے ساتھ ساتھ ان کا تاثر گہرا ہوتا رہتا ہے۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کیجئے: بچوں کی نشوونما کا انحصار

رافعہ بنت نسرین، گوجرانوالہ

باتھ روم میں موجود آسیب نے ہوش اڑا دیے

خوشی غمی میں وہ کھیلنا شروع کر دیتی ہیں اور اکثر ہمیں گھر میں کوئی چلتا ہوا نظر آتا ہے ہمارے گھر سے بہت گندی بدبو آتی ہے حتیٰ کہ ہم صفائی بھی بہت کرتے ہیں لیکن یہ بو جاتی نہیں باہر سے آنے والے بھی یہی کہتے ہیں کہ آپ کے گھر بہت گندی بدبو آتی ہے۔

اور باتھ میں جانے کی دعا کے پڑھنے کا خاص طور پر بتایا۔ محترم حکیم صاحب! میری دادی جان ہیں ان کے ساتھ بھی کوئی مسئلہ ہے۔ خوشی غمی میں وہ کھیلنا شروع کر دیتی ہیں اور اکثر ہمیں گھر میں کوئی چلتا ہوا نظر آتا ہے ہمارے گھر سے بہت گندی بدبو آتی ہے حتیٰ کہ ہم صفائی بھی بہت کرتے ہیں لیکن یہ بو جاتی نہیں باہر سے آنے والے بھی یہی کہتے ہیں کہ آپ کے گھر بہت گندی بدبو آتی ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری چھوٹی بہن جس کا نام نسرین ہے، کچھ دن پہلے کی بات ہے کہ وہ واش روم سے نکلی اور بے ہوش ہو کر گر گئی، ہم نے اسے اٹھایا تو ہوش آنے کے بعد کہنے لگی کہ میرے سینے میں بائیں طرف درد ہے اور پھر اپنے ہوش کھو دیتی اور جب ہوش آتا تو کہتی کہ مجھے دادا ابو اور ماموں لینے آئے ہیں، ان دونوں کی وفات ہو چکی ہے۔ ہم اپنی بہن کو ہارٹ سپیشلسٹ کے پاس لے گئے اور چار گھنٹے ایمرجنسی میں رکھا انہوں نے ای سی جی بھی کئی اس کی تمام رپورٹس ٹھیک تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اسے گھر لے جائیں یہ جان بوجھ کر ایسا کر رہی ہے۔ انہوں نے اسے نیند کے ہائی ڈوز انجکشن بھی دیئے لیکن اسے نیند نہیں آتی تھی اور اگر سو جاتی تو سوتے میں کبھی روتی اور کبھی ہنست تھی۔ دوسرے دن میں نے صبح اپنے چاچو کو فون کیا اور وہ آئے تو انہوں نے کہا کہ اسے ”آسیب“ ہے اور دم کرنا شروع کر دیا۔ اچانک دم کے دوران میری بہن عجیب و غریب آواز میں بولنا شروع ہو گئی۔ چاچو نے اس سے کہا تم جو کوئی بھی ہودف ہو جاؤ کہنے لگی چلی جاؤں گی پہلے تم مجھے یسین سناؤ، چاچو نے یسین پڑھنا شروع کر دی اور پھر کہنے لگی کہ میرے بابا جی آئے ہیں سامنے والی کرسی خالی کر دو، چاچو وہاں سے اٹھ گئے پھر کہنے لگی بابا جی گلاب کا پھول اور تسبیح مانگ رہے ہیں ہم نے تسبیح دے دی اور گلاب کے پھول کیلئے معذرت کر لی وہ کہنے لگی بابا جی کہتے ہیں مجھے گلاب کا پھول ہی چاہیے جلدی کرو میں نے نماز ظہر ادا کرنی ہے۔ پھر ہم نے گلاب کا پھول لا کر دیا، پھر کہنے لگی بابا جی کہتے ہیں سب سے مل لو اور معافی مانگ لو تم نے نہیں بچنا، اس نے ہم سب سے معافی مانگی اور پھر کہنے لگی کہ بابا جی کہتے ہیں کہ آپ کا واش روم ٹھیک نہیں چاچو نے کہا ہم جگہ تبدیل کر دیتے ہیں بابا جی نے کہا نہیں ہم نے وہاں سے کیل نکال دیا ہے۔ پھر بولی کہ سب سلام کرو بابا جی جارہے ہیں، اسے وہ عورت بھی نظر آئی جس سے ہم نے گھر خریدا تھا وہ سامنے درخت کے سائے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے بعد میری بہن کی حالت سنبھلنا شروع ہو گئی اور اس نے بتایا کہ بابا جی نے بتایا کہ آپ کے باتھ روم میں جادو کیا گیا تھا

رحمتوں کا خزانہ ابھی حاصل کریں

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات پڑھے اور اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ جل شانہ کی رحمت و بخشش طلب کرے تو اللہ کریم اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار درجے بلند فرما دیتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک کیلئے استغفار کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

دعا درج ذیل ہے:- اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعُ كُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ بِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِجَلَالِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسَلَّمَ كُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهِ (کنز العمال صفحہ 205، جلد 1 شمارہ 3891، طبرانی الکبیر واہن عسا کر رضی اللہ عنہ) (عظمیٰ، لاہور)

گھٹنوں کے درد کا روحانی علاج

میں عصر کی نماز پڑھ کر باہر آ رہا تھا کہ ایک صاحب مسجد کے باہر بیٹھ تھے میں نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے میرے گھٹنوں میں شدید درد ہے، میں نے انہیں کہا کہ آپ فجر کی نماز کے بعد سورہ علق (پارہ 30) 7 بار پڑھیں اور پھر گھٹنوں پر پھونک مار لیں۔ انشاء اللہ بہت جلد شفاء ہوگی۔ اس کے علاوہ ہڈی میں درد ہے جہاں بھی درد ہے تو ہر نماز کے بعد درد کی جگہ پر ہاتھ رکھیں اور گیارہ گیارہ مرتبہ یا غفور، یا غفار پڑھ کر دم کریں۔ وہ شخص مجھے صرف پندرہ دن بعد ملا اور کہنے لگا کہ میرے گھٹنوں کے درد میں 70 فیصد تک افاقہ ہو گیا ہے۔ (پوشیدہ)

رشیدہ خانم لاہور

پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اندھیرے پانچ قسم کے ہیں اور ان کے چراغ بھی پانچ قسم کے ہیں

مومن اور کافر کی مثال حدیث کی روشنی میں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا مومن کی مثال کھیت کے نرم پودے کی سی ہے کہ جدھر کی ہوا چلتی ہے تو اس کے پتے برابر ہو جاتے ہیں اسی طرح مومن آزمائشوں سے بچایا جاتا ہے لیکن کافر کی مثال شمشاد کے درخت جیسی ہے کہ ایک حالت پر کھڑا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ جب چاہتا ہے اسے اکھاڑ دیتا ہے۔ (صحیح بخاری)

احترام حدیث: مشہور محدث اور فقیہ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ بیان فرما رہے تھے کہ حاضرین نے دیکھا کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا چہرہ مبارک کسی تکلیف کے باعث زرد ہو رہا ہے اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بڑے بے چین ہو رہے ہیں باوجود اس کے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حدیث کا درس ترک نہ فرمایا اور بیان بدستور فرماتے رہے جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حدیث کا درس مکمل فرما چکے تو لوگوں نے وجہ دریافت کی۔ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی قمیص اٹھائی جس میں سے ایک پچھو نکلا اس نے چھ مرتبہ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو درس حدیث مبارک کے دوران ڈسا تھا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا حدیث مبارکہ بیان کرتے وقت پچھو مجھے مسلسل ڈس رہا تھا مگر میں نے احترام حدیث نبوی ﷺ کے پیش نظر حدیث کا درس نہ چھوڑا یہ سوچ کر کہ میرا کیا ہے جو ہوسو ہو مگر حدیث نبوی ﷺ کا ادب اور احترام بہر حال مقدم ہے۔

پانچ اندھیروں کے پانچ چراغ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اندھیرے پانچ قسم کے ہیں اور ان کے چراغ بھی پانچ قسم کے ہیں:- 1- قبر اندھیرا ہے اس کا چراغ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔

2- دنیا کی محبت اندھیرا ہے اس کا چراغ تقویٰ ہے۔

3- پل صراط اندھیرا ہے اس کا چراغ یقین ہے۔

4- گناہ اندھیرا اس کا چراغ توبہ ہے۔

5- آخرت اندھیرا ہے اس کا چراغ نیک عمل ہے۔

ماں کو کتیا کہنے والے کی موت کتے سے بدتر

ملک عبدالغفار ندیم مظفر گڑھ

ہم لوگوں کی سوچ کے برعکس ماں کو جذباتی ہو کر غلیظ قسم کی گالیاں دینے لگا اور اتنے جوش میں تھا کہ محسوس ہو رہا تھا کہ یہ ابھی اپنی ماں کو مار ڈالے گا۔ وہاں موجود لوگوں نے اللہ بچایا ملاح کو کہا کہ یہ تمہاری ماں ہے اتنی گھٹیا گالیاں دینا تمہاری بہت بڑی گستاخی ہے ایک کہادت ہے جیسی کرنی ویسی بھرنی اگر کوئی آج کسی کے ساتھ ظلم کرے گا تو کل کو اس کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک ہوگا۔ میں ایسے دو واقعات قارئین عبقری کی نذر کرتا ہوں۔ 2000ء کی بات ہے کہ میری گائے بیمار ہونے کی وجہ سے مجھے صبح سویرے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا۔ دواخانہ کے بالکل سامنے ایک لکڑی کا بنا ہوا کھوکھا تھا، یہ کھوکھا اللہ بچایا ملاح کا تھا اس میں اللہ بچایا ملاح آڈیو کسٹیں، ٹیپ اور وی سی آر سپیکر کاربگر ہونے کی وجہ سے مرمت کرتا تھا۔ اچھا کاربگر ہونے کی وجہ سے لوگ اس کے پاس اپنا کام کروانے آتے تھے۔ میں دواخانہ کے باہر کرسی پر بیٹھا تھا کہ تھوڑی دیر کے بعد اللہ بچایا کھوکھے سے کسی عورت کے رونے کی آواز آئی رونے کی آواز سن کر میں کرسی سے اٹھا اور کھوکھے کے پاس جا پہنچا دیکھا تو ایک بوڑھی عورت جو بہت کمزور لگ رہی تھی، حد سے زیادہ رو رہی ہے اور اللہ بچایا ملاح سے فریاد کر رہی ہے کہ بیٹھا مجھ پر رحم کھاؤ میں بہت مجبور ہو کر تھی صبح سویرے تیرے پاس آئی ہوں، مجھ پر ناراض نہ ہونا، میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں، میری فریاد کو غور سے سن لے میرا اس دنیا میں تمہارے سوا کوئی نہیں ہے تو میرے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور سوچ اللہ تم کو اس کا ضرور اجر دیگا۔ آخر میں تمہاری ماں ہوں، اگر تیری سمجھ میں کچھ نہیں آتا تو انہی دنوں کا واسطہ دیتی ہوں جب تو چھوٹا تھا، میں نے تمہیں پالا پوسا اب تو جوان ہے۔ آج خدا کے واسطے اپنی اس بوڑھی اور مجبور ماں پر ترس کھا، اپنی بیوی کی باتوں میں نہ آ اور مجھے گھر سے باہر نہ نکال۔ تیری بیوی نے دو دنوں سے مجھے کھانے کو کچھ نہیں دیا بلکہ ہر وقت مجھے گھر سے نکل جانے کو کہتی ہے۔ بیٹا اب تو مجھے بتا کہ میں ادھیڑ عمر میں کہاں جاؤں یا کون مجھے اپنے گھر میں رکھے گا۔

میرے علاوہ اور بھی بہت سے لوگ بوڑھی عورت کے رونے کی آواز سن کر جمع ہو گئے، میرے علاوہ شاید دوسرے لوگوں کو بھی ماں کی یہ فریاد سن کر افسوس ہوگا، اب ہماری توجہ اللہ بچایا ملاح پر مرکوز تھی، جو سر جھکائے ماں کی آہ وزاری خاموشی سے سن رہا تھا ماں اپنی فریاد سنا کر چپ ہوئی تو اللہ

عروج پر عروج کی وجہ سے اللہ بچایا ملاح اب مشہور ناموں کی لسٹ پر آ گیا تھا۔ اپریل 2011ء کو صبح سویرے شاید وہی ٹائم ہوگا جس ٹائم کو ماں نے آہ فریاد کی تھی اپنے ایک قریبی دوست کے ساتھ نشہ وغیرہ کر کے واپس وسند یوالی کی طرف آرہے تھے، موٹر سائیکل اللہ بچایا چلا رہا تھا۔ وسند یوالی کے کچھ فاصلہ پر ایک گودام موٹر ہے اسی موٹر پر نشہ میں دھت ہونے کی وجہ سے اور موٹر سائیکل کی تیز رفتاری کی بدولت سیدھا سامنے سے آنے والے ٹرالر میں موٹر سائیکل دے مارا، موٹر سائیکل پر پیچھے بیٹھے والا اس کا دوست بہت شدید زخمی ہو گیا جو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ملتان ہسپتال میں چل بسا لیکن اللہ بچایا ملاح ٹرالر کے نیچے آ کر ایسے کچلا گیا کہ پورا جسم قیہ قیہ ہو گیا۔

لیٹرین میں دم توڑنے والی مجبور ماں: ایک بوڑھی ماں جو کہ کافی عرصہ کی بیماری میں میرے کزن کے پاس آئی۔ (میں بوجہ مجبوری نام نہیں لکھ سکتا) آنکھوں سے آنسو گرنے لگے میرے کزن کو کہا کہ اب مجھے کوئی بھی گھر رکھنے کیلئے تیار نہیں ہے تم میرے بیٹے کو کہو کہ مجھے گھر کے کسی ایک کونے میں جگہ دے دے اس بوڑھی عورت کا ایک بیٹا کافی عرصہ پہلے مر چکا تھا اس مرحوم کے بیٹے ماشاء اللہ آج بہت عروج

پر ہیں بڑا بیٹا دینی میں کاروبار کرتا ہے باقی دو بیٹے اپنی تعلیم مکمل کر کے وہ بھی اچھا خاصا بزنس کر رہے ہیں اس بوڑھی عورت کا خاوند بھی اس دنیا سے بہت عرصہ ہوا کوچ کر گیا تھا۔ اب اس بوڑھی عورت کو نہ تو پوتوں نے قبول کیا اور نہ ہی بیٹا جو کہ اب بھی زندہ ہے ماشاء اللہ اس کے بچے بھی اعلیٰ تعلیم کی وجہ سے کافی عروج پر ہیں خیر ماں کو کوئی قبول کرنے کو تیار نہ تھا یہ بوڑھی ماں اپنی ایک بیٹی کے گھر جب چل پھر سکتی تھی اور بیٹی کے کام آ سکتی تھی رہتی رہی اور جب بیمار ہوئی بلکہ گرنے کی وجہ سے اس بوڑھی ماں کی ایک ٹانگ کی ہڈی بھی ٹوٹ گئی تو بیٹی نے بھی بوجھ سمجھ کر ماں سے کہہ دیا کہ میں اب تمہارا بوجھ نہیں اٹھا سکتی لہذا تم یہاں سے چلی جاؤ۔ بیٹے اور پوتوں سے پہلے ہی باپوں تھی اب دوسری بیٹی کے گھر گئی تو بیٹی کے گھر والے نے بھی جواب دے دیا کہ جس اولاد کو آج تک کھلاتی رہی ہوائی کے پاس جاؤ، ہم گھر والے تیرا بوجھ کیوں اٹھائیں اس تیسری بیٹی کے گھر سے جواب ملتا تو مجبوراً میرے کزن کے پاس آ کر فریاد کی کہ میرے بیٹے سے کہو مجھے اپنے پاس رکھ لے تو میرے کزن کے کہنے پر بیٹے نے بھی جواب دے دیا دوبارہ وہ اسی بیٹی کے پاس گئی، ہاتھ باندھے تو بیٹی نے مجبوراً اپنے گھر رکھ تو لیا لیکن جانوروں کے باڑے میں چار پائی ڈال دی کہ تم کو یہاں ہی رہنا ہے نہ کوئی خبر گیری نہ کوئی علاج، کوئی پوچھنے والا نہ رہا۔ ایک دن حاجت کی غرض سے لیٹرین گئی تقریباً دو تین گھنٹے گزرنے کے بعد اس کی بیٹی کا اس طرف گزر ہوا تو دیکھا کہ ماں چار پائی پر نہیں ہے تو لیٹرین میں جھانکا تو وہ مردہ پڑی ہوئی تھی اس وقت اس نے شور کر کے قریبی ہمسایوں کو بلایا اور اپنی مردہ ماں کو لیٹرین سے نکالا۔

آہ! بے بس انسان

بادل کا دل بھرا آتا ہے تو وہ برسات کی صورت میں رو دیتا ہے پہاڑ جب غموں کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا تو آتش فشاں کے روپ میں اپنا زہرا گل دیتا ہے پھول غموں کی دھوپ میں مرجھا جاتا ہے دنیا میں ہر جاندار چیز اپنے اندر کے دکھ نکال باہر کرتی ہے مگر انسان کتنا بے بس ہے۔۔۔ وہ بادل نہیں کہ برس پڑے وہ پہاڑ نہیں کہ چٹ جائے پھول نہیں کہ مرجھا جائے انسان کے دکھ اس کے وجود کو گھن کی طرح کھا جاتے ہیں جس طرح لکڑی کو دیمک چاٹ جاتی ہے اور برسوں کے اس عمل کے بعد انسان ان تمام چیزوں کو شکست دے کر امر ہو جاتا ہے۔ (سمیعہ کلثوم چھنی رحمان)



قارئین کے سوال

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹونکہ، تجربہ، کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں یہ جوابات ہم رسالے میں شائع کریں گے۔ کوشش کریں آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

نومبر کے سوالات

اکتوبر کے جوابات

1- محترم قارئین السلام علیکم! میری ابھی شادی ہوئی ہے، چہرہ میرا سوکھا ہوا ہے، آنکھیں اندر چلی گئی ہیں، جسم بھی بہت پتلا ہے، ٹائمنگ بہت کم ہے، معدے میں بھی مسالیں ہیں، گرمیوں میں تو بہت زیادہ سوکھا جاتا ہوں، نماز پڑھتے ہوئے سجدے میں جاؤں تو پیشاب کے قطرے آتے ہیں، میں نے بڑے بڑے حکماء سے علاج کروایا لیکن فائدہ وقتی ہوتا ہے۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بال سفید کمزور اور روکھے ہیں اور دانت پیلے ہیں حالانکہ میں روزانہ برش کرتا ہوں۔ براہ مہربانی ان کا حل بتا دیجئے۔ (خالد علی اسلام آباد)

2- محترم قارئین! میں 17 سال سے بیمار ہوں، 14 سال شادی کو ہو گئے ہیں، اللہ نے تین بچے دیئے ہیں مگر حالت بگڑتی جا رہی ہے، نہ سر کو آرام نہ پیٹ کو آرام، میں نے پاکستان کا کوئی ڈاکٹر، حکیم، عامل وغیرہ نہیں چھوڑا، بیماری کم ہونے کی بجائے بڑھ رہی ہے۔ اب تو میرے میاں اور بچے بھی بیمار بننا شروع ہو گئے ہیں، بچے بہت ڈرتے ہیں، کاروبار بھی بند رہتا ہے اور دو انیوں کا خرچ الگ بڑھ رہا ہے، میں کتنی پریشان ہوں یہ مجھ سے بڑھ کر کوئی نہیں جان سکتا، قارئین! مہربانی فرما کر مجھے عبقری کے ذریعے اس کا کوئی حل بتائیے۔ (ن، خ، سمندری)

3- محترم قارئین السلام علیکم! میں اپنی جسامت کیلئے بہت پریشان ہوں، میرا جسم ڈھانچہ بن گیا ہے، بچپن کی غلطیوں کی وجہ سے میرا چہرہ بہت ہی چھوٹا اور بے رونق سا ہو گیا ہے۔ میرے جسم میں صرف ہڈیاں ہی نظر آتی ہیں بازو بھی بہت پتلے ہو گئے ہیں، ایسا نسخہ بتادیں جس سے میرا چہرہ بھی صحیح ہو جائے اور میرے اندر طاقت بھی آجائے۔ (طاہر احمد، محفوظ آباد)

محترم قارئین السلام علیکم! میرے مسئلے درج ذیل ہیں:- ایک تو میرے بھائی بہنوں کی شادیاں نہیں ہو رہیں جس کی وجہ سے سارا گھریشن کا شکار ہے۔ ہمارے گھر میں روپے پیسے کی کوئی کمی نہیں سب نماز روزہ کے بھی پابند ہیں اس کے باوجود ہمارے گھر میں سکون اور برکت نہیں ہے۔ میں خود سٹوڈنٹ ہوں لیکن مجھ سے پڑھائی صحیح طریقے سے نہیں ہو رہی اور جو کچھ پڑھتی ہوں بھول جاتا ہے، مجھ میں اعتماد کی بھی بہت کمی ہے۔ براہ مہربانی مجھے میرے مسئلوں کے حل کیلئے کوئی وظیفہ بتائیں۔ (الف، م، م، جملہ گنگ)

1- آپ نیم کی نمولیاں صبح وشام تین تین استعمال کریں۔ نیم کے پانچ چھ تازہ پتے رات کو پانی میں جھگو دیں اور کسی لمبل کے کپڑے سے ڈھانپ کر کھلی ہوا میں رکھ دیں اور صبح نہار منہ اس پانی میں ایک چمچ شہد ملا کر استعمال کریں۔ صرف چالیس دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ پاک آپ کو شفاء دے گا۔ اگر آپ کا معدہ تین عدد نمولیاں برداشت نہ کر سکے تو مقدار کم کر لیں۔ یہ نسخہ میں نے خود استعمال کیا ہوا ہے سو فیصد رزلٹ ملتے ہیں۔ (بیگم شہناز پشاور)

ii- محترم بہن! آپ ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح یا خالق یا موصوّر یا جہیل پڑھیں انشاء اللہ آپ کا مسئلہ کچھ عرصہ مسلسل یہ عمل کرنے سے ختم ہو جائے گا۔ (محمد جاوید ملتان)

2- آپ عرق لیموں ایک چھٹانک، گلیسرین ایک چھٹانک، عرق گلاب دو چھٹانک لے کر اس کا کچر بنا کر ہاتھوں پر صبح وشام مالش کریں۔ میرے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا، درج بالا نسخہ مجھے میرے چاچا جان نے بتایا تھا، الحمد للہ میں نے اس بیماری سے مکمل شفاء پالی ہے۔ آپ بھی اعتماد سے استعمال کریں۔ (میمونہ لاہور)

3- آپ کچھ عرصہ گوشت سے پرہیز کریں، تازہ سبزیاں اور پھل زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ پانی زیادہ سے زیادہ پیئیں۔ صبح وشام ناف میں سروسو کا تیل لگائیں، اپنے خیالات کو پاکیزہ کریں۔ وساوس اور بُرے خیالات کا اثر چہرے سے ظاہر ہوتا ہے۔ کچھ ہی عرصہ میں آپ کا چہرہ صاف شفاف ہو جائے گا۔ (محمد زین راویلپنڈی)

4- آپ صبح وشام ایک تسبیح اَلْحَمْدُ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (صرف اس آیت کی) اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب بھی پڑھائی کیلئے بیٹھیں سات مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھ لیا کریں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ (منال لاہور)

ii: آپ چالیس دن ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس آیت کی پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ۔ انشاء اللہ اس بار آپ کو ناکامی نہیں ہوگی یہ بارہا کا آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ (عبدالرحیم، کوئٹہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیچھے چھوڑ دیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عورتوں اور بچوں میں پیچھے چھوڑ دیا ہے؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے، البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ کل میں اس شخص کو چھنڈا دوں گا جو اللہ جل شانہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے اور اللہ جل شانہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس سے محبت کرتے ہیں، سو ہم سب اس سعادت کے حصول کے انتظار میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی میرے پاس لائیں، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو لایا گیا، اس وقت وہ آشوب چشم میں مبتلا تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن مبارک ڈالا اور انہیں چھنڈا عطا کیا۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کے ہاتھ پر خیر فتح کر دیا اور جب یہ آیت نازل ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے: اَوّٰہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے حضرت حسین رضوان اللہ علیہما اجمعین کو بلایا اور کہا: اے اللہ! یہ میرا کنبدہ ہے۔ (مسلم ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک کندھے پر امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے کندھے پر امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سوار تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کو باری باری چوم رہے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آ کر رک گئے ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے محبت کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ان دونوں سے محبت رکھی اس نے مجھ سے محبت رکھی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔ (احمد حاکم امام حاکم کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



ہے اور دسترخوان بچھا ہوا ہے۔ میری بڑی بہن اس سے کہتی ہے کہ کھانا شروع کرو اور چاول اس کے آگے کر دیتی ہے (پھر میری کزن نے میرے لیے استخارہ کیا) تو اس نے دیکھا کہ میرے اسی کزن (ع) نے مٹھائی کا بڑا سا ٹوکرا اٹھایا ہوا ہے اور اُسے کھول کر کہتا ہے کہ میری مراد پوری ہوئی۔

(رابعہ: سیوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ نے کیا ہے اس میں اس بات کا اشارہ ہے کہ اگر اس جگہ آپ کی شادی طے پا جائے تو ازدواجی زندگی انشاء اللہ بہت اچھی گزرنے کی امید ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد 21 بار یا جامع یا کبدیٰ پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔

باپردہ کزن

خواب: میری ایک کزن جو پردے کی بہت پابند ہے اور مجھ سے بھی پردہ کرتی ہے میں جب بھی اس کو خواب میں دیکھتا ہوں تو وہ میرے سامنے بے پردہ ہوتی ہے۔ میں نے رات کو دیکھا ہے کہ وہ نماز پڑھ رہی ہے اور میں اس کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہوں۔ نماز پڑھنے سے پہلے اس نے مجھے نماز کیلئے کہا۔ حقیقت میں وہ نماز کی پابند ہے جبکہ میں نماز کی پابندی کی کوشش کرتا ہوں۔ جب سے اس نے پردہ کرنا شروع کیا ہے تب سے لے کر اب تک جب بھی میں خواب دیکھتا ہوں تو وہ میرے سامنے بغیر پردے کے سامنے آتی ہے۔ میری عمر 19 اور اس کی 21 سال ہے۔ (محمد سلیم کراچی)

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ جس طرح آپ کی کزن کو دین پر چلنے کی توفیق نصیب ہوئی آپ کو بھی انشاء اللہ دین پر چلنا آسان ہو جائے گا۔ آپ کسی قبیح سنت و شریعت اللہ والے بزرگ سے اپنا اصلاحی تعلق قائم فرمائیں تو بہتر ہوگا۔

شادی کا استخارہ

خواب: میں ایک لڑکے سے پیار کرتی ہوں اس سے شادی کے بارے میں استخارہ کیا تھا۔ اس رات کوئی خواب نظر نہیں آیا۔ اس کی اگلی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مٹی پر بیٹھی ہوں مٹی کالی ہوتی ہے لیکن ایک لڑکی سفید رنگ کی مٹی پھیلتی ہے۔ میرے سارے جسم پر کامن پن ہوتی ہیں۔

تمام مشکلات کا حل

خواب: ہمارا ایک جاننے والا ایک بڑی کتاب لے کر آتا ہے۔ میں سمجھتی ہوں کہ یہ قرآن پاک ہے مگر کان میں آواز آتی ہے کہ یہ بیشتی زیور ہے۔ اتنے میں کتاب کے ورق ادھر ادھر ہو جاتے ہیں اور ایک صفحے پر ہم تینوں بہنوں کی تصویریں ٹی وی اسکرین کی طرح ہلتی جلتی نظر آتی ہیں۔ (حقیقت میں ہم تین بہنیں ہیں)۔ دوسرا خواب: دیکھا کہ ہمارے کمرے میں الماری پر ایک انڈا پڑا ہوا ہے جب وہ انڈا میں نے اٹھایا تو اس میں اندر حرکت ہو رہی تھی۔ جب میں نے زور سے اس کو اٹکی لگائی تو چوڑے کی چونچ باہر نکل آئی۔ پھر دیکھا کہ سفید مرغی کھڑی ہے۔ انڈا اس کے نیچے رکھا تو انڈا ٹوٹ گیا۔ اس میں سے بہت خوبصورت اور صحت منہ جوڑا نکل آیا۔ (نورین اختر، چنیوٹ)

تعبیر: آپ کے خواب میں اس بات کا اشارہ ہے کہ اگر نیک اعمال کے ساتھ اپنی زندگی گزارنے کا عزم کر لیا تو انشاء اللہ آپ کی تمام مشکل حاجات اللہ پاک کے کرم سے آسانی اور بہتر طریقے سے پوری ہوتی رہیں گی۔ اسی طرح بقیہ بہنوں کیلئے بھی یہی پیغام اس خواب میں موجود ہے۔

بابرکت زندگی

خواب: یہ خواب میری ماموں زاد ”س“ نے میرے حوالے سے دیکھا ہے کہ وہ لوگ ہمارے گاؤں میں ہیں۔ ایک آدمی فوت ہو گیا ہے اور وہ اس کے جنازے میں شریک ہیں اور اس کو قبرستان لے کر جا رہے ہیں۔ جنازے میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ اچانک اس آدمی کی لاش میری لاش میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب وہ لوگ مجھ کو قبر میں اتارتے ہیں تو میرے چہرے پر بہت نور بکھر جاتا ہے۔ ”س“ بہت روتی ہے میرے گال چھوتی ہے تو اس کو میرے گال بہت نرم لگتے ہیں۔ میری بہن نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا کہ مجھ کو قبر کے اوپر لٹایا گیا ہے اور میری وہی ماموں زاد ”س“ میرے ساتھ قبر پر ہی سو جاتی ہے۔ (ش۔ ا۔ لاہور)

تعبیر: آپ کی ماموں زاد کے خواب کے مطابق انشاء اللہ آپ کی عمر میں برکت ہوگی اور گناہوں سے توبہ کی توفیق اور نیک اعمال میں رغبت ہوگی۔ آپ حسب توفیق صدقہ خیرات دیتی رہا کریں۔

میری مراد پوری ہوگی

خواب: میں نے اپنی شادی کیلئے استخارہ کیا تو میں نے دیکھا کہ میرا کزن (ع) جو مجھے پسند کرتا ہے ہمارے گھر بیٹھا ہوا

صرف اپنے منہ پر ہاتھوں اور پیروں پر وہ کامن پن دیکھ سکتی ہوں۔ میرے سیدھے ہاتھ کے پیچھے کامن پن اوپر ہوتی ہیں۔ لیکن اٹے ہاتھ کی کامن پن اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ جب ایک آدمی سیدھے ہاتھ سے کامن پن نکالتا ہے تو مجھے درد محسوس ہوتا ہے لیکن وہ آدمی کہتا ہے کہ آؤ بچکر عمل ہے۔ اس سے تمہاری ساری بیماری دور ہو جائے گی۔ ویسے کافی عرصہ سے میری امی میری شادی کے بارے میں سخت

پریشان ہیں۔ (ح۔ راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جس جگہ آپ شادی کرنا چاہتی ہیں۔ بہتر ہوگا کہ یہاں کے لیے اپنا ارادہ ترک کر دیں کیونکہ آگے بڑے کٹھن حالات پیش آ سکتے ہیں۔

دوسری شادی کا میاب

خواب: آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ خواب میں ہاتھوں کی پشت پر (سیدھی طرف نہیں) مہندی دیکھنا کیسا ہے؟ کیونکہ جب میری منگنی ہوئی تھی تو اس سے پہلے میں نے اپنے ہاتھوں کی پشت پر مہندی لگی دیکھی تھی اور حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ پھر میری شادی ہو گئی مگر شادی کے 8 سال بعد شوہر نے یہ کہہ کر چھوڑ دیا کہ یہ میری ماں کی پسند تھی میری نہیں۔ حالانکہ ہمارے دو بچے ہیں۔ اب میں نے پھر دوبارہ خواب میں اپنے ہاتھوں کی پشت پر مہندی لگی دیکھی ہے لیکن اٹنے کی نسبت سیدھے ہاتھ کا ڈیزائن نہایت خوبصورت اور نفیس ہے۔ مہندی خشک ہونے کے بعد کہیں کہیں سے اُتر گئی ہے اور وہاں گہرا نارنجی رنگ آیا ہے۔ اس خواب کی وجہ سے میں بڑی پریشان ہوں کیا میری دوسری شادی بھی ویسی ہی ہوگی جیسی پہلی۔۔۔؟ (مسکان شیخ پورہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی انشاء اللہ دوسری شادی بہت کامیاب گزرے گی اور شوہر کی طرف سے بہت محبت اور خوشیاں نصیب ہوں گی۔

امانت و دیانت نے دبئی میں خاکروب کو منیجر بنا دیا

عزیز الرحمن عزیز پشاور

ان کے بقایا ساتھیوں نے ایک کمرے کی صفائی ستھرائی کیلئے نامزد کیا لیکن جب اس نے قالین کو ہاتھ لگایا تو اس کے نیچے بے شمار ڈالر پڑے ہوئے تھے اس صاحب نے یہ تمام رقم اکٹھی کی اور جیب میں رکھ کر سوچوں میں گم ہو گیا اور اس نے امانت کو امانت ہی سمجھا یہ ایک زمانہ ہسپتال تھا، صرف ڈیلیوری کیس یہاں ہوتے تھے ان صاحب کی کوئی مریضہ اس ہسپتال میں داخل تھیں، مجھے ان صاحب کی باتوں سے یہی معلوم ہو رہا تھا کہ یہ کسی باہر عرب ممالک میں سے کسی ملک میں کام کرتے ہیں۔ یہ بات تو بالکل صحیح تھی مگر کہاں تھے، مجھے تو اس سے کوئی غرض نہیں تھی مگر وہ صاحب لاہور کی ایک کالونی مریم کالونی میں رہائش پذیر تھے۔ یہ نوجوان ماں باپ کا ایک ہی بیٹا تھا، جوانی کا عالم اور جوانی تو ویسے بھی دیوانی ہوتی ہے اور ضد یہی تھی کہ گھر پہنچ دیں اور مجھے باہر بھجوا دیں اب یہ اس کی (ماں باپ) کی کمزوری تھی کہ ایک اکلوتی اولاد تھی۔ اس نے اپنے ماں باپ کو راضی کر لیا اور وہ دنیا سے بے خبر۔ اس عرب دنیا میں پہنچ گیا، شاید جہاں ہر کوئی اپنی ہی دھن میں مگن اپنی ہی دنیا میں رہ رہے ہیں، انہیں کسی سے کوئی غرض نہیں تھی، ہر کوئی اپنے اپنے حصے اور دنیا میں مصروف تھا کسی کو کسی سے کوئی کام نہیں تھا مگر ایک سفید ریش بزرگ اس عیسائی لڑکے کی طرف ذرا التفات سے دیکھتا تھا اور اسے کچھ نہ کچھ کھانے کو دے دیتا تھا اب اتفاق سے ایک دن اس بزرگ کو کسی کے گھر کی صفائی کیلئے خاکروب کی ضرورت پڑی مگر یہاں تو ایک تیار خاکروب باباجی کے پاس تھا ہی اس خاکروب نے ہامی بھری اور شیخ کے گھر کی ساری صفائی کر دی یہ تو اس کا کام تھا۔ اس نے پوری دلچسپی سے صفائی کا کام کر دیا تمام گھر میں گرد نام کی کوئی چیز نہیں چھوڑی یہ صاحب اپنا کام ختم کر کے خوش خوشی واپسی کا سوچنے لگا مگر گھر کی مالکن (شیخانی) نے ہانڈی بزی کیلئے روپے دیئے اور وہ پیسے لیکر بازار چلا گیا تمام سامان لیکر گھر پہنچ گیا، گوشت، سبزی ہر قسم کی اشیاء لا کر رکھ دی اور بقایا رقم بھی رکھ دی مگر اس (شیخانی) نے رقم کو ہاتھ نہ لگایا اور بقایا رقم اس کے حصے میں آگئی اب تو ہر روز کا معمول بن گیا بعد از صفائی اور گوشت سبزی لا نا ان صاحب کا روزانہ کا کام ہو گیا۔ شیخ صاحب بھی اس صاحب سے خوش تھے ایک دن اس عیسائی لڑکے کی قسمت بدلنے والی تھی کہ ان شیخ صاحب کا ایک اور کام بھی تھا۔ (ڈیکوریشن) گھر کی تزئین و آرائش۔۔۔ تمام سامان اپنی اپنی جگہ پر لگانا، ان شیخ کے کام تھے اتفاقاً

عبقری نے ذکر کرنا سکھا دیا

اب میرے دل کو ایک طمینان، تسلی اور سکون ہے اب میں ذکر کرتی ہوں تو سچ میں ایسا لگتا ہے جیسے میرے اندر ٹھنڈک اتر رہی ہے محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالے کی تعریف کے الفاظ میرے پاس نہیں ہیں عبقری سے میری ملاقات کیسے ہوئی آپ بھی سنیں:- یہ ایک مزے کی بات ہے میری امی کو کسی جاننے والی نے عبقری کے بارے میں بتایا تھا، ہمارے گھر جو اخبار والا آتا ہے اسے اکثر امی کہتی تھیں، عبقری لاڈلہ لے کر ہی نہیں آتا تھا، پتا نہیں اسے کیا تھا، خیر ایک دن پچھلے سال اکتوبر میں وہ عبقری لے آیا۔ میں نے پہلی دفعہ عبقری دیکھا، پہلی دفعہ پڑھا، مجھے بہت اچھا لگا، میں پڑھتی رہی۔ سب گھر والے سو گئے، میں رات کے ایک بجے یا شاید دو بجے تک پڑھتی رہی۔ میں سنگ روم میں بیٹھی تھی، پھر مجھے نیند آنا شروع ہو گئی، میں اپنے کمرے میں آ کر سو گئی، میں نے خواب دیکھا وہ کمرہ ہے جہاں میں بیٹھ کر پڑھ رہی تھی، عبقری کو کسی نے پکڑا ہوا ہے، کون ہے نظر نہیں آتا پر کوئی ہے۔ کمرے میں مکمل اندھیرا ہے۔ میں نے ٹائٹل پر سبز اور سفید رنگ سے عبقری لکھا ہوا پڑھا۔ ٹائٹل پر بہت ہی خوبصورت رنگ رنگ کے ٹیولپ کے پھول بنے ہوئے ہیں۔ بہت ہی پیارے ٹیولپ ہیں، لمبی لمبی ہری ڈنڈیاں ہیں اور ٹائٹل کی بوٹم لائن پر چھوٹے چھوٹے چراغ روشن ہیں جو روشنی کر رہے ہیں اور بالکل عبقری کو دیکھ کر ایسے لگ رہا ہے جیسے اندھیرے میں روشنی ہے بہت ہی خوبصورت منظر ہے۔ ہے ناں مزے کی بات۔ عبقری ملنے کے بعد اب میرے دل کو ایک طمینان، تسلی اور سکون ہے، اب میں ذکر کرتی ہوں تو سچ میں ایسا لگتا ہے جیسے میرے اندر ٹھنڈک اتر رہی ہے۔ اس بات کی سمجھ مجھے اب آئی ہے۔ بے شک دلوں کا سکون اللہ کے ذکر میں ہے، سکون اسے کہتے ہیں مجھے تو پتا ہی نہیں تھا۔ میں نے کہیں پڑھا تھا دو انسانوں کو آپ کبھی نہیں بھولنے ایک وہ جو آپ کو نقصان پہنچائے اور ایک وہ جس کا آپ پر کوئی احسان ہو۔ محترم حکیم صاحب! آپ کا ہم سب پر بڑا احسان ہے کہ آپ نے اتنا زبردست رسالہ نکالا، اس رسالے نے ہمیں بہت سی تکلیفوں سے نکالا ہے، اس رسالے کی وجہ سے مجھے اللہ سے باتیں کرنا آ گیا ہے، میں ساری رات رورور کر اللہ سے ملتی ہوں، جب بھی دعا مانگتی تھی کہ تو ایک آیت میرے دل میں پتا نہیں کیوں آ جاتی تھی۔ سورہ یٰسین کی آخری آیات میں ہے مفہوم (باقی صفحہ نمبر 36 پر)

ایڈکس کا میرا تجربہ شدہ نسخہ

قارئین! یہ نسخہ میں نے بڑی محنت سے حاصل کیا، یہ نسخہ میرا آزمایا ہوا اور سو فیصد درست ہے۔ قبول فرمائیں۔
حوالہ: برگ نیم، پوسٹ بلبلہ زرد، پوسٹ بمبیدہ، منقہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سیاہ، شیشہ نمک، نمک سیندھا، اجوائن، دیسی، جو کھار، پوسٹ آملہ تمام اجزاء دس گرام لے کر پیس کر سفوف بنا کر کپسول بھر لیں، ایک کپسول پانی کے ساتھ صبح، دوپہر، شام کھالیں اکیس دن متواتر استعمال کریں۔ انشاء اللہ پہلی خوراک سے ہی درد ختم ہو جائیگا۔ (حکیم مجاہد جہانیاں)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

گلے میں خراش

میرے سینے میں بلم پھنسا رہتا ہے اس وجہ سے گلے میں خراش رہتی ہے۔ آواز بھی بعض دفعہ گلے میں پھنس جاتی ہے۔ کھانسی کھانسی میرے کانوں میں بھی شور رہنے لگا ہے۔ بلم دور کرنے کیلئے مشورہ دیجئے۔ اب تو میں گھر میں بات کرتے ہوئے بھی گھبراتی ہوں بات کرتے کرتے آواز بند ہو جاتی ہے اور سب مذاق اڑاتے ہیں۔ (سائرہ لاہور)

مشورہ: آپ نے اپنی عمر نہیں لکھی، بہر حال آپ کلونجی خریدیے۔ یاد رہے، پیاز کے بیج بھی کلونجی کے نام سے بکتے ہیں کلونجی کا دانہ نیچے سے موٹا، ٹکونا اور سیاہ ہوتا ہے جبکہ پیاز کے بیج کا لے نہیں ہوتے۔ آپ ایک چھٹانک کلونجی خرید کر بیج لیجئے اور احتیاط سے رکھیے۔ صبح پانی گرم کریں ایک پیالی پانی میں آدھا چھوٹا چمچ کلونجی ڈالیں پورا بھر کر نہیں پھر چائے کی طرح پکائیے۔ کھول جائے تو دم کریں۔ دو منٹ بعد چھان کر نہار منہ پی لیجئے۔ یہ توبہ ہر قسم کا پرانا بلم نکال باہر کرتا ہے۔ چند روز میں بلم کا اخراج ہونے لگے گا۔ پرانے نزلے سے جو تکلیف ہوتی ہیں وہ بھی کلونجی دور کر دیتی ہے۔ آپ کا گلا بھی ٹھیک ہوگا اور آواز کی بندش ختم ہو جائے گی۔ پندرہ بیس دن پی کر چھوڑ دیجئے۔ ضرورت محسوس ہو تو پھر دو چار دن یہ توبہ پی لیں۔ کانوں کا شور بھی آہستہ آہستہ ختم ہو جائے گا۔ زیتون کے دس چمچے تیل میں ایک چمچ کلونجی ملا کر ہلکی آٹھ پر پکائیے۔ پانچ منٹ بعد اتار لیجئے۔ تیل کا رنگ تبدیل ہو جائے گا۔ اب اسے لملل کے کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھیے۔ ناک میں بھی سوئے وقت لگا سکتے ہیں۔ کان میں بھی روئی کی مدد سے لگائیے۔ کبھی کبھی لگائیے۔ نزلے کی وجہ سے کان ناک میں جو بھی مسئلہ جنم لے وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

نظری کمزوری کا تیر بہدف نسخہ

کچھ عرصہ پہلے اچانک میری آنکھوں اور سر میں شدید درد ہو گیا پڑھا بھی نہیں جاتا، تب میں نے ایک نسخہ پاؤ بادام گرمی ایک پاؤ سوف اور ایک پاؤ مصری منگوا کر پوسوائی اور صبح وشام ایک ایک چمچ کھانا شروع کیا۔ اس سے طبیعت بحال ہوئی اور میری ساری تکلیف دور ہو گئیں۔ اسی طرح

میرا ایک بیٹا ایم اے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے سر میں بھی شدید درد رہنے لگا۔ وہ کپڑے کی پٹی باندھ کر پڑھائی کرتا۔ اسے بھی یہی نسخہ بنا کر دیا۔ تین دن بعد ہی اثر ہوا۔ پٹی ہل گئی اور وہ بڑے سکون سے تیاری میں مصروف ہو گیا۔ میرا دوسرا بیٹا حافظ قرآن کا شوق رکھتا ہے مدرسہ میں داخل کرایا تو سر درد رہنے لگا، نظری عینک لگ گئی کئی ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر تکلیف قائم رہی۔ تنگ آ کر یہی نسخہ تیار کر کے میں نے مدرسہ بھیج دی الحمد للہ آنکھوں اور سر کا درد دور ہو گیا بلکہ ہاضمہ صحیح ہونے کی وجہ سے بھوک لگنے لگی۔ (ساجدہ بی بی کراچی)

مشورہ: سوف و بادام نظر اور دماغ کیلئے بے حد مفید ہیں۔ اس میں کچھ چیزیں اور بھی ملاتے ہیں مگر یہ تینوں بھی کم نہیں چند روز میں ہی فائدہ محسوس ہوتا ہے۔

پختہ رنگ

میں نے ویکشٹل کالج سے دو سالہ گھریلو انتظام (ہوم مینجمنٹ) کا ڈپلومہ کیا ہے، کالج میں کپڑوں کو رنگنا سیکھا۔ میں نے تین چار رنگوں کے دوپٹے رنگے، لیکن جب دھوئے تو سارے رنگ گدڑ ہو گئے۔ آپ مجھے بتا سکتی ہیں کہ رنگ پختہ کیسے ہوتے ہیں؟ کیا بازار میں پختہ رنگوں کے متعلق کوئی کتاب دستیاب ہے؟ (عائشہ)

مشورہ: عائشہ بی بی! آپ کو چاہیے کہ کالج جاکر اس بارے میں معلومات لیں۔ رنگ ساز مختلف اشیاء اپنے پاس رکھتے ہیں جن سے رنگ پختہ ہوتے ہیں۔ مثلاً نائلن کے دوپٹے رنگنے میں فینائل کی گولیاں ڈالتے ہیں۔ ان کے پاس مختلف سفوف ہوتے ہیں جن سے رنگ پختہ ہو جاتے ہیں۔ دوپٹوں کو نمک ملے پانی میں بھی بھگوتے ہیں۔ اس معاملے میں آپ اپنے سے سینئر لوگوں کی رائے کالج ہی سے لیجئے۔ یہی آپ کیلئے بہتر رہے گا۔

طلاق کا پچھتاوا

شوہر کے غلط رویہ سے تنگ آ کر ماں باپ کے ہاں آ گئی۔ ایک بچی شوہر کے پاس رہی دوسری میرے پاس۔ شوہر نے تین سال انتظار کر کے طلاق بھیج دی۔ میں نے ان سات

برسوں میں اتنی اذیت اٹھائی ہے کہ اب پچھتاوا ہوتا ہے۔ بہنوئی رشتہ لاتے تو والدین انکار کر دیتے۔ گھر والوں کے پاس میرے لیے وقت نہیں، بس کام میں لگی رہتی ہوں۔ مجھے اپنی گیارہ سال کی بیٹی بہت یاد آتی ہے، نو سالہ بہن بھی اسے ہر وقت یاد کرتی ہے۔ میں کیا کروں؟ مجھے مشورہ دیجئے۔ میں واپس جانا چاہتی ہوں۔ (شائلز راولپنڈی)

مشورہ: شائلہ بی بی! بے شمار لڑکیوں کو میں نے یہی مشورہ دیا ہے کہ وہ حالات سے سمجھتا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور بہتر زندگی کی دعا کریں اور کبھی شوہر کا گھر چھوڑ کر نہ جائیں جو لڑکیاں گھر کی دہلیز پھلانگ لیں ان کی زندگی عموماً اجیرن ہو جاتی ہے۔ ایک بار میں نے اخبار کیلئے اسی موضوع پر سروے کیا تھا مختلف رفاعی اداروں میں جا کر سوالات کیے سب کو یہی افسوس تھا کہ انہوں نے سسرال سے قدم کیوں نکالا؟ بچوں سے بھی محروم اور میکے میں بھی ذلت اٹھائی۔

آپ کے شوہر نے دوسری شادی کی ہے یا نہیں؟ طلاق کا لفظ بہت ہی برا ہے۔ ساری باتیں پہلے سوچتی تھیں۔ آپ کے بہنوئی کوئی رشتہ لاتے ہیں اور وہ آپ کی بچی بھی رکھ لیتا ہے تو آپ شادی کر لیجئے۔ اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کریں، وہی آپ کے حالات صحیح کرنے والا ہے۔ چھوٹی موٹی باتیں ازدواجی زندگی میں ہوتی رہتی ہیں انہیں درگزر کر دینا چاہیے۔ جیسی ازدواجی زندگی کامیاب گزر سکتی ہے۔

کمر درد کا میرا آزمودہ و مجرب نسخہ

سورہ فاتحہ 41 مرتبہ اول و آخر درود شریف ابراہیمی گیارہ مرتبہ نماز فجر کی دو سنتوں اور فرضوں کے درمیان تلاوت کریں۔ 41 کی تعداد مکمل کرنے کے بعد دعا کریں کہ اللہ پاک تیرا سارا کلام حق ہے اس کلام الہی کی برکت سے مجھے کمر درد سے نجات دے دے پھر کمر اور سینے پر دم کریں۔ پھر کھلی والی اصلی اسپغول کی بھوسی لے کر اس پر بھی دم کریں یہ عمل ایک مرتبہ نماز فجر کے وقت اور ایک مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد کریں۔ دو چمچ چائے والے بھوسی کے بھر کر ایک گلاس گرم پانی میں ڈالیں، نیم گرم بھوسی والا پانی پیئیں۔ ایک خوراک ناشتہ کے بعد لیں اور ایک خوراک شام کو کھانے کے بعد لیں۔ انشاء اللہ آرام آ جائے گا۔ خوراک میں کچھ عرصہ صرف کھجڑی سا گودانہ اور دلیہ استعمال کریں۔ کھجڑی سا گودانہ اور دلیہ پیٹ بھر کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ کمر درد پھر کبھی نہ ہوگا۔ (راجہ گلغام)

مٹر، گاجر، میتھی اور ساگ کے معجزانہ فوائد

حکیم ریاض حسین، کٹر وال
عاشورہ کا دن اور اہم واقعات

اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کے ظلم و استبداد سے نجات دلائی یوم عاشورہ بڑا ہی مقہم بالشان اور عظمت کا حامل ہے، تاریخ کے عظیم واقعات اس سے جڑے ہوئے ہیں چنانچہ مورخین نے لکھا ہے کہ: یوم عاشورہ کے دن ہی حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول ہوئی۔ اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ہولناک سیلاب سے محفوظ ہو کر کوہ جودی پر لنگر انداز ہوئی۔ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ”خلیل اللہ“ بنایا اور ان پر آگ گلزار بنی۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے فرعون کے ظلم و استبداد سے نجات دلائی۔ اسی دن حضرت سلیمان علیہ السلام کو بادشاہت ملی۔ اسی دن حضرت ایوب علیہ السلام کو سخت بیماری سے شفاء ہوئی۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کی ملاقات ایک طویل عرصے کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام سے ہوئی۔ اسی دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن یہودیوں کے شر سے نجات دلا کر آسمان پر اٹھائے گئے۔ بعض علمائے کرام نے مذکورہ بالا اہم واقعات کے علاوہ کچھ اور واقعات بھی بیان کیے جو یوم عاشورہ سے متعلق ہیں مثلاً: اسی دن اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین، قلم، حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ اسی دن قیامت قائم ہوگی، اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہوئی۔ اسی دن حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی دن حضرت یوسف علیہ السلام کو قید خانہ سے رہائی نصیب ہوئی اور مصر کی حکومت ملی۔ اسی دن دنیا میں پہلی بار ان رحمت (رحمت کی بارش ہوئی) اسی دن حضور اکرم ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اسی دن ابولولو بجوی کے ہاتھوں سے مصلیٰ رسول اللہ ﷺ پر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زخمی ہو کر جام شہادت نوش فرمایا۔ اسی دن کوئی فریب کاروں نے نواسہ رسول ﷺ اور جگر گوشہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شہید کیا۔ اسی دن قریش خانہ کعبہ پر نیا غلاف ڈالتے تھے۔ اسی دن حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول ہوئی اور ان کے اوپر سے عذاب ٹلا۔

گردوں کے فعال کو بہتر بنانے کیلئے بھی گاجر مفید ہے۔ یہ گردوں سے فاضل آبی مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ گاجر کا رس جسم میں پانی کی کمی کو نہایت کم عرصے میں ختم کر دیتا ہے۔ گاجر گردوں کے امراض میں بہترین دوا ہے موسم سرما کو کھانے پینے کا موسم کہا جاتا ہے، مختلف انواع کی سبزیاں تو ہوتی ہی سردیوں کے موسم میں ہیں۔ آپ چاہیں تو ان سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بعض سبزیاں جن میں گاجر، شلجم، سلاد کے پتے وغیرہ شامل ہیں انہیں کچا کھانے سے جسم میں آئرن کی کمی ختم ہوتی ہے، رنگت صاف ہوتی ہے، غرض ہر سبزی کسی نہ کسی طرح غذائیت فراہم کرتی ہے۔ موسم کی سبزیاں اپنے اندر بے پناہ خواص رکھتی ہیں۔

مٹر: مٹر بظاہر ایک عام سی پھلی ہے جس میں ہرے رنگ کے چھوٹے چھوٹے گول دانے ہوتے ہیں جن میں قدرت نے بے شمار خوبیاں اور فوائد جمع کر رکھے ہیں۔ مٹر اعصاب کو طاقتور بنانے میں لا جواب دوا ہے۔ یہ جسم میں پروٹین، فولاد اور نشاستہ کی کمی دور کرتا ہے۔ خون میں صرف اضافہ ہی نہیں بلکہ صاف اور صالح خون پیدا کرتا ہے۔ کمزور اور ناتواں جسم کیلئے بھی فائدہ مند ہے، اسے کھانے سے جسم فربہ ہوتا ہے۔ مٹر قبض کشا ہے، لاغری کو دور کرتا ہے، جگر کو طاقت دیتا ہے، آنسوؤں کو نرم کرتا ہے۔ یہ پیشاب آور ہے۔ اگر موسم سرما میں اسے اعتدال کے ساتھ استعمال کیا جائے تو بہت ہی بہترین سبزی ہے۔

گاجر: گاجر ہمارے خون میں سرخ خلیات کی سطح میں اضافہ کرتی ہے۔ گاجر کو غریبوں کا سیب بھی کہا جاتا ہے۔ گاجر اعصابی کمزوری، ذہنی دباؤ اور یادداشت کے لیے بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ گاجر میں موجود اہم جڑ فاسفورس، اعصابی اور دماغی تقویت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ بینائی کو تیز کرنے اور آنکھوں کے جملہ امراض میں گاجر سے بڑھ کر کوئی بھی سبزی مفید ثابت نہیں ہوتی۔ پس! ایک گاجر روزانہ آنکھوں کیلئے بہترین ہے۔ گاجر کے زیادہ استعمال کے باعث نظر حیرت انگیز طور پر تیز ہو جاتی ہے اور حیاتین اے کی کمی سے پیدا ہونے والے دیگر امراض چشم میں بھی گاجر کا وافر استعمال بہت مفید ہے۔ گردوں کے فعال کو بہتر بنانے کیلئے بھی گاجر مفید ہے۔ یہ گردوں سے فاضل آبی مادوں کے اخراج میں مدد دیتی ہے۔ گاجر کا رس جسم میں پانی کی کمی کو نہایت کم عرصے میں ختم کر دیتا ہے۔ گاجر گردوں کے امراض

میتھی: میتھی کا پودا بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ سلطنت روم میں اسے ہر مرض کی دوا سمجھا جاتا تھا اور اسے بہت سے امراض میں علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ میتھی کی پتیوں کو معدہ کے مختلف امراض میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ اس کے بیجوں کو نظام ہضم کے اندر پیدا ہو جانے والی سوجن کو دور کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ میتھی کی پتیوں سے تیار کی گئی چائے کو نین کی مانند عمل کرتی ہے اور اس طرح پسینہ زیادہ مقدار میں خارج کر کے بخار کی شدت کو کم کرتی ہے۔ یہ گلے کی سوجن کو دور کرنے میں بھی مؤثر ہے۔ میتھی کے طبی خواص میں سب سے بڑا فائدہ ذیابیطس کے علاج میں مضمر ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اگر میتھی کے بیجوں کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت اس کا عرق استعمال کیا جائے تو ذیابیطس کے مریضوں کے خون میں شکر کا تناسب کم ہو جاتا ہے۔ میتھی بھوک پیدا کرتی ہے، ہاضمہ کو درست اور تیز کرتی ہے، بلغم اور بادی پن کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کھل کر آتا ہے اور کمر اور جگر کے درد کو ختم کرتی ہے اعصاب کو طاقت دیتی ہے اور جسم سے رعشہ کو دور کرتی ہے۔ دمہ اور کھانسی کے مریضوں کو اس کا جوشاوندہ دیا جاتا ہے۔ میتھی سردیوں میں خوب کھانی چاہیے۔

کلفہ: اس سبزی کو عام طور پر کلفہ کا ساگ کہا جاتا ہے۔ کلفہ کا ساگ جگر کی تمام بیماریوں کیلئے مفید ہے اس کی ڈنڈیوں کا رس بدن پر ملنے سے گرمی دانے اور ہاتھ پاؤں کی جلن دور ہو جاتی ہے کلفہ کا ساگ کے علاوہ پالک کا ساگ اور سرسوں کا ساگ بھی سردیوں میں کھانا چاہیے اور اس سے خوب لطف اندوز ہونا چاہیے بلاشبہ رنگ برنگی مختلف ذائقوں اور شکلوں والی سبزیاں قدرت کی انمول نعمت ہیں انہیں ضرور اپنی غذا کا حصہ بنائیں اور ہر موسم کی سبزیوں کو کھانا ہماری صحت کیلئے مفید ثابت ہوتا ہے۔ موسم سرما میں سبزیاں زیادہ تازہ اور اچھی آتی ہیں اس لیے سردیوں میں خوب سبزیاں کھائیں اور صحت مندر ہیں۔



قارئین کی خصوصی اور آرموڈ تحریریں

قارئین! آپ بھی بھل گئی ہیں آپ نے کوئی رومانی، جسمانی نسخہ نوکھ آزمایا ہو اور اس کے فائدہ سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہو سکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے دریغ بھی نہیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

عبقری قارئین کیلئے تحفہ خاص

(عائشہ حامد اسلام آباد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے فرمایا تھا کہ اپنی زندگی کے تجربات عبقری کو لکھیں یہ عبقری کی امانت ہیں۔ یہ چند تجربات میرے آزمائے ہوئے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کر رہی ہوں۔ یقیناً اس سے لاکھوں لوگ مستفید ہوں گے۔

حصول رزق کیلئے وظیفہ

یہ وظیفہ میری بہن کو اس کے ایک کالج کی ٹیچر نے دیا تھا اور یہ میں نے بھی آزمایا اور بہت کارگر ثابت ہوا۔ مجھے نوکری کی تلاش تھی اس نسبت سے میں نے یہ عمل کیا اور کچھ عرصے بعد مجھے بہت اچھی جگہ نوکری بھی مل گئی اور تنخواہ بھی بہت اچھی تھی لیکن شادی کے بعد اب میں یہ جاب چھوڑ چکی ہوں۔ عمل کچھ یوں ہے کہ آپ ایک پاؤ شکر اور ایک پاؤ چاول لیں دونوں کو گراؤ اسٹنڈ کر کے مکس کریں اور 40 دن تک بغیر ناغہ کیے یہ شکر اور چاول کالے کیڑوں کو ڈالنی ہے۔ دن کے یا رات کے کسی بھی وقت یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔ وقت کی پابندی نہیں، بس ناغہ نہیں کرنا اور پورے چالیس دن مکمل کرنے ہیں۔ کالے کیڑے جن کو پنجابی میں پیلے بھی کہتے ہیں یا چونٹیاں بھی کھا سکتی ہیں۔ کالے کیڑے چونٹیوں سے تھوڑے سے سائز میں بڑے ہوتے ہیں اور گھروں میں عام پائے جاتے ہیں۔ حصول رزق کیلئے بہت ہی مجرب عمل ہے۔ اگر چاول اور شکر چالیس دن سے پہلے ختم ہو جائیں تو اور بھی بنا سکتے ہیں۔

گردوں میں پتھری یا سوجن کیلئے لاجواب نسخہ

یہ دوائی میری امی نے استعمال کی انہیں بہت افادہ ہوا ان کے گردوں میں پتھری تھی اور ہاتھوں پیروں میں بہت سوجن ہو جاتی تھی تو ان کے کسی جاننے والی نے ان کو یہ ترکیب بتائی امی نے بنائی اور بہت فائدہ ہوا۔

ہوالشانی: کلتی کی دال، چھلی (بھٹے) کے بال اور خربوزے کے خشک چھلکے ہم وزن لے کر چھ کلو پانی میں ابالیں جب

پانی آدھا رہ جائے تو اتار کر ٹھنڈا کر کے روزانہ کچھ دن ایک یا دو گلاس پانی کے پئیں بہت افادہ ہوتا ہے۔

اگر تین چار خربوزے کے چھلکے لیں تو چھلکوں کے وزن کے برابر کلتی کی دال اور چھلی کے بال لیں اگر خربوزے کے چھلکے نہ ہوں تو خربوزے کے بیج بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

امول خزانہ نمبر 2 کے کمالات

میرا چھوٹا بیٹا سکول داخل ہوا تو مجھے اس کی سکول وین کی بہت پریشانی تھی، کوئی بندوبست نہیں ہو رہا تھا اور مجھے روزانہ اسے خود سکول چھوڑ کر آنا پڑتا تھا جو میرے لیے بہت تکلیف دہ تھا۔ پلے گروپ میں داخلہ ہوا تو سارے سکول سے اس کی ٹائمنگ مختلف تھی، کوئی وین والا اسے لے جانے کو تیار نہیں تھا اور میں روزانہ سکول چھوڑ کر نہیں آسکتی تھی، گھر پر کام بہت زیادہ ہوتے تھے۔ میں نے امول خزانہ نمبر 2 کی نیت کی کہ بیٹے کی وین کا انتظام جو وقت ہم چاہتے ہیں اسی وقت کے مطابق ہو جائے اللہ تعالیٰ جل شانہ کا ایسا کرم ہوا کہ جس دن میں نے امول خزانہ نمبر 2 کی سودفعہ پڑھنے کی اس نیت سے پڑھنا شروع کیا تو شام کو بیٹے کی وین کا انتظام ہو گیا اور میں بہت خوش ہوئی کہ اعمال سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی بہت جلد مدد کرتے ہیں۔ محترم قارئین! یہ اپنی زندگی کے تجربات میں نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں آپ کے سامنے پیش کر دیئے ہیں۔ بس اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے، مجھے اور عبقری کی پوری ٹیم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔

سردرد نزلہ زکام وغیرہ فوری ختم

(نصیر احمد ایبٹ آباد)

کافی عرصہ ہوا ہمارے شہر میں ایک ضعیف العمر حکیم صاحب تشریف لائے مکان کرائے پر لیا، ہماری طرف سردرد اور معدہ کے مریض کافی ہوتے ہیں۔ کھانا کھا کر بیٹھ جاتے ہیں یا لیٹ کر آرام سے دن رات گزارتے ہیں۔ محنت مشقت اور پیدل چلنا مناسب نہیں سمجھا جاتا، یہ ڈیوٹی غرباء اور مزدوروں کی سمجھی جاتی ہے۔ حکیم صاحب گرمیاں گزارنے چند ماہ کیلئے آئے۔ لوگوں کو پتہ چلا کہ پنجاب سے حکیم آئے

ہیں، بڑے قابل ہیں، سردرد کیلئے دوائی سگھاتے ہیں فوراً آرام آ جاتا ہے۔ برسوں کا سردرد منٹوں میں کافور ہو جاتا ہے۔ گھریلو خواتین زیادہ تر ان بیماریوں میں مبتلا ہوتی ہے اور خیر پھیلانے کا بھی سب سے اعلیٰ ذریعہ ہیں۔ مجھے بھی خبر ہوئی، میں بھی حکیم صاحب کی ملاقات کیلئے گیا۔ میری اہلیہ کے بھی سر میں درد ہوتا تھا۔ حکیم صاحب عمر رسیدہ اور دبے پتلے تھے۔ ایک شیشی دس روپے میں فروخت کرتے تھے۔ میں بھی ایک شیشی لے آیا۔ واقعی سو گھٹے ہی آرام آ گیا، چند چھینکلیں آئیں درد غائب۔

میں دوبارہ گیا، حکیم صاحب کے پاس مریضوں کا رش تھا، خاص کر خواتین زیادہ تھیں بڑی دیر کے بعد میرا نمبر آیا۔ میں نے عرض کیا کہ میں آپ کا شکر یہ ادا کرنے آیا ہوں اور ساتھ دعوت دینے آیا ہوں کہ شام کا کھانا میرے ساتھ کھائیں۔ رات میرے پاس ہی قیام کریں۔ انہوں نے کچھ آہستہ سے نفی میں جواب دیا۔ میرے اصرار پر آگئے۔ شام کا کھانا کھایا، قبوہ وغیرہ پلایا، کچھ رہنمائی بھی چاہی، جونٹے میں بنایا کرتا تھا۔ وہ بھی بتائے، کچھ کتابیں دکھائیں۔ ان سے عرض کیا کہ آپ کا نسخہ بڑا کارآمد ہے۔ جو سو گھٹے سے شفاء کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ کیا جادو کی شیشی ہے؟ فرمانے لگے کوئی خاص چیز نہیں آپ کے شوق اور محبت نے مجھے مجبور کیا ہے اس لیے بتا دیتا ہوں، روزیہ بنانے کی چیز ہی نہیں ہوتی۔ میں دس روپے کی دوائی سے سینکڑوں کماتا ہوں اور میرا خرچہ پورا ہوتا ہے، اگر نسخہ عام کر دیا جائے تو پھر مجھ سے کون لے گا؟ لیجئے نسخہ لکھ لیں:-

نوشادر ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ والی ایک ٹکیہ اگر دونوں وزن برابر ہوں تو نفع زیادہ ہوتا ہے۔

ترکیب: الگ الگ کوٹ کر سفوف بنالیں، پھر شیشی میں ڈال کر ڈھکن مضبوطی سے بند کریں اور خوب ملا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال: جب نزلہ زکام یا سردرد والا مریض آئے تو ڈھکن کھول کر فوراً سگھائیں اور ڈھکن بند کر دیں، سو گھٹانے سے قبل شیشی کو ہلا دیا کریں۔ شیشی کو کھلانے

نسخہ برائے الرجی ہر قسم

(غزالہ شیر علی شریف شریف)

جسم پر خارش ہوتی ہو، تھوڑے بن جاتے ہوں جسے عام طور پر لوگ چھپا کی کا نام دیتے ہیں ایسی الرجی کیلئے اکسیر نسخہ ہے۔
نسخہ نمبر 1: تھوڑا سا پودینہ لے کر اس میں پانچ سات چھوٹی الائچی ڈال کر دویالے قبوہ بنالیں۔ ایک پیالہ خالی پیٹ نیم گرم شکر ڈال کر پیئیں اور دوسرا پیالہ شام کو جبکہ پیٹ خالی ہو پی لیں چینی کے بجائے دیسی شکر استعمال کریں۔
نسخہ نمبر 2: شربت توت سیاہ دن میں تین بار کھانے والا چھ شہد کی طرح چاٹ لیں، یہ دونوں علاج سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ الرجی ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔ یہ نسخہ حکیم اشہر صاحب کا ہے جو بھی استعمال کرے ان کیلئے اور تمام امت مسلمہ کیلئے دعائے مغفرت کرے۔

نسخہ برائے کمرے یا آنکھ کے دانے

آنکھوں میں جو کمرے پڑ جاتے ہیں ان کیلئے اکسیر سرمہ خود تیار کریں۔ طریقہ: دو کلو اٹلے لے کر ان کے اندر ایک سیر پانی ڈال کر انہیں ابال لیں۔ جب پانی چوتھائی حصہ رہ جائے تو آملوں کا گودا اور گھٹیاں نکال کر چھینک دیں۔ پانی کو خشک کریں حتیٰ کہ وہ رُب بن جائے۔ اب اس رُب کو خشک کر کے پتھر چھان کر لیں۔ رات کو ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈال کر سو جائیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

یرقان کیلئے لا جواب نسخہ

ہوالشانی: ست گلو 20 گرام طباشیر 20 گرام ست پودینہ 5 گرام چھوٹی الائچی 20 گرام کوزہ مصری ان سب کے ہم وزن لیں۔ ان سب چیزوں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ صبح نہار منہ اور ظہر کے بعد کھانا کھانے کے بعد کچھ نہ کھائیں اور عصر کے بعد پھر یہ دوائی کھائیں۔ بڑوں کیلئے ایک چائے والا چھچھچ اور بچوں کیلئے آدھی چھچ۔ سردیوں میں پتلے دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور گرمیوں میں دودھ سوڈے کے ساتھ اور کچی لسی کے ساتھ۔ بخار میں بھی مفید ہے اور آنکھیں بھی خراب نہیں ہوتیں۔

دنیا کی عجیب مثال

(عبداللہ سلیم، گوجرانوالہ)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ بات بڑے اچھے انداز میں سمجھائی، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جا رہا تھا کہ شیر اس کے پیچھے بھاگا، اسے ایک کنواں نظر آیا اس نے چھلانگ لگا دی اس نے سوچا جب شیر جائے گا تو باہر نکل آؤں گا جب اس

رکھیں۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ چائنا سے نوشادر آتی ہے جو بہت عمدہ ہوتی ہے اور انگریزی دوا خانوں سے صرف 6 روپے میں ملتی ہے، وہ لیا کرو، میں بڑا خوش ہوا، دوائی تیار کی اور کئی لوگوں کو مفت تقسیم کی۔

ان کے پاس سفید گولیاں بھی تھیں جو ایک ہی قسم کی سفید رنگ کی تھیں بعض گولیوں پر چاندی کے ورق تھے مختلف امراض کیلئے مختلف ذریعہ سے لینے کا فرماتے تھے۔ میں نے جب ان کو پوچھا تو فرمانے لگے یہ موم کی گولیاں ہیں جو طریقہ انہوں نے بتایا تھا۔ میں نے کھا تھا مگر گرم ہو گیا۔ مندرجہ بالا نسخہ حکیم محمد عبداللہ صاحب مرحوم نے اپنی کتاب کنز الخیرات میں تحریر فرمایا ہے۔ مرحوم ایک پایہ کے حکیم تھے اور محل نام کی کوئی چیز ان کے پاس تھی اللہ تعالیٰ ان کو بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ شہد کی موم: شہد کی موم میں تھوڑی سی بیگ ملا کر گردے کا شدید درد گرم پانی سے گولی کھائیں درد کو فوراً آرام آ جاتا ہے۔ دس پندرہ منٹ کے بعد پھر دیں اس طرح دو یا تین گولیاں دیں، میری بیوی کو بہت فائدہ ہوا۔ بیس پچیس سال سے بیمار ہوں۔

سورہ رحمن پڑھیں جنات سے بچیں

(طاہر محمود عارف والد)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے عرصہ پندرہ سال سے جنات کی شکایت تھی میں بہت سے عاملوں کے پاس گیا انہوں نے مجھے نقش پینے کیلئے دیئے اور کچھ تعویذ گلے میں ڈالنے کیلئے دیئے مگر ان سب سے مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پھر میں لاہور میں ایک عامل صاحب کے پاس گیا انہوں نے مجھے عشاء کی نماز کے بعد سورہ جن ایک بار روزانہ پڑھنے کیلئے کہا جسے پڑھنے سے مجھے کافی فائدہ ہوا۔ دوسرا عمل سورہ رحمن مع سورہ فاتحہ کے پڑھنے کا تھا۔ سب سے زیادہ جو مجھے فائدہ ہوا وہ سورہ رحمن سے ہوا۔ اس سورہ کو پڑھنے کی ترتیب یہ تھی۔ سورہ رحمن شروع کرنے کے بعد جب قُبَّاتِی الْاَکْءِ رَبِّکُمْ اِنَّکُمْ لَبَنَانِ پر پہنچنا ہے تو سورہ فاتحہ مع بسم اللہ کے پوری پڑھنی ہے اس کے بعد اِنَّآ اَنْتَ الْعَبْدُ وَاِنَّآ لَنْسَتَعْبِدَ تین بار کہنا ہے۔ اسی ترتیب سے سورہ رحمن پڑھنی ہے۔ محترم حکیم صاحب! مجھے سورہ رحمن سے اتنا فائدہ ہوا کہ میں بتائیں سکتا، میری پندرہ سال پرانی جنات کی شکایت بالکل ختم ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ آیہ الکرسی کا عمل 141 بار چالیس دن اور تیسرا کلمہ کا عمل 33 بار چالیس دن کیا ہے۔ مجھے اس سے بھی کافی فائدہ ہوا ہے۔

نے نیچے دیکھا کہ کنوئیں کے پانی کے اوپر ایک کالا ناگ تیرتا ہوا نظر آیا وہ اور پریشان ہو گیا اسے کنوئیں کی دیوار کے ساتھ کچھ گھاس نظر آئی اس نے سوچا کہ گھاس کے ساتھ لٹک جاتا ہوں نہ اوپر رہوں گا کہ شیر کھائے اور نہ نیچے کہ سانپ ڈسے تھوڑی دیر بعد اس نے دیکھا کہ گھاس کو ایک کالا اور ایک سفید چوہا کاٹ رہا ہے اسے اور پریشانی ہوئی اس نے ادھر ادھر دیکھا تو اسے شہد کی کھبیوں کا ایک چھتہ نظر آیا اس پر کھیاں نہیں تھیں مگر وہ شہد سے بھرا ہوا تھا اس نے سوچا کہ ذرا دیکھوں کہ شہد کیسا ہے؟ چنانچہ اس نے ایک ہاتھ سے گھاس کو پکڑا دوسرے ہاتھ سے شہد کھانے میں مشغول ہو گیا نہ اُسے شیر یاد رہا نہ ناگ نہ چوہے سو اس کا انجام کیا ہوگا۔ اے دوست! تیری مثال اسی انسان سی ہے ملک الموت شیر کی مانند تیرے پیچھے لگا ہوا ہے۔ قبر کا عذاب اس سانپ کی صورت میں تیرے انتظار میں ہے، کالا اور سفید چوہا یہ تیری زندگی کے دن رات ہیں۔ گھاس تیری زندگی ہے جسے چوہے کاٹ رہے ہیں اور یہ شہد کچھتہ دنیا کی لذتیں جن سے لطف اندوز ہونے میں تو لگا ہوا ہے تجھے کچھ یاد نہیں سوچ کہ تیرا انجام کیا ہوگا۔ واقعی انسان دنیا کی لذتوں میں پھنس کر اپنے رب کو ناراض کر لیتا ہے کوئی کھانے پینے کی لذتوں میں پھنسا ہوا ہے اور کوئی اچھے عہدے اور شہرت میں۔۔۔ یہی لذتیں انسان کو آخرت سے غافل کر دیتی ہیں اس لیے جہاں ترک دنیا کا لفظ آئے گا اس سے مراد ترک لذت ہوگا۔

دل چار قسم کے ہیں: 1- ایک تو صاف دل جو روشن چراغ کی طرح چمک رہا ہے۔ **2-** دوسرے وہ دل جو غلاف میں آلودہ ہے۔ **3-** تیسرے وہ دل جو اٹلے ہیں۔ **4-** چوتھے وہ دل جو قلوٹ ہیں۔ پہلا دل مومن کا ہے جو پوری طرح نورانی ہے دوسرا کافر کا دل جس پر پردے پڑے ہوئے ہیں تیسرا منافق کا دل ہے جو جانتا ہے اور انکار کرتا ہے۔ چوتھا اُس کی مثال اس سبزے کی طرح ہے جو پاکیزہ پانی سے بڑھ رہا ہے اور نفاق کی مثال اس پھوڑے کی طرح ہے جس میں پیپ اور خون بڑھتا ہی جاتا ہے اب جو مادہ بڑھ جائے وہ دوسرے پر غالب آ جاتا ہے اس حدیث کی اسناد بہت ہی عمدہ ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

ایک اللہ والے نے فرمایا کہ پہلے خوب نادم و شرمندہ ہو کر استغفار پڑھو تاکہ دل دھل جائے پھر محبت و عقیدت سے درود شریف پڑھیں تاکہ محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جسم کے انگ انگ میں سما جائے۔

سردی کا لطف اٹھائیں، سوپ کو خوراک کا حصہ بنائیں

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقتا حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے تقریر یاد رکھنے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی، جویری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حکایت بیان فرمائی کہ ایک درویش کی کسی بادشاہ سے ملاقات ہو گئی۔ بادشاہ نے کہا کہ کوئی چیز مانگ تو درویش کہنے لگے میں اپنے غلاموں کے غلام سے کوئی چیز نہیں مانگتا۔ بادشاہ نے کہا وہ کیسے؟ درویش نے کہا: میرے دو غلام ہیں جو آپ کے مالک ہیں۔ بادشاہ نے کہا: میرے کون دو مالک ہیں جو آپ کے غلام ہیں؟ فقیر نے فرمایا: ”ایک حرص دنیا اور دوسرا ہے آرزو“۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فقیر کیلئے عزت ہے۔

اللہ والے دنیا کی محبت دل میں نہیں رکھتے۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ دنیا کو جیب میں رکھنا تو جائز ہے لیکن دل میں رکھنا حرام ہے۔ اس لیے کہ جو جیب کی چیز ہوتی ہے اس کیلئے نہ آنے کی خوشی نہ جانے کا غم اور جودل کی چیز ہوتی ہے اس کے آنے کی خوشی بھی ہوتی ہے اور جانے کا غم بھی ہوتا ہے۔ فقیر اپنی خواہش کیلئے نہ کھاتا ہے نہ پیتا ہے بلکہ اس کا کھانا پینا بھی حکم کیلئے ہوتا ہے۔

حضرت پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بہت بڑا کاروبار تھا۔ کسی نے پوچھا کہ جو آپ کا رو بار کرتے ہیں کیا یہ حب دنیا نہیں ہے؟ فرمانے لگے ”حب دنیا تو اس وقت ہو کہ جب ہم کاروبار کریں اور یہ کاروبار ہمیں اللہ کی یاد سے غافل کر دے۔ اگر مجھے مال میں نفع ملتا ہے تو اللہ کی نعمت سمجھ کر رکھ لیتا ہوں اگر کوئی کمی ہوتی ہے تو امتحان سمجھ کر صبر کر لیتا ہوں۔“

اللہ جل شانہ نے جس حال میں فقیر کو رکھا ہے اس حال میں وہ شاکر بھی ہو صابر بھی ہو اور تسلیم رضا بھی ہو اس کے اندر کوئی خلل نہ آئے۔ اللہ حکیم اور بصیر ہیں وہ خوب جانتا ہے کہ کس کو کون سا حال بہتر ہے۔ بعض بندوں کو مال اس لیے زیادہ نہیں دیا جاتا کہ اگر اس کو مال زیادہ دے دیا تو اپنی آخرت تباہ کر بیٹھے گا اور بعض لوگوں کو صحت مند اس لیے نہیں کرتا اگر صحت دی تو اپنی صحت کو میری نافرمانیوں میں نہ لگا بیٹھے اور بعض کو مال اس لیے دے دیتا ہے کہ اس کا قیامت کے دن امتحان لیا جائے گا کہ تجھے نعمتیں دی تھیں تو نے میری نعمتوں کا کون کون سا حصہ کہاں کہاں خرچ کیا۔

یہ یاد رکھیے کہ سوپ کی تاثیر اس میں شامل کیے جانے والے اجزاء سے بدل جاتی ہے۔ سردیوں میں دیسی مرغی، مچھلی، گرم تاثیر والی سبزیوں جو خاص سردیوں میں اگتی ہیں اور ان کے ساتھ انڈے ڈال کر سوپ تیار کیا جائے تو موسم کی شدت سے محفوظ رہا جاسکتا ہے

سوپ کی افادیت: کم چکنائی کا حامل ہوتا ہے بیمار افراد کیلئے توانائی بحال کرنے کا ذریعہ ہے۔ نظام انہضام کو درست رکھتا ہے۔ بریسٹ کینسر کے امکانات کو کم کرتا ہے۔ ایک حالیہ جاپانی ریسرچ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ ان کے ہاں خواتین میں چھاتی کے سرطان کی شرح مغرب سے دس گنا کم ہے اور اس کی وجہ سوپ کا استعمال ہے۔ ڈاننگ کرنے والے افراد کیلئے سوپ کا استعمال بہترین ہے یہ کم وقت میں جلد وزن کم کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ یہ ذہن نشین کر لیں کہ کسی ایک قسم کے سوپ جیسے بند گوبھی یا لوکی کا سوپ کا استعمال بہترین نتائج نہیں دے سکتا اس کے برعکس آپ روزانہ مختلف سبزیوں اور پھلیوں کے سوپ استعمال کریں تو بہت جلد بڑھتے وزن پر قابو پا سکتے ہیں۔

گاڑھے سوپ: ایسے سوپس جو سبزیوں، انڈے اور مرغی کے گوشت پر مشتمل ہوتے ہیں انہیں کھانے کے ساتھ ڈش کے طور پر پینے سے کھانے کی غذائی افادیت بڑھ جاتی ہے۔

یہ یاد رکھیے کہ سوپ کی تاثیر اس میں شامل کیے جانے والے اجزاء سے بدل جاتی ہے۔ سردیوں میں دیسی مرغی، مچھلی، گرم تاثیر والی سبزیوں جو خاص سردیوں میں اگتی ہیں اور ان کے ساتھ انڈے ڈال کر سوپ تیار کیا جائے تو موسم کی شدت سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ یہ بھرپور غذائی افادیت والی مین ڈش بن سکتی ہے اسے سائید ڈش کے طور پر استعمال نہ کریں بلکہ کھانے سے آدھ پون گھنٹے پہلے پی لیا کریں جن بچوں کو بھوک نہ لگنے کی شکایت ہو وہ سوپ پینے کے کچھ دیر بعد کھانا کھانے کی خواہش ظاہر کر دیں گے۔ بچوں کو بچپن سے مختلف سوپس پینے کی عادت ڈالیں۔ روزانہ نہیں تو ہفتے میں دو سے تین بار انہیں مختلف ذائقوں والے سوپس ضرور پلائیں۔ ماہر ڈائٹیشنر ڈائٹ پلان میں سوپ ضرور شامل کرتے ہیں آپ کہیں نہ جائیں اس کی غذائی اہمیت کو سمجھیں اور باقاعدہ خوراک کا لازمی حصہ بنالیں۔

(بقیہ عبقری نے ذکر کرنا سکھادیا)

ہے۔ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو وہ کہتا ہے گن اور ویسا ہی ہوتا ہے۔ پھر میں روتی جاتی تھی اور اس آیت کی تکرار کرتی تھی۔ میں بس یہی کہتی تھی اللہ سے اسے اللہ! میں نہیں جانتی تو جانتا ہے میرے ساتھ کیا مسئلہ ہے بس مجھے ٹھیک کر دے اور سچی بات ہے۔ اللہ نے مجھے درد نہیں بھگایا۔ مجھ گنہگار پر اس کا اتنا کرم مجھ پر اسے اپنے بندوں سے کتنا پیار ہے۔ ہم ہی نافرمان ہیں۔ ذکر کرنا ثواب میں ساری زندگی نہیں چھوڑوں گی۔

گرم گرم سوپ کا پیالہ سامنے ہو تو ہاتھ روکنا نامکن ہو جاتا ہے۔ عام خیال یہی ہے کہ سوپ صرف سردی میں رات کے کھانے سے پہلے اسٹارٹر کے طور پر یا فلو کی حالت میں پیا جاتا ہے۔ دراصل یہ بھرپور غذا ہے جو طبی طور پر صحت کیلئے فائدہ مند ہے۔ سوپ کے حوالے سے گرم تاثیر والی غذا کا مفروضہ غلط ثابت ہو چکا ہے۔ ماہرین غذا اہمیت بھی اس کی نفی کرتے ہیں ان کے خیال میں سوپ کی تاثیر اس وقت گرم ہوتی ہے جب اس میں گرم تاثیر والے اجزاء شامل کیے جائیں ورنہ سوپ کی ہر قسم گرم نہیں ہوتی۔ سبزیوں، مرغی، گوشت فرنی کریں یا یوں ہی پانی ڈال کر ساتھ پکالیں اس طرح سوپ کی غذائی اہمیت قائم رہتی ہے۔ ماہرین غذا اہمیت سوپ کی افادیت بڑھانے کیلئے اس کے خاص اجزاء کو ایک ساتھ پکانے کا مشورہ دیتے ہیں۔ سوپ میں حاروں کی تعداد انتہائی کم ہو جاتی ہے یعنی نہ ہونے کے برابر..... اسی لیے اسے اسٹارٹر کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے جبکہ ماہرین کے مطابق سوپ کی غذا اہمیت اتنی بھرپور ہے کہ ایسے اسٹارٹر کی جگہ مین کورس کے طور پر لیا جائے تو کھانے کی اشتہا انگیزی پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ عام خیال یہی ہے کہ سوپ پی کر بھوک زیادہ لگتی ہے یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کہ سوپ چونکہ بھرپور غذا اہمیت کی وجہ سے زود ہضم ہوتا ہے اور طبیعت میں گرانی بھی پیدا نہیں کرتا لہذا کچھ ہی دیر بعد بھوک چک اٹھتی ہے۔ یوں تو سوپ کی تمام ہی اقسام صحت بخش تسلیم کی جا چکی ہیں لیکن سبزیوں کے سوپ کی افادیت زیادہ بتائی جاتی ہے۔ سوپ کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ یہ جسم میں پانی کی ضروری مقدار کو برقرار رکھتے ہیں جو جسم میں بلڈ پریشر اور نمک کی مقدار کو قابو میں رکھتا ہے۔ ٹھنڈا اور فلو کی صورت میں مرغی کا سوپ بہت فائدہ دیتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ دیسی مرغی کا گوشت استعمال کیا جائے اس طرح سوپ کے ذائقے اور لذت میں بھی اضافہ ہوتا ہے اور اس کی تاثیر گرم ہو جاتی ہے جو ٹھنڈا اور فلو میں مبتلا افراد کیلئے بہت فائدہ مند رہتی ہے۔ جب موسم کی شدت میں اضافہ ہو ٹھنڈا بڑھ جائے تو ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے میں سوپ کا ایک پیالہ ضرور شامل کر لیں یہ جسم کو درکار تمام توانائی بحال کرتا ہے۔

سانپ نے زہر سے بھرا گھڑا الٹ دیا

میں رات کو سوئی ہوئی تھی خواب میں مجھ سے کسی عورت (فقیرنی) نے کہا مجھے خیرات دو تو میں نے منع کر دیا اور سختی سے انکار کیا تو وہ عورت باورچی خانے میں گئی اور دیگچی میں پانی کو خوب گرم کیا اور پھر اس کو اٹھا کر آ کر میرے پاؤں پر گر کر دیا

(مرزا مختیار بیگ، مظفر گڑھ)

پر نظر آنے کی کوشش کریں۔ جس سے نہ صرف تمام مخلوق سے اعلیٰ ہو سکیں بلکہ اسلام کی چلتی پھرتی تصویر بنیں۔ اللہ پاک ہماری اصلاح فرمائے۔ آمین۔

فقیرنی نے پاؤں کو جلادیا (سلیم اللہ کنڈ یارو)

اس وقت میں کافی چھوٹا تھا مگر مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ ہمارے گاؤں کے قریب ایک بوڑھی عورت میری امی جان کے پاس آتی تھی، وہ عورت کچھ مالدار تھی اب یہ دونوں آپس میں باتیں کر رہی تھیں اور اس عورت نے میری امی کو اپنا جلا ہوا پاؤں دکھایا اور کہا کہ اس کا علاج کرو کیونکہ میری امی ان چیزوں کا اچھی طرح سے علاج جانتی تھیں پھر میری امی نے پوچھا کہ یہ کس طرح جلا؟ تو اس نے کہا کہ میں رات کو سوئی ہوئی تھی خواب میں مجھ سے کسی عورت (فقیرنی) نے کہا مجھے خیرات دو تو میں نے منع کر دیا اور سختی سے انکار کیا تو وہ عورت باورچی خانے میں گئی اور دیگچی میں پانی کو خوب گرم کیا اور پھر اس کو اٹھا کر آ کر میرے پاؤں پر گر کر دیا اور اس جلنے سے میں اٹھ گئی اور واقعی میرا پاؤں جلا ہوا تھا۔

یہ واقعہ مجھے میرے دوست نے سنایا کہ ہمارے گھر کے سامنے بلدیہ نے بچی راہ گزر روگلی میں بدلنے اور سولنگ لگانے کی منظوری دے کر ٹھیکیدار کو منصوبہ پر کام کرنے کو کہا۔ چنانچہ ٹھیکیدار کی لیبر نے کدالوں اور بیلچوں وغیرہ سے زمین کو ہموار کرنا شروع کر دیا۔ راستے میں جھاڑیاں بھی بہت تھیں انہیں نکال کر ایک طرف کرتے جاتے اور راستہ ہموار کرتے جاتے۔ اتوار کی وجہ سے دفتر سے چھٹی تھی۔ موسم بھی سہانا تھا اس لیے گھر کے سامنے صاف جگہ پر دری بچھا کر دوستوں سے گپ شپ ہو رہی تھی۔ پانی کا گھڑا بھر کر قریب ہی رکھ لیا تھا تا کہ بار بار گھر نہ جانا پڑے۔ سامنے لیبر ایک جھاڑی کو کدال سے باہر نکال رہی تھی کہ ان کی نظریک پلاسٹک کے ٹکڑے پر پڑی جس پر چند انڈے رکھے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے اس پلاسٹک کو احتیاط سے وہاں سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھ کر خود آگے بڑھتے گئے۔ کچھ دیر بعد ایک سانپ نمودار ہوا اور اس نے اپنی مخصوص جگہ پر جب انڈوں کو نہ پایا تو انتہائی غصہ سے ہمیں دیکھا۔ ہم چونکہ تعداد میں زیادہ تھے اس لیے اس نے ہمیں تو کچھ نہ کہا البتہ جلدی سے پانی کے گھڑے کی طرف جا کر اس میں اپنا زہر اگل کر واپس چلا گیا۔ اسے اپنے انڈوں کی تلاش تھی اس لیے وہ چاروں اطراف گھوم رہا تھا۔ اتفاق سے اس کی نظر اس جگہ پڑی جہاں احتیاط سے انڈے رکھ دیئے گئے تھے ادھر ہم سب مکمل طور پر اسی طرف متوجہ تھے۔

کیا دیکھتے ہیں کہ سانپ تیزی سے پانی والے گھڑے کی طرف لپکا اور قریب آ کر گھڑے کو پوری طرح کنڈل مار کر گھڑا پلٹ دیا جس سے سارا پانی زمین پر بکھر گیا اور پھر وہ واپس چلا گیا۔ انڈے نہ پا کر غصہ میں آ کر ہمیں دشمن سمجھتے ہوئے جو کارروائی کی تو انڈے ملتے ہی اپنی غلطی کا احساس کر کے خود ہی آ کر گھڑا الٹا کر خالی کر دیا تا کہ ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچے۔ ہم لوگ کافی دیر تک اس کی اس انصاف پسندی پر تبصرے کرتے رہے کہ دیکھو ہم لوگ باحیثیت انسان اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کی اخلاقی جرأت نہیں کرتے مگر سانپ نے اپنی غلطی کا اقرار کرتے ہی اس کی تلافی کرنے میں دیر نہیں لگائی۔ اے کاش! ہم بھی اخلاقیات کی بلندیوں

دوسری شادی میں سادگی کیوں؟

حضور نبی کریم ﷺ والی زندگی کو اپنانے میں ہی ہماری عافیت ہے۔ ہم نے اس نظام کو سمجھا ہی نہیں یقین اور ایمان کی مجالس کی طرف سے عمومی رجحان لوگوں کا کم ہے اور ایمان بالمشاہدہ پر یقین ایمان بالغیب کی نسبت زیادہ مضبوط بنتا جا رہا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ والی زندگی کو اپنانے میں ہی ہماری عافیت ہے۔ ہم نے اس نظام کو سمجھا ہی نہیں۔ پھر یقین و ایمان کی کمزوری کے ساتھ ایسے مواقعوں پر ہم مار کھا جاتے ہیں۔ شیطانی طریقوں کو اپنا کر وہ کامیابی ہرگز نہیں مل سکتی جو مکملی والے نبی اکرم ﷺ کے طریقوں میں اللہ جل شانہ نے رکھی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ مرضی اپنی کریں اور نتائج شاندار ملیں ایسا نہیں ہو سکتا، مرضی اللہ کی ہے اپنی مرضی کو اللہ پر قربان کر کے ہی اچھا نتیجہ ملے گا۔ اللہ جب بندوں کو اپنی نعمتوں سے نوازتے ہیں تو بندے یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ نعمتیں جیہی بھی جاسکتی ہیں۔ نعمتوں کے اظہار میں اللہ اور پیارے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو بھول جاتے ہیں۔ پھر یہی نعمتیں وہاں بن کر گلے پڑ جاتی ہیں، پھر روتے پھرتے ہیں پہلے ناشکری کر لیتے ہیں جب حالات توقع سے ہٹ کر بنتے ہیں تو پھر اندر کی آنکھیں کھلتی ہیں گو کہ حالات اور چیزوں کے مالک و خالق اللہ ہیں مگر انسان کے کردار کی بڑی حد تک ان حالات میں مداخلت ہے۔ بندہ پہلی دفعہ ہی اپنے ضمیر کی آواز کو سن لے اور ڈٹ جائے کہ ہاں بھی میں تو فلاں کام مسنون طریقے سے ہٹ کر نہیں کروں گا اور یہ احساس بھی جب پیدا ہوگا جب ان کے گھروں میں تذکرے ہوں گے چرچا ہوگا۔ اصل چیز نبوی ﷺ تعلیمات سے بیزاری ہے جس کی وجہ سے ایسے نازک مواقعوں پر بے یقینی کی کیفیت سے دوچار ہو جاتے ہیں کہ کیا واقعی سادگی میں برکت ہوتی بھی ہے یا نہیں۔ ہر انسان فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ یہ فطرت انسانوں میں رچی بسی بلکہ چارہ سادی گئی ہے تاکہ دین اسلام پر چلنا ہمارے لیے یا یوں کہا جائے مسلمانوں کیلئے آسان ہو جائے۔ اگر ہم سیدھے راستے پر نہ چلے تو اس فطرت کے بچکولے ہمیں مرتے دم تک لگتے رہیں گے۔ شادی جیسا خوبصورت اور نازک موقع بار بار تو زندگی میں نہیں آ سکتا ہم اس موقع کو اپنی بے دینی، بے رغبتی، کم فہمی سے دوبار دوچار کر دیتے ہیں کیونکہ شاید ذہنی تسلی ہو جاتی ہے کہ ہاں واقعی اپنی مرضی کر کے کچھ حاصل نہیں ہو اب آئندہ سادہ طرز پر شادی کی جائے گی۔ یہی بات پہلے مد نظر رکھی جائے تو بہت سی قسم کی فضولیات و فتنوں سے انسان بچ جائیں وقت بھی بچے نیز وہ خاندان جذباتی طور پر ٹوٹنے سے بچ جائیں۔

خوشگوار نیند کے آزمودہ

فارمولے

- 1- مغز بادام دس عدد، مغز کدو شیریں، مغز توبر، تخم خشخاش، مغز خیاریں دس دس گرام، الائچی خورد پاچ گرام۔ آدھا کلو دودھ میں گھوٹ کر چھان کر میٹھا ملا کر نہار منہ پی لیں۔
- 2- لا جورد مغسول 50 گرام، طباشیر (اصلی بانس والا) 20 گرام، الائچی خورد 10 گرام۔ سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کپسول روزانہ یوقت عصر کھائیں۔ 3- برہمی 50 گرام، اسگندھ 20 گرام، الائچی خورد 10 گرام، سفوف بنا کر 500 ملی گرام والا کپسول بھر لیں ایک کپسول صبح و شام
- 4- صندل سفید اصلی 20 گرام، کشنیز 20 گرام، چھوٹی چندن 20 گرام تمام ادویات کا سفوف تیار کر کے 250 سے 500 ملی گرام کپسول بھر کر رات سوتے وقت استعمال کریں۔ 5- بادام روغن اصلی 50 ملی لیٹر روغن کدو 50 ملی

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی بچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے! اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں، قارئین کے اسرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پر اسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

کو بتائے یہ بہت تھوڑے بتائے ہیں۔ ان کے پاس وقت بہت تھوڑا تھا اور جلدی میں وہ بتا کر چلے گئے اور جو فائدے میں آپ کو بتاؤں گا وہ اس سے بھی کہیں زیادہ ہیں۔ میں نے اپنا پہلو بدلا اور خوشی کے انداز میں ان سے عرض کیا کہ آپ ضرور بتائیں مجھے خوشی ہوگی تو کہنے لگے پہلے میں آپ کو اس وظیفے کا ایک انوکھا واقعہ سناتا ہوں۔ **انوکھا اور حیران کن واقعہ:** میں حج کیلئے مکہ مکرمہ حاضر ہوا، جتنی رقم میں لے کر گیا تھا وہ بہت ساری تو ختم ہوگئی جو تھوڑی تھی نامعلوم گم ہوگئی یا کسی نے چرائی۔ میں بہت پریشان ہوا کہ یا الہی! میں کیا کروں؟ اور تو مجھے کچھ نہ سوجھی میں نے یہی پڑھنا شروع کر دیا اور مسلسل پڑھتا رہا، پڑھتا رہا، پڑھتا رہا۔۔۔ میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں پڑھتا رہتا تھا بعض اوقات کبھی زیادہ کبھی تھوڑا اگر پڑھتا رہا۔ پڑھتے پڑھتے پڑھتے۔۔۔ آخر کار ہوا یہ کہ میں مکہ مکرمہ میں جبل ہندی کی طرف جا رہا تھا وہاں ایک فقیر کھڑا صدا لگا رہا تھا اس کی مشکل کو دیکھ کر میرے دل میں خیال پیدا ہوا اے کاش! میں اس کی مدد کر سکتا! بس اتنا خیال پیدا ہوا کہ فقیر نے سراو پڑھا کر مجھے کہا: اے مجبور جن! میں تیری مجبوری جانتا ہوں ادھر آ۔۔۔ میں تیری مجبوری کا حل بتاتا ہوں۔ میں حیران ہوا کہ میں نے تو یہ ابھی تصور دل ہی میں کہا تھا اس کے کانوں تک میری آواز کیسے پہنچ گئی؟ پھر اس نے اگلا جواب بھی دے دیا: کہنے لگا تو جو مسلسل محمد الرسول اللہ پڑھ رہا ہے یہی میرا بھی ورد ہے اور میں پیشہ ور بھکاری نہیں ہوں میں یہاں رجال الغیب میں سے ہوں اور میرے ذمے کہ مکرمہ کی خدمت یعنی حکمرانی ہے اور میں دن رات بس یہی خدمت کرتا رہتا ہوں۔

وظیفہ کی برکت سے میری مشکل حل ہوگئی: یہ بیک ماگنا تو اپنے اس منصب کو چھپانے کیلئے ہے تاکہ لوگ مجھے حقارت کی نظر سے دیکھیں، تو نے جتنی تعداد میں یہ وظیفہ پڑھا ہے مجھے غیب سے حکم ملا ہے میں تیری مدد کروں اور میں تیرا ساتھ دوں۔ میں تیرے راستے میں اس لیے کھڑا تھا مجھے شبی اشارہ ملا تھا کہ آج وہ اسی راستے سے گزرے گا اب میرے ساتھ بیٹھ پہلے میں تجھے کھانا کھاؤں پھر میں تجھے کچھ مال دوں جس سے تیری ضرورت پوری ہو جائے۔ الغرض

اس جہان نے مجھے حیران کر دیا: چونکہ میں یہ وظیفہ پڑھ رہا تھا وہاں کے ایک فرد نے مجھے پکڑا اور پکڑ کر تھنجھوڑا۔۔۔! کیا پڑھ رہے ہو؟ یہ تو ہمارا وظیفہ ہے، میں نے کہا ہمارا بھی تو یہی ہے۔ اس نے کہا تم کون ہو؟ میں نے کہا ہم انسان ہیں ہم زمین پر رہنے والے ہیں۔ کہنے لگے وہ کہاں ہوتے ہیں؟ میں نے پوچھا یہ کون سا عالم ہے؟ تو وہ خاموش ہو گیا اور اس نے خود محمد الرسول اللہ پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کے پڑھنے کا انداز اتنا دلہانہ اور عاشقانہ تھا کہ میری عقل حیران رہ گئی اور میں سوچنے لگا کہ اس کی زبان میں کیسی انوکھی تاثیر ہے۔ کہنے لگا کہ ہمارے عالم میں گناہ بدکاریاں اور سیاہ کاریاں نہیں ہیں اور ہر طرف سچ ہی سچ اور نیکی ہی نیکی ہے اس کی وجہ یہ محمد الرسول اللہ ہے ہم سب محمد الرسول اللہ پڑھتے ہیں اور ہمیں محمد الرسول اللہ ہی کا سبق ملا ہے۔ یہی پڑھتے ہیں غدا ملتی ہے یہی پڑھتے ہیں ہمیں دوام ملتی ہے یہی پڑھتے ہیں ہمیں شفا ملتی ہے اور بھی انوکھی باتیں وہ بتا رہے تھے میں آپ کو کیا بتاؤں؟ میں ان کی حیرت انگیز گفتگو سن رہا تھا اور وہ محمد الرسول اللہ کے مجھے مسلسل فائدے بتاتے جا رہے تھے اور میں حیرت سے ان کا منہ تک رہا تھا۔ واقعی کائنات کا یہ راز جو مجھ پر پہلی دفعہ کھلا کلمے کی کائنات، کلمے کا وزن اور کلمہ کی ترقی اور ساری کائنات میں محیط ہونا اس کی کچھ نہ کچھ خبر تو تھی لیکن صرف محمد الرسول اللہ کے کلمات۔۔۔ اس کے بارے میں بہت کم میرے ذہن میں معلومات تھیں۔

محمد الرسول اللہ کے 178 سالہ تجربات: میں ان تابعی جن سے اجازت لے کر ایک دوسرے حلقے میں پہنچا وہاں جا کر میں نے یہی باتیں ان سے شیئر کیں وہاں بیٹھے ایک بوڑھے جن نے پوچھا کہ آپ کو یہ بات فلاں جن نے بتائی ہے میں نے کہاں ہاں! (میں نے اشارہ کر کے کہ وہ فلاں جگہ بیٹھے تھے اور انہوں نے بتائی ہے۔) میں نے ان سے پوچھا آپ کو ان کے نام کی کیسے خبر ہے؟ کہنے لگے: آج سے 178 سال پہلے میری ان سے ملاقات ہوئی تھی۔ اس وقت انہوں نے مجھے یہ ورد بتایا تھا میں اس دن سے لے کر اب تک اس ورد کو کر رہا ہوں اور واقعی جو فائدے انہوں نے آپ

میں ان کے پاس بیٹھ گیا۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا قریب ہی ایک کمرے میں لے گئے، بہت اچھے کھانے میرے سامنے پیش کیے، میں کئی دن کا بھوکا تھا، جی بھر کر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد انہوں نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں بہت زیادہ رقم تھی، میں حیران ہو گیا کہ شیخ اتنی رقم تو میری ضرورت سے زیادہ ہے، فرمایا نہیں آپ کی ضرورت ہے آپ اس کو بغیر انکار کیے چپکے سے لے جائیں۔ میں نے ان کے حکم میں عافیت سمجھی ان کا نام پوچھا تو انہوں نے اپنا نام بتانے سے گریز کیا۔ بس کہا مجھے اللہ جل شانہ کا بندہ یعنی عبداللہ کہیں اور یا در کھاس وظیفہ کو نہیں چھوڑنا۔ **اللہ جل شانہ کے ہاں بلند مقام مگر کیسے؟** اس وظیفہ کو پڑھتے پڑھتے انسان اس مقام تک پہنچ جاتا ہے کہ اللہ جل شانہ کے ہاں اس کا انتخاب بعض اوقات قطب کیلئے، بعض اوقات ابدال کیلئے، بعض اوقات ولی کیلئے اور اعلیٰ سے اعلیٰ روحانی منصب کیلئے اس کا انتخاب ہو جاتا ہے۔ پھر وہ درویش کہنے لگے دیکھو خیال کرنا اس وظیفہ کی بے قدری نہ کرنا اور کبھی بھی اس وظیفہ کو بے یقینی سے نہ پڑھنا، ہاں جس نے بھی اس وظیفہ کو بے یقینی سے پڑھا اس کو فائدہ کبھی نہ ہوا بلکہ خطرہ یہ ہے کہ اس کا نقصان نہ ہو جائے۔ میں خود ایک ادنیٰ سا آدمی ہوں میں نے اس وظیفہ کو تین کروڑ پڑھا، اللہ جل شانہ نے مجھے اس منصب کیلئے منتخب کر لیا اب بھی دن رات میرا یہی وظیفہ ہے، نامعلوم میں نے مزید کتنے کروڑوں پڑھ لیے بس اللہ جل شانہ نے میرے ساتھ بہت کبریٰ فرمائی اور مجھے بہت زیادہ عطا فرمایا۔ **رزق، عزت، شان و شوکت:** فرمانے لگے اس وظیفہ میں رزق ہے، عزت ہے، وقار ہے، شان و شوکت ہے، سر بلندی ہے، روحانی بھیدوں سے پردہ ہٹا ہے، کائنات کے نظام میں جھانکنا اور کائنات کے نظام سے استفادہ کرنا ہے اس وظیفہ کو پڑھتے رہنا اور اس وظیفہ کو بہت زیادہ دل کی گہرائیوں سے اپنے دل میں بساتے رہنا۔

کائنات کب ختم کر دی جائے گی؟ کیونکہ اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی روح ہے اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی جان ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی وہ لفظ ہے جس کے ذریعے کائنات پکی ہوئی ہے جب نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم، کام محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ترتیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نظام محمد صلی اللہ علیہ وسلم جتنا باقی بچا ہوا ہے یہ ختم ہو جائے گا تو اس وقت ساری کائنات ختم کر دی جائیگی۔

لہذا اپنی زندگی کو اس وظیفہ کے ساتھ رواں دواں رکھنا۔ وہ جن کہنے لگے میں 178 سال سے مسلسل یہ وظیفہ پڑھ رہا ہوں اب تک میں نے بے شمار لوگوں کو یہ وظیفہ بتایا جو مجھ پر

اس وظیفے کی کائنات کھلی ہے جو مجھ پر اس وظیفے کے بھید کھلے ہیں وہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔ ہاں! چند فائدے اس کے ضرور بتاؤں گا۔ تنگی رزق کا آسان ترین حل: پہلے جب میں یہ وظیفہ نہیں پڑھتا تھا میرے رزق میں تنگی تھی، ہم جن ہیں چاہیں تو انسانوں کی چوریاں کر لیں لیکن میں نے ابھی تک بھی کسی انسان کی چوری نہیں کی، میں گھریلو طور پر کاروباری طور پر بہت پریشان رہتا تھا اور روز بروز میری پریشانی بڑھتی چلی جاتی تھی جب سے میں نے یہ وظیفہ شروع کیا میری پریشانی ختم ہو گئی، رزق بے بہا ملا، ہر وقت روزگار کے اندر برکت اور خوشیاں نصیب ہوئیں، روزگار میں اللہ جل شانہ نے میرے ساتھ بہت کرم اور فضل کے معاملے کیے اور میں رزق میں آخر کار اتنا ترقی کر گیا کہ میں لوگوں کو بانٹنا شروع کر چکا ہوں اور بانٹتے ہوئے بھی میرا رزق ختم نہیں ہو رہا۔ بیٹوں کے خواہشمند ضرور توجہ کریں! اس وظیفے کا ایک اور فائدہ جو مجھے بھی ملا اور بے شمار لوگوں کو ملا وہ یہ ہے کہ جن کے ہاں بیٹے نہ ہوتے ہوں یا اولاد نہ ہوتی ہو، میں نے جب بھی انہیں یہ وظیفہ دیا، نہایت حیرت انگیز رزلٹ ملے۔ خود میرا اپنا بیٹا نہیں تھا، صرف بیٹیاں تھیں۔ میری چاہت تھی مجھے بیٹا ملے۔ جب سے میں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا اللہ نے مجھے بیٹوں پر بیٹے دیئے۔ میں نے انسان اور جن جس جس کو بھی بتایا اللہ پاک نے انہیں بیٹوں والی نعمت عطا کی اور مجھے حیرت انگیز طور پر اللہ پاک نے اس کی برکات عطا کیں۔ ایسے بے اولاد لوگ جن کی اولاد نہیں تھی انہوں نے جب اس وظیفے کو لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پڑھا، ان کو اولاد ملی اور خاص طور پر بیٹا ملا۔ کہنے لگے کہ مجھے ایک بزرگ نے ایک بات کہی جو میرے دل پر جا کر لگی۔ حاملہ خواتین کیلئے لا جواب آسان عمل: فرمانے لگے: جو حاملہ خواتین ہر نماز کے بعد اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہے یا اللہ مجھے بیٹا دے میں اس کا نام محمد رکھوں گی جس کو یقین ہوتا ہے اللہ جل شانہ ضرور بیٹا دیتے ہیں۔ ہر نماز کے بعد درج بالا عمل کرے۔ یعنی دن میں پانچ دفعہ کہنے سے انشاء اللہ اس کو ضرور بیٹا ملتا ہے اور جو روزانہ اس کو ہزاروں کی تعداد میں پڑھے گا اس کے ساتھ اللہ کا کیا معاملہ ہوگا اور اس کے ساتھ اللہ کی کیا محبتیں اور کیا رحمتیں متوجہ ہوں گی۔ چالیس سال کے بے اولادوں کو اولاد ملی: بہر حال میں نے اس کے پڑھنے والے کو کبھی بھی بے اولاد نہیں دیکھا، چالیس چالیس سال کے بے اولادوں کو اولاد کی دولت سے اللہ جل شانہ نے نواز اور ایسی اولاد کی

برکتیں اور دولتیں اس کو عطا کیں کہ خود وہ حیران سننے والے حیران دیکھنے والے حیران کہ اس خشک اور کھجی لکڑی سے اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟ محمد الرسول اللہ اسم اعظم ہے: محمد الرسول اللہ ورد ہے وظیفہ ہے اسم ہے اسم اعظم ہے برکت ہے نشان ہے راستہ ہے نشانی ہے عزت ہے الفت ہے رفعت ہے بلندی ہے کمال ہے وجود ہے عروج ہے ساری کائنات پر محیط ہے ساری کائنات کی روح ہے ساری کائنات کی جان ہے اور ساری کائنات کی بقا ہے جو اتنی زیادہ برکتیں اور رحمتیں رکھنے والی چیز ہے تو اس کی عظمتیں اور کمال ہم جتنا بھی بیان کریں اتنا کم ہے۔ سدا کامیابی برکتیں کمال اور عروج: اس پرانے جن نے اپنے ایک 178 سالہ تجربات میں سے جو تجربات بتائے وہ یہ بتائے کہ اس وظیفے نے آج تک مجھے کبھی یاپس نہیں کیا، میں نے جس مقصد کیلئے پڑھا ہاں دیر اور جلدی ہو سکتی ہے لیکن مجھے وہ مقصد اور مراد ضرور ملی اور کبھی مجھے اس وظیفے نے ناکام نہیں ہونے دیا۔ سدا کامیابی برکتیں کمال اور عروج ملا۔ اللہ جل شانہ نے اس وظیفے کی برکت سے میرے ساتھ وہ محبتیں اور شفقتیں کیں جو میں سوچ نہیں سکتا۔

زیارت رسول ﷺ و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین: کہنے لگے: مجھے بے شمار دفعہ زیارت رسول ﷺ نصیب ہوئی اور اس وظیفے کے پڑھنے والے کو بڑی زیارت کے بعد پھر اور زیارتیں ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ صحابہ کرام اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی اولیاء کرام صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی۔ حضرت خضر علیہ السلام ہر مشکل کا حل بتاتے ہیں: خاص طور پر اس وظیفہ پڑھنے والے کو حضرت خضر علیہ السلام بہت زیادہ پسند فرماتے ہیں اس سے محبت کرتے ہیں ہر مشکل میں اس کا ساتھ دیتے ہیں ہر مشکل میں اس کو تدبیر بتاتے ہیں ہر پریشانی میں اس کو حل بتاتے ہیں اگر وہ کسی مشکل میں الجھ گیا ہو تو اس کی زندگی میں بہتری کا مشورہ بتاتے ہیں اگر کہیں وہ غلط راہوں کو اختیار کر چکا ہو جہاں اس کو نقصان ہو سکتا ہو وہیں جا کر اس کیلئے تر قیاں کامیابیاں اور سیدھی راہوں کی تدبیریں کرتے ہیں۔ اے کاش! لوگ اس وظیفے کی قدر دانی کریں: میری زندگی میں اس وظیفے کے بہت کمالات کھلے ہیں وہ جن ایک ٹھنڈا سانس لیکر کہنے لگے: اے کاش! لوگ اس وظیفے کی قدر دانی کریں کیونکہ آج تک جس نے بھی اس وظیفے کی قدر دانی کی ہے وہ شخص ہمیشہ بامراد ہوا ہے اور ہمیشہ اس نے دل کی مراد پائی ہے۔ ہمیشہ کامیابی کا راز: بوڑھے جن نے مزید اپنے

تجربات بتاتے ہوئے یہ کہا کہ جب بھی میں نے اس وظیفے کو یقین کے ساتھ توجہ کے ساتھ اور دھیان کے ساتھ پڑھا ہے مجھے اللہ پاک نے اس وظیفے کے بہت کمالات دیئے ہیں اور میں کبھی ناکام نہیں ہوا بلکہ ہمیشہ کامیاب ہوا ہوں، بس میں نے ہمیشہ اس کو کامل طاقت سے پڑھا، توجہ سے پڑھا اور ہر حال میں پڑھا بلکہ یہ تو وہ وظیفہ ہے جس کیلئے وضو بھی شرط نہیں اور پاکی بھی شرط نہیں، ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں ہاں اگر با وضو اور پاکی میں پڑھیں تو اس کے کمالات بہت ہی زیادہ اور بہت ہی زیادہ ہوتے ہیں۔ بے اولاد جن کی اولاد کیسے ملی؟ کہنے لگے: ہمارا ایک جن تھا وہ دنیا جہاں کے انسانوں اور جنوں کے پاس ہر عامل اور معالج سے تھک بار کر کر اولاد کی مراد آخر کار نہ پاسکا۔ مجھے پتا چلا تو ایک شادی کی تقریب میں میری اس سے ملاقات ہوئی، میں نے اس سے کہا آپ مایوس اور پریشان نہ ہوں میں آپ کو ایک لفظ بتاتا ہوں وہ یہ لفظ ہے کہ آپ جب صبح اٹھیں تو ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور پھر سارا دن محمد الرسول اللہ مسلسل دہرائیں حتیٰ کہ سوتے وقت تک۔ دوسرے دن انھیں پھر یہی عمل شروع کر دیں اور سارے دن میں اس کو ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھنا ہے۔ بس آپ بھی پڑھیں اور آپ کی بیوی بھی پڑھے اور آپ کے گھر کے اور آپ کے مخلص افراد ہیں وہ بھی پڑھیں۔ میری اس تاکید کے بعد بہت عرصہ وہ مجھے نا ملے لیکن جب ملے تو کہنے لگے مجھے اس کلمے سے بہت فائدہ پہنچا، اللہ جل شانہ نے مجھے دو بیٹے اور ایک بیٹی دی، میرے ساتھ ایسی کریم ہوئی کہ ابھی بھی اولاد کے آثار ہیں اور مزید اولاد اللہ جل شانہ دے رہا ہے۔ (جاری ہے)

موتی مسجد میں انوکھا فراڈ اور دھوکہ

موتی مسجد کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے فراڈی اور دھوکہ باز اپنے آپ کو بزرگ بنا کر تسبیح ہاتھ میں لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔ باہر سے آنے والے لوگ انہیں نذرانے دینا شروع کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ حضرت حکیم صاحب یا علامہ لاہوتی صاحب کا حوالہ بتاتے ہیں۔ براہ کرم! ایسے دھوکہ باز اور فراڈی لوگوں سے بچیں وہاں ایسی کوئی ترتیب نہیں ہے۔ ہر موتی مسجد میں جانے والے کو پہلے سے اس بات کی طرف متوجہ کریں۔ نیز موتی مسجد کے تقدس اور شاہی قلعے کے قوانین کا بھی خاص خیال رکھیں۔

علامہ لاہوتی صاحب دامت برکاتہم کے انمول

وظائف کے لیے ”جنات کا پیدائشی دوست“ کتاب

میرا رمضان تسبیح خانہ میں کیسا گزرا؟

ان لوگوں کے تاثرات و مشاہدات جنہوں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے ساتھ تسبیح خانہ میں رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں سے لطف اندوز ہوئے اور بے شمار کی زندگیوں میں حیرت انگیز تبدیلیاں رونما ہوئیں۔ آپ بھی پڑھیے۔۔۔

آخری دم تسبیح خانہ میں نکلے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت رکھے اور تسبیح خانہ کا فیض تا قیامت جاری و ساری رہے۔

محترم حکیم صاحب! مجھے رمضان المبارک میں کچھ دن تسبیح خانہ میں رہنے کی سعادت نصیب ہوئی، ان دنوں کے کچھ مشاہدات میں آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی جسارت کرنا چاہتا ہوں۔

پہلے تو میں تین دن کیلئے آیا تھا اور پھر واپس چلا گیا لیکن واپس جا کر مجھے کسی پل چین نہیں آ رہا تھا، دل چاہتا تھا کہ واپس تسبیح خانہ چلا جاؤں، پچھلے چھ سال سے میرا معمول تھا میں اپنی کالونی کی مسجد میں اعتکاف کرتا تھا اور اس سال بھی ارادہ بھی تھا لیکن اس دفعہ دل چاہ رہا تھا کہ آخری عشرہ تسبیح خانہ میں گزاروں اس طرح آپ سے اجازت لے کر میں تسبیح خانہ میں آ گیا۔ اگلے دن صبح آپ کا درس سن کر جب میں لیٹا تو میرے والد مرحوم (اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے) میرے خواب میں آئے وہ بڑے خوش نظر آ رہے تھے اور ایک پھولوں کا ہار ان کے ہاتھ میں تھا وہ انہوں نے میرے گلے میں ڈالا، میرا ہاتھ جو ماور مجھے مبارکباد دی۔ اس کے تھوڑی دیر کے بعد میری اہلیہ کی نانی اماں مرحومہ جو زندگی میں بھی مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں میرے لیے مختلف قسم کے کھانے بنا کر لے آئیں یعنی میری دعوت کی، مجھے ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے میں کوئی بہت بڑی سعادت حاصل کرنے جا رہا ہوں جیسے حج یا عمرہ کیلئے جا رہا ہوں۔

اس کے علاوہ جو سب سے بڑی تبدیلی میں نے محسوس کی اپنے اندر وہ تھی کہ ان دنوں تسبیح خانہ میں جب بھی سوکر اٹھتا یا سوتے سوتے کبھی آنکھ کھل جاتی تو میری زبان پر قرآن پاک کی کوئی نہ کوئی آیت ہوتی تھی جس سے میرے دل میں اتنا سرور آتا تھا کہ میں آپ کو بتائیں سکتا اور ایک بات جو اکثر آپ فرماتے ہیں کہ:۔

موت کی آخری پچکی کو ذرا غور سے سن

زندگی بھر کا خلاصہ اسی آواز میں ہے

سکلیں۔ اس کا مشاہدہ مجھے تسبیح خانہ میں ہوا۔

27 ویں شب کو مکمل شب جاگنے اور صبح کے درس کے بعد سونے کا موقع ملا تو تھکاوٹ کافی تھی، ظہر تک آنکھ نہ کھل سکی، نماز ظہر کی جماعت سے صرف دو یا تین منٹ پہلے میں نے خواب دیکھا کہ میں مسجد میں لیٹا ہوں اور کچھ لوگ سنتیں پڑھ رہے ہیں۔ اتنے میں حضرت حکیم صاحب اپنے چھوٹے بیٹے کے ساتھ وہاں سے گزرتے ہیں اور کچھ خفگی کی نظر سے ذرا رک کر مجھے دیکھتے ہیں اور پھر چل پڑتے ہیں۔ اس خواب کے دو یا تین منٹ بعد باجماعت نماز کیلئے اقامت کی آواز آئی تو میری آنکھ کھلی۔ کچھ لوگ سنتیں پڑھ رہے تھے اور کچھ جماعت کیلئے صف بنا رہے تھے۔ میں نے شدید ندامت محسوس کی اور فوراً وضو کرنے چل پڑا۔ ایک بھائی نے میری پریشانی دیکھ کر کہا ہم بعد میں اپنی جماعت کروالیں گے تو میں نے ان سے کہا کہ بہتر یہی کہ آپ دوسری جماعت نہ کروائیں اور میں وضو کر کے چوتھی رکعت میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا۔ اس کے علاوہ خاص طور پر انتظامیہ کا رویہ انتہائی اعلیٰ تھا، اللہ کریم حضرت حکیم صاحب، ان کی فیملی اور تسبیح خانہ کی خاص حفاظت فرمائے اور ہر آفت و شر سے محفوظ رکھے اور اپنی ہزاروں رحمتیں نازل کرے اور یہ سلسلہ ایسے ہی تا قیامت چلتا رہے اور لوگوں کو فیض ملتا رہے۔ آمین۔

(محمد معاذ صدیق، ڈبکوت)

تسبیح خانہ میں آنے سے اللہ نے کامیاب کر دیا

15 فروری کو حضرت سے ملاقات ہوئی، میرا ایک مسئلہ تھا، ایف آئی آر درج ہو چکی تھی اور میں 27 جنوری کے بعد سے مطلوب تھا، حضرت کو حال سنایا، آپ نے حم لاینصر وون پڑھنے کو کہا، تعداد کے متعلق پوچھا تو فرمایا تین، چار، پانچ، چھ لاکھ جتنا ہو سکے پڑھ کے مجھے دو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں اللہ پاک آسانی فرمائیں گے اور اکیس درس بلا ناغہ سننے کا کہا۔ اللہ کے فضل سے درس پورے کیے، اسی دوران بی اے کے پیپر دیئے ایک دن اکیڈمی گیا تھا اس کے بعد مفروضی کی وجہ سے نہ جاسکا۔ لیکن پیپر ز پورے دیئے۔ پیپر شام میں ہوتے تھے، مطالبہ پاکستان اور پنجابی کے پیپر ز سے پہلے جمعرات تھی اور درس کے بعد ان مضامین کی کتابیں خریدیں اور ایک ہی رات پڑھ کر پیپر دیا پھر جابل گئی اللہ کے فضل سے مسئلے بھی حل ہو گئے، نہ ضمانت لی اور نہ ایک پیسہ رشوت دی، اللہ کا احسان ہوا ایف آئی آر بھی خارج ہو گئی۔ جاب نہیں ملتی تھی درس سے واپس جاتے ہوئے غالباً انیس

آپ فرماتے ہیں کہ لاشعوری طور پر اچانک زبان پر جو الفاظ آتے ہیں ان پر توجہ کیا کریں تو حضرت صاحب میرے دل میں یہ خواہش پیدا ہو گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ جب مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو میں اسی طرح تسبیح خانہ میں مقیم ہوں اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا نام میری زبان پر ہو۔

حضرت صاحب! میں آپ سے بھی گزارش کروں گا کہ میرے لیے آپ بھی دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری خواہش پوری فرمائے۔ آخری وقت میں کلمہ نصیب ہو جائے اور میں تسبیح خانہ میں مقیم ہوں اور اپنے مرشد کامل کے سامنے ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے اچھا موقع اور ہونی نہیں سکتا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے اہل و عیال کو سلامت رکھے اور تسبیح خانہ کا فیض قیامت تک جاری رہے۔ (سید محمد طارق نعیم شاہ ملتان)

ہر مسئلے کا حل رمضان کے دروس میں ملا

محترم قارئین! میری شدید دلی خواہش تھی کہ یہ رمضان حضرت حکیم صاحب کے گزرا جائے مگر بد قسمتی سے 10 رمضان سے لے کر 21 رمضان تک میرا ایم سی ایس کے فائنل سمسٹر کا امتحان چلتا رہا، امتحان کے ختم ہونے کے اگلے دن ہی صبح کو لاہور چل پڑا۔

تسبیح خانہ میں مجھے صرف دو یا تین دن ہی میں حضرت حکیم صاحب کے دروس سے اتنا زیادہ فائدہ ہوا کہ میرا دل حضرت حکیم صاحب اور تسبیح خانہ کو دعائیں دینے لگا۔ برسوں پہلے سے کچھ مسائل میں پھنسا ہوا تھا اور میں نے اس کے حل کیلئے دنیا جہاں کی رنگ برنگ کتب کا مطالعہ بھی کیا لیکن کچھ نہ ہو سکا۔ حکیم صاحب نے اپنے دروس میں نہ صرف یہ سمجھایا کہ ان مسئلوں کی وجوہات کیا ہیں بلکہ انتہائی باریک بینی سے واقعات کی روشنی میں اس کا حل بھی تجویز کر دیا جس پر الحمد للہ پورے دھیان سے عمل کر رہا ہوں۔

آخر میں ایک خواب کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ میں نے کئی جگہ پڑھا اور سنا تھا کہ سچا اور درد دل رکھنے والا مرشد غائبانہ اپنے مریدوں کے احوال پر نظر رکھتا ہے تاکہ وہ گمراہی سے بچ

درس کو فون آیا کہ آپ صبح آجائیں پھر نو جوانی کو حضرت سے دوبارہ ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا رمضان میرے ساتھ گزارو۔ جب سے چھٹی نہیں مل سکتی تھی آپ نے فرمایا جب چھوڑ دو۔

رمضان میں تسبیح خانہ آگیا رزلٹ آیا اور اللہ پاک نے کامیاب کیا۔ مجھے افسوس ہے کہ میں تسبیح خانہ میں رمضان ایسے نہ گزار سکا جیسا گزارنے کا حق تھا لیکن پھر بھی اللہ پاک نے اتنا نواز کہ خوش ہوں اور دل کو سکون ہے۔ سوچتا ہوں اگر تسبیح خانہ میں دلجمعی سے عبادت کرتا تو اللہ پاک اور کیا کیا نوازتا پر یہ بھی بہت زیادہ ہے۔ (ابو ذر توفیق)

تسبیح خانہ نے گناہوں سے توبہ کروادی

محترم حضرت صاحب السلام علیکم! رمضان سے کچھ دن پہلے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے مجھے وظیفہ یا حَفِیْظُ یَا سَلَامُ پڑھنے کو دیا۔ پانچ لاکھ پڑھنے کو فرمایا جو کہ میں 28 دنوں میں تقریباً دو لاکھ 2 ہزار پڑھ چکا ہوں اور اس گناہ سے بچ گیا ہوں جو میں کئی سال کے بعد کرنے جا رہا تھا کسی غیبی طاقت نے مجھے اس گناہ سے روکا اور سیدھا آپ کے پاس بھیج دیا، آپ سے چلتے چلتے اتفاقاً بات ہو گئی اور آپ نے مجھے سب کچھ بتا دیا اور دل اور روح کو صاف کرنے کیلئے رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کا کہا۔ رمضان میں فرض اور تراویح کا اہتمام شروع کیا اور ذکر کی کثرت شروع کر دی اور وہ اعمال کیے جو تسبیح خانہ میں ہو رہے تھے محترم حکیم صاحب! جب میں تسبیح خانہ میں رہا تو مجھے لگا کہ میں کسی نئی دنیا میں آ گیا ہوں، لگتا تھا ایک خواب دیکھ رہا ہوں، سب مسافر لگ رہے تھے۔ آپ کے صبح و شام کے درس میں ہر بات پر ایسا لگتا تھا کہ آپ کا سارا درس مجھے مخاطب کر کے ہو رہا ہے، بہت سکون ایسا سکون جو کبھی نہ ملا ہو وہ آپ فرماتے ہیں نا کہ کیفیات کے الفاظ نہیں ہوتے۔ بس اتنا کہوں گا کہ تسبیح خانہ نے مجھ سے بہت بڑے بڑے گناہ کبیرہ چھڑوا دیئے ہیں میں نے سچی توبہ کر لی ہے۔ مجھے یہ رمضان ساری زندگی نہیں بھولے گا۔

(عدیل بابر منڈی بہاؤ الدین)

تسبیح خانہ میں کیسے آنا ہوا؟

ہمارے ایک عزیز ہیں وہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ عبقری رسالہ میرے ہاتھ لگا پڑھا کچھ سمجھ میں آیا، کچھ روز تو میں نہیں گیا، انہوں نے درس کے بارے میں بتایا وہ کہنے لگے ایک جمعرات میں نے حضرت صاحب کا درس سنا۔ جب اس

عزیز نے عبقری رسالے اور آپ کے بارے میں چند باتیں بتائیں تو مجھے آپ سے ملنے کا اشتیاق ہوا جب میں یہ شوق لے کر عبقری دفتر حاضر ہوا شرف ملاقات کیلئے ٹائم مانگا تو ٹائم ملنے پر پتا چلا کہ حضرت سے تین ماہ سے پہلے ملاقات نہیں ہو سکتی، میں کچھ مایوس ہوا۔ میں نے وہاں سے ٹائم لیا اور چلا گیا اور مقررہ وقت پر حاضر ہوا تو ٹائم لیا اور بیٹھ گیا۔ جوں جوں ٹائم قریب آتا گیا میرا اشتیاق بڑھتا گیا کہ حضرت صاحب سے کب ملاقات ہوگی؟ کب زیارت ہوگی اور درس کی سعادت حاصل ہو۔ جس دن میرا ملاقات کا ٹائم تھا ہی دن اتفاق سے جمعرات تھی۔ آخر کار شرف ملاقات حاصل ہوئی میں نے اپنی روداد خط کے ذریعے آپ تک پہنچائیں، آپ نے نبض دیکھی دوائی تجویز کی۔ دو ادا خانے سے دوا لے کر چلنے لگا تو دل نے کہا کہ نہیں حضرت صاحب کا درس سن کر ہی چلتے ہیں۔ آپ کا درس سنا دل کو سکون حاصل ہوا۔

تسبیح خانے سے کیا حاصل ہوا؟ آج تک میں کبھی کسی مجلس میں نہیں بیٹھا ہوں اگر بیٹھا ہوں تو کچھ دیر کیلئے زیادہ دیر بیٹھنے سے دل کو کچھ الجھن سی ہونے لگتی تھی اٹھ جانے کو دل چاہتا تھا سکون نہیں ملتا تھا۔ آپ کا درس سنا سننے کے دوران دل کی بے چینی ختم ہوئی درس سنتا ہی چلا گیا۔ روحانیت ہی محسوس ہوئی۔ نیک اور اللہ کے برگزیدہ بندوں کی مجلس میں بیٹھنا سنت ہے۔

حضرت صاحب نے مجھے فرمایا کہ رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزاریں میں آپ کا ساتھ دوں گا۔ آپ کی شفقت نے کام دکھایا آپ کی نظر التفات نے وہ کام کیا کہ میں زندگی میں پہلی دفعہ آپ کے زیر سایہ تسبیح خانہ میں حاضر ہوا اور میں آپ کے بتائے ہوئے اصولوں اور ذکر و اذکار میں مشغول ہو گیا۔ سکون ملا بے چینی ختم ہو گئی۔ وہ پہلی سی بے چینی نہیں ہوتی، مجھے اتنا شوق تھا کہ جلدی سے شام ہو تراویح ختم ہو اور تراویح کے بعد آپ کی زیارت ہو اور درس سے مستفیض ہوں۔ شب و روز آپ کی زیارت سے مستفیض ہوتا رہا۔ درس میں ہمیشہ آپ کے سامنے بیٹھتا تھا۔ میں اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہوں، آپ نے مجھے اور میرے بچوں کو وہ عنایت فرمادیا جو لوگوں کو برسوں نہیں ملتا۔ یہ آپ کی محبت اور نظر کرم ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ آپ ہی مجھے کنارے لگائیں گے۔

تسبیح خانہ میں لوگوں کا آنا؟ پہلے تو مجھے یہ نہیں تھا لیکن میں مکمل رمضان میں دیکھ رہا تھا کہ لوگوں کا صبح و شام تسبیح خانہ میں تانتا بندھا ہوا ہے۔ لوگ جوق در جوق کچے چلے آ رہے ہیں کیوں؟ میں نے محسوس کیا کہ کچھ تو ہے کہ لوگ دنیا کے ہر

کونے سے کھینچے چلے آ رہے ہیں، لوگ وہیں جاتے ہیں جہاں سے کچھ ملتا ہے اور مل رہا ہے۔

تسبیح خانہ سے کیا سبق ملا؟ تسبیح خانہ آنے پر یہ محسوس ہوا کہ اللہ سے لگاؤ اور پیارے نبی کریم ﷺ سے عشق حاصل کرنا ہو تو تسبیح خانہ کا رجوع کریں شب و روز کروا ذکر نماز، نوافل کی پابندی کا اہتمام گھر پر نہیں ہو پاتا۔ یہاں منبع فیض ہے روحانیت ہی روحانیت ہے۔ اگر آدمی یہاں یعنی تسبیح خانہ کے ماحول میں رہ کر اپنی عاقبت سنوارے گا اس سے خوش قسمت کوئی انسان نہیں، میں یہ کہوں گا کہ اس آدمی نے بہت کھو کر بھی یہاں آ کر بہت کچھ پالیا۔

لنگر خانہ: لنگر خانہ آپ اپنی بولتی تصویر ہے جو ہر کسی کو نظر آرہی ہے، ماشاء اللہ سینکڑوں آدمی صبح و شام کھاپی رہے ہیں، میں نے دیکھا کہ کھانے میں برکت ہی برکت، جتنے آدمی ہوں کبھی کھانا ختم نہیں ہوتا۔ تقسیم لنگر کی کیا ہی بات ہے، کتنے سلیقے اور نظم و ضبط کے ساتھ چل رہا ہے کہ حیرانگی ہوئی ہے۔ بڑی بڑی جگہوں اور خانقاہوں پر میں گیا ہوں ایسے انتظامات میرے سامنے نہیں آئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ کینہ پروروں اور حاسدوں کے حسد سے اللہ سدا بچائے۔ اللہ تعالیٰ اس تسبیح خانے کو سدا آباد رکھے۔ دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اس تسبیح خانہ کی آواز دنیا کے کونے کونے تک گونجے اور لوگ جوق در جوق تسبیح خانے کی طرف کھینچے چلے آئیں۔ (سید ارشاد دہلی)

میٹرک کے امتحانات اور درس کی برکت

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں میٹرک کا طالب علم تھا اور اللہ شکر ہے کہ آپ کے درس میں ہر جمعرات کو میں آتا ہوں میں حافظ ہونے کے باوجود نماز نہ پڑھتا تھا اور نہ ہی قرآن مجید کی تلاوت کرتا تھا لیکن جب سے درس میں آنا شروع ہوا تو پھر میرا نماز و قرآن مجید پڑھنے کا دل کرنے لگا میں امتحان کے درمیان میں بھی آپ کے درس میں آتا تھا، میرے استاد اور میرے دوست مجھے کہتے تھے کہ ایک تو تو پڑھتا نہیں ہے اور دوسرا تو ہر جمعرات کو چھٹی بھی کرتا ہے تو فیل ہو جائے گا لیکن میں نے ان کی بات نہ مانی اور میں مسلسل درس میں آتا رہتا اور امتحان کے دوران دل لگا کر محنت بھی کی، جب رزلٹ آیا تو مجھے یقین نہ آیا کہ میں اتنے اچھے نمبروں سے پاس ہو گیا، یہ سب حکیم صاحب کی دعاؤں اور درس کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ (فہد اسلام لاہور)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ

محبت تجھ کو آداب محبت خود سکھا دے گی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب ”نسیم ہدایت کے جھوکے“ پڑھنے کے قابل ہے۔

اللّٰہُ یُکُونُوا مُؤْمِنِينَ (الشعرا، 3) (شاید آپ اس غم میں اپنی جان دے دیں گے کہ وہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے) کہہ کر اطلاع دی اس کے ننھے سے دل میں کیا بھر جاتا ہے اور امت کے مقصدی فریضہ کی برکت سے خود احتسابی کی کیسی مبارک کیفیت اس کو نصیب ہوتی ہے کہ کبھی وہ درد میں تڑپتا ہے کہ اگر وہ ایمان کے بغیر مر گیا تو ہمیشہ کی دوزخ میں جلے گا اور پھوٹ پھوٹ کر بلک بلک کر روتا ہے تو دوسری طرف ہدایت کے نہ ملنے کو وہ اپنی دعوت کی کمی اور گناہوں کی وجہ سے زبان میں تاشیر کی کمی خیال کر کے بے چین ہو جاتا ہے اور پھر دعوتی تاثر کیلئے وہ نیک بننے کی دعا کیلئے کہتا ہے اور نماز وغیرہ کی پابندی کی فکر شروع کر دیتا ہے۔ حضرت آدم سے لے کر آج تک کے داعیان حق کی تاریخ گواہ ہے کہ دینی دعوت کے فریضہ کی ذمہ داری اور اس کی ادائیگی کے جس قدر احساس سے داعی حق قریب ہوتا جاتا ہے اس کو اپنی اصلاح حال کی فکر اور اللہ کی مخلوق پر رحمت و شفقت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور اس راہ کے آداب اس کو سکھائے جاتے ہیں اس لیے کہ دعوت ایک کار محبت ہے وہ بے لوث طور پر اپنے مدعو سے محبت اور اس کی خیر خواہی میں تڑپنے کا نام ہے وہ تڑپ جیسے جیسے بڑھتی ہے دعوتی آداب

رشتے کے حصول کا انمول وظیفہ

بعد نماز فجر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ 100 مرتبہ۔ استغفار 100 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پھر پورے دن میں گیارہ سو مرتبہ درود حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں گیارہ سو مرتبہ رَبِّهِمْ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اور مغرب سجدے کی حالت میں 100 مرتبہ یا لَطِیْف اور پھر دل کی گہرائی سے اللہ عز وجل کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاء اللہ 41 دن میں رشتہ ملے ہو جائے گا۔ نماز کی پابندی شرط ہے۔ (حاجی محمد وارث راولپنڈی)

جوڑوں کے درد کا فوری اثر نسخہ

جسم میں کسی بھی حصے میں درد ہو اسی تیل سے مالش کریں۔ جوڑوں کا درد ہے تو دن میں تین بار مالش کریں اشیاء: شہد کی کبھی کا خالی چھتہ لیں۔ ایک پاؤ ناریل کا تیل، کلونجی ایک چھٹا نک۔ طریقہ: شہد کے چھتے کو کسی پتیلے میں ڈالیں اور ناریل کا تیل اور کلونجی بھی اس میں ڈال دیں۔ ایک گھنٹے تک چولہے پر دھیمی آگ پر پکائیں۔ ایک گھنٹے بعد چولہے سے اتار لیں مگر 72 گھنٹے تمام اشیاء اسی طرح تیل میں پڑی رہیں۔ بعد میں اس کو ہاتھوں سے اچھی طرح مس لیں۔ چھلنی میں چھان لیں اب دوا تیار ہو گئی ہے۔ جسم میں کسی بھی حصے میں درد ہو اسی تیل سے مالش کریں۔ جوڑوں کا درد ہے تو دن میں تین بار مالش کریں۔ اگر چوٹ لگ جائے یا کہیں پر زخم ہو یہی تیل لگانا ہے۔ حیرت انگیز شفاء ہوگی۔

مخصوص ایام میں درد کی شدت سے نجات پائیں

کسی بھی پنساری کی دکان سے ایک چھٹا نک کیسو کے خشک پھول لیں اگر سات دن یا تو دن جو بھی مخصوص ہیں۔ ان پھولوں کو دنوں کے حساب سے حصے بنائیں۔ یعنی سات حصے بنائیں روزانہ ایک حصہ ڈیڑھ کپ پانی پکائیں، ایک کپ پانی رہ جائے۔ اکٹھے پانی میں ڈال کر جوش دیں، دھیمی آگ پر پکائیں پھر روزانہ صبح و شام اس کو جو پھولوں کی چائے ہے اگر چاہے تو چینی ڈال کر پی لیں ورنہ نمک ڈالیں یا ویسے ہی پی لیں۔ زندگی بھر دوبارہ تکلیف نہیں ہوگی اگر کسی کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے تو پھر یہ تین ماہ استعمال کر لیں۔ طریقہ وہی ہے۔ بار بار کا آزمودہ ہے۔ خواتین اور بچوں کیلئے کیسا مفید۔

جلے کا علاج: اکثر جلنے کے حادثات ہوتے ہیں۔ بچے بے خبری میں جل جاتے ہیں جلے ہوئے حصے پر ناریل کا تیل لگائیں جلے کا نشان ختم کر دے گا۔ (ص: 413)

مزید مکالمات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں۔

”گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے

والے“ (بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم

بم)

فون کی گھنٹی بجی اس حقیر نے فون اٹھایا تو اس حقیر کے بھانجے فضیل میاں بات کر رہے تھے ماموں آپ کے پاس وقت ہے؟ کیا میں بات کر سکتا ہوں؟ میں نے کہا ضرور بیٹے بتاؤ کیا بات کرنا چاہتے ہو؟ فضیل نے کہا ماموں حماد نوٹیک ہے اس لیے اللہ نے اس کے ہاتھ پر پہلے ابو کے ڈرائیور اشوک کو مسلمان بنایا پھر اس کے بعد اس کے اسکول بس کے ڈرائیور نے کلمہ پڑھ لیا مگر میں نے بہت کوشش کی ہماری بلڈنگ کے برابر والی بلڈنگ جسونت اپارٹمنٹ کے چوکیدار نے بہت کوشش کے بعد بھی کلمہ نہیں پڑھا، آج جب میں نے اس کی بہت خوشامد کی تو وہ بولا بھیا بات تمہاری سچی ہے بس مالک تو سب کا ایک ہی ہے لیکن اگر میں مسلمان ہو گیا تو مجھے گھر بار خاندان بچے سب چھوڑنے پڑیں گے ماموں اگر میں بھی حماد کی طرح نیک ہوتا تو میری بات میں بھی اثر ہوتا اور وہ ضرور مسلمان ہو جاتا ماموں میں اس کی دوہمیوں سے خوشامد کر رہا ہوں مگر اس نے میری بات نہیں مانی، وہ ہم سے بہت محبت بھی کرتا ہے ماموں آپ دعا کر دیجئے اللہ ہمیں نیک بنادے اور ہماری زبان میں بھی اثر دے یہ کہہ کر فون پر بات کی آواز بند ہو گئی اور بچکیوں کی آوازیں آنے لگیں فون رکھ دیا تو تھوڑی دیر بعد اس حقیر کی بہن کے گھر فون ملا اور اپنی بھانجی سے کہا کہ فضیل کو ذرا جلدی بھیج دو۔ تھوڑی دیر بعد فضیل میاں آگئے، مجھے ان کے اس جذبہ پر بہت پیار اور رشک آ رہا تھا میں نے پیار سے گلے لگا یا اور تسلی دی تم اس کو کہتے رہو دعا کرتے رہو انشاء اللہ ایک روز اللہ تعالیٰ ان کا دل پھیر دیں گے اور ہدایت سے نواز دیں گے۔ پیارے نبی ﷺ کی دعوت پر بھی تو سب لوگ ایمان نہ لائے۔ مگر فضیل پر غم سوار تھا ماموں اگر وہ ایمان کے بغیر گیا اور پھر وہ چمٹ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا، فضیل حماد میاں سے تین سال بڑے ہیں بارہ سال کا ایک بچہ دعوت کو اپنی ذمہ داری سمجھ کر جب ایک چوکیدار پر دعوت کیلئے لگتا ہے۔ نبی رحمۃ اللعالمین ﷺ کا وہ درد جس کے بارے میں قرآن نے لَعَلَّکَ یُحْجِزُ نَفْسَکَ

علامہ ہوتی اور روحانیت پر اعتراض کرنے والے ضرور پڑھیں

مشہور اٹلی سائنسدان انجینئر سلطان بنیر محمد ستارہ امتیاز ساینس ڈائریکٹر جنرل پاکستان ایٹمی کمیشن کی تحقیقی کتاب (ماورائی) سائنس روحانیت سے کیا کیا کام لے رہی ہے ہم ابھی تک اعتراض اور مذاق کے دائرے سے باہر نہیں نکلے زیر تحقیق موصوف نے ساہا سال کی محنت کے بعد کی ہے اسید ہے قارئین توجہ اور ذوق سے پڑھیں گے۔ اعتراض کی عینک اور مذاق کے الفاظ شاید ہٹ جائیں۔

تو وہ کشف کی صلاحیت پا لیتے ہیں۔ کشف میں غائب حاضر ہو جاتا ہے اور عامل مستقبل بینی کر سکتا ہے۔ لالہ یعنی کوئی خدا نہیں کلمے کے اس ورد سے آدمی اپنے ذہن کو کلی طور پر زمان و مکان آسمان و زمین کی ہر چیز سے خالی کر دیتا ہے حتیٰ کہ خلاء کا تصور بھی نہیں رہتا لیکن صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک کشف حاصل ہو جانا کسی اہمیت کی بات نہیں بلکہ اگر کوئی انہی میں کھوجائے تو نفس کے آگے حائل امر ہے۔ اصل بات اس سے آگے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ اس ضمن میں کرل ڈیون لکھتے ہیں کہ:-

"I spent for the greater part of the time in reflecting of the past and starting fresh with a mind comparatively blank. These experiments showed one, that provided one, was able to focus one's attention to the task, one could observe the 'effect' first as readily when awake as when sleeping. One had merely to get rid of all thinking of the past and the future would become apparent of disconnected flashes!" (Pages 100-102). "Thus future events are at rate real enough to experience as the pre-representation" (Page 106)

ترجمہ: میں نے خالی الذہن، تازہ دم ہو کر وقت کا زیادہ تر حصہ ماضی کے واقعات کی چھان بین میں گزارا۔ ان تجربات نے یہ ثابت کیا کہ روحانی قوتوں کو مرکز کرتے ہوئے مستقبل کے سفر میں نیند سے زیادہ جاگنے کی حالت میں بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر آپ اپنے ذہن کو تمام تفکرات اور پریشانیوں سے پاک کر لیں تو مستقبل میں پیش آنے والے واقعات آپ کے سامنے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ (جاری ہے)

نہ صرف دماغ پر قابو پا سکتا ہے بلکہ دماغی قوتوں کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال میں لاسکتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ انسان اپنی روحانی قوت کی بدولت موت کے بعد بھی باقی رہتا ہے۔“ کرل ڈیون کی اس موضوع پر دلچسپی 1899ء میں شروع ہوئی جب وہ سوڈان میں ڈیوٹی دے رہے تھے۔ وہاں ایک دو ہفتے پرانا اخبار ملتا۔ اس کے علاوہ ان کے پاس بیرونی دنیا سے رابطہ کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔ انہوں نے وہاں محسوس کیا کہ بعض اوقات وہ جو خواب میں دیکھتے تھے ہفتوں بعد جب اخبار ملتا تو اس میں وہ درج ہوتے۔ اس دوران انہیں یہ احساس بھی ہوا کہ خواب کی حالت میں وہ گرد و پیش میں ہونے والے واقعات کو بھی دیکھ لیتے ہیں۔ ایک دفعہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ رات کے تین بج کر 28 منٹ پر ان کا ٹائم کلاک بند ہو گیا جب وہ صبح اٹھے تو واقعات وقت کے دھارے پر پہلے ہی سے موجود ہیں۔ اس کی مثال ٹیلی ویژن پر دیکھی جانے والی اس فلم کی سی ہے جو ٹیلی ویژن کی سکرین پر پچھنے سے پہلے فضا میں بجلی اور مقناطیسی لہروں کی شکل میں موجود ہوتی ہے یا واقعات کمپیوٹر میں پروگرام کی مانند ہیں جو واقعات کے ساتھ کھلتا جاتا ہو۔ بہر حال جو ہوتا ہے وہ پہلے ہی سے طے شدہ ہے اور خود اختیاری محض ایک سراب ہے۔

کرل ڈیون کے تجربات اور تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہوا کہ مستقبل میں جھانکنے کیلئے نیند سے زیادہ جاگتے ہوئے بہتر نتائج ملتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ذہنی انتشار سے پاک کر لے پریشانیوں سے نکل جائے اور ماضی کو مکمل طور پر بھول سکے تو پھر اس پر مستقبل روشن ہو جائے گا یعنی مستقبل بینی کی قابلیت کو حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ آدمی اپنے ذہن کو تمام دوسرے خیالوں سے پاک کر سکے۔ یہ وہی بات ہے جو ہمارے صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دوسرے مذاہب کے بزرگ ریاضتوں سے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خصوصی طور پر لالہ کا ورد جسے نفی اثبات کہتے ہیں ہمارے صوفیائے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ذکر ہے جس کا مطلب ماسوائے اللہ۔ نفس کی ہر خدائی سے آزادی حاصل کرنا ہے۔ جب یہ مقام حاصل ہو جاتا ہے

یہ کتاب مارچ 1927ء کو شائع ہوئی اور اب تک کئی ایڈیشن آچکے ہیں۔ کتاب محض خوابوں کے مشاہدات ہی نہیں بلکہ وقت کو سمجھنے کیلئے بڑا مدلل سائنسی تجزیہ بھی ہے اور اس میں انسانی نفس کی بقاء اور صلاحیتوں کے کئی ایک زاویوں پر سائنسی بنیادوں پر بحث کی گئی ہے اپنی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کے تعارف میں وہ لکھتے ہیں کہ:-

This book contains the best analysis of the Time Regress ever completed. Incidentally, it contains the first scientific agreement for human immortality. This I may say, was entirely unexpected" (Page-7)

ترجمہ: یہ کتاب وقت کے سفر پر بہترین تجزیہ پیش کرتی ہے۔ اس کتاب میں انسانی بقاء کے متعلق وہ سائنسی اصول بیان کئے گئے ہیں جنکی کسی کو تو قہ بھی نہ تھی۔

ان تجربات کے بعد روح کے بارے میں لکھتا ہے کہ انسان نفس ہے اور وقت کے مستقبل میں جا کر وہاں کے واقعات کو نہ صرف دیکھ سکتا ہے بلکہ ان کا رخ موڑنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ موت اس نفس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، دماغ اس کیلئے ایک آلہ ہے جس سے یہ کام لیتا ہے لیکن نفس موت کے بعد بھی زندہ رہتا ہے۔

"Man is Soul" with powers of intervention with which he may alter the course of observed events.... a mind which not only reads the brain but employs it as a tool.....The inference is that this observer can survive the destruction of that brain which he observes" (page 22)

ترجمہ: انسان کی روح کے اندر وہ طاقت ہے جسکی مدد سے وہ مستقبل میں جا کر وہاں پیش آنے والے واقعات کو بدل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ توجہ اور ارتکاز کی قوت کو کام میں لا کر وہ

سے ملتی جلتی ہے تو چاہے تو اچھا سا گھر بنا سکتا ہے۔ چار مہینے پہلے سردی کے دن آئے تھے تو نے ان دنوں بھی اپنے لیے گھر کا انتظام نہ کیا؟“

بندر کو یہ کی یہ بات بہت بُری لگی۔ وہ غصے سے بولا ”تم کون ہوتے ہو مجھے نصیحت کرنے والے؟ تمہاری اوقات ہی کیا ہے۔ ایک تھپڑوں تو دوسرا سانس لینا بھی نصیب نہ ہو“

بیا بولا ”بھائی، تم تو خواہ مخواہ جھگڑا کرتے ہو۔ میں تو تمہارے ہی بھلے کی کہہ رہا تھا۔ نصیحت کا بُرا نہیں ماننا چاہیے۔“

بندر غصے میں آپے سے باہر ہو گیا۔ کہنے لگا ”تیری یہ مجال کہ مجھے نصیحت کرے! اٹھ جا! ابھی مزا لکھتا ہوں“

یہ کہہ کر بندر نے اپنے کے گھونسلے کو نوچ کھسٹ کر نیچے پھینک دیا اب بیا اور اُس کے بچے بارش میں بھیگ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ اُن کا گھونسلہ درخت کے نیچے بکھرا پڑا تھا۔

برابر والے درخت پر ایک اور بچہ کا گھونسلہ تھا۔ اُس نے پڑوسی بچے کے بچوں کی چیخیں سنیں تو جلدی سے باہر نکلا اور پوچھا ”کیا بات ہے؟ بچے کیوں رو رہے ہیں؟“

بچے نے سارا قصہ کہہ سنایا۔ پڑوسی بچے نے انہیں اپنے گھونسلے میں لایا اور کہا:

”سیکھ دو! اُکو دیتے ہیں، جا کو سیکھا سہائے سیکھ نہ تے بچے باندر! جو بچے کا گھر جائے

یعنی نصیحت اُس کو کرنی چاہیے جو نصیحت پر کان دھرے۔ تم نے دیکھ لیا کہ بندر کو نصیحت کرنے سے تمہارا اپنا گھر اُڑ گیا۔ اس طرح یہ ایک کہات بن گئی جس کا مطلب یہ ہے کہ بے وقوف شخص کو نصیحت نہیں کرنی چاہیے۔ وہ نصیحت کرنے والے کو اپنا دشمن سمجھتا ہے اور اُسے نقصان پہنچاتا ہے۔

(بقیہ: موسم سرما کا انوکھا لوگ، انوکھے فائدے، انوکھے کمالات)

انشاء اللہ جسم بھر پور توانائی اور طاقت کی طرف متوجہ ہوگا۔

ہوالہ شانی: منقہ یعنی بڑی شمش اس کے اندر سے بیج نکال لیں اس کے ہم وزن خالص شہد ملا کر دونوں کو خوب کوٹ لیں چاہیں گولیاں بنالیں ورنہ دونوں کو کوٹا ہوا ایسے رکھ کر

آدھا چھج دن میں تین بار یا دو بار یا ایک چھج دن میں تین بار یا دو بار چائے والا استعمال کریں۔ پانی کے ہمراہ بھی لے سکتے ہیں لیکن اگر نیم گرم دودھ کے ہمراہ لیں تو اس کے

فوائد سے ہزار گنا اور بڑھ جاتے ہیں۔ اگر یہ بنا کر محفوظ رکھیں تو خراب نہیں ہوتا اس کو فروغ میں رکھنے کی ضرورت

نہیں۔ اب بتائیں قارئین کیسی سستی چیز اور کیسی آسان چیز ہے لیکن فوائد کیسے لا جواب۔ ضرور بنائے گا اور اس کے

فوائد مجھے لکھنا نہ بھولے گا۔

دیگا۔

بچوں گدھے کے ایک جھوٹ نے اسے ذلیل کر دیا

سب سے پہلے یہ آواز لومڑی نے سنی۔ وہ فوراً بھانپ گئی کہ ہونہ ہو یہ گدھا ہے۔ وہ دوڑ کر گدھے کے پاس پہنچی۔ گدھے کو کیا خبر کہ بھید کھل گیا ہے۔ فوراً تیز ہو کر بولا: ”اولومڑی! ڈرتی نہیں؟ آگے بڑھی چلی آرہی ہے۔ جانتی نہیں، میں شیر ہوں؟“

اصطبل بنائے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل دی ہے۔ گھر بنانے میں چند پرند انسان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

لیکن پرندوں میں ایک پرندہ ایسا ہے جس کا گھر دیکھ کر انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ یہ پرندہ بیا ہے۔ بیا کا گھونسلہ دیکھنے میں ایک خوبصورت تھیلے کی طرح ہوتا ہے۔ بیا اسے مضبوط اور باریک تنکوں سے تیار کرتا ہے۔ اس کے اندر کئی کمرے ہوتے ہیں۔ یہ گھونسلہ درخت کی کسی اونچی اور مضبوط ٹہنی سے لٹکا رہتا ہے۔ سردی ہو یا گرمی بارش آئے یا آندھی ہے اور اس کے بچے اپنے گھونسلے میں آرام سے رہتے ہیں۔

جنگلی جانوروں میں بندر بڑا نالائق ہے، یہ اپنا گھر نہیں بناتا۔ درختوں کی شاخوں پر پھرتا پھرتا ہے اور جب آندھی یا بارش آئے تو اُس کو بڑی مشکل پیش آتی ہے۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے، سخت سردی کے دن تھے۔ کئی دن سے برابر بارش ہو رہی تھی۔ بیا اپنے گھونسلے میں مزے سے بیٹھا اپنے بچوں کو کہانیاں سنا رہا تھا کہ اچانک درخت کی شاخوں پر کھڑ بڑکی آواز آئی۔

بچے نے گھونسلے کے دروازے پر آکر ادھر ادھر جھانکا۔ کالے کالے بادل چھائے ہوئے تھے۔ بارش ہو رہی تھی۔ چاروں طرف گھپ اندھیرا تھا۔ بچے کو کچھ نظر نہ آیا لیکن اچانک بجلی چمکی تو اس نے دیکھا کہ ایک بندر درخت کے پتوں میں اپنے آپ کو چھپانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اُس کا

سارا جسم بھیگا ہوا تھا اور وہ تھر تھر کانپ رہا تھا۔ بچے کو بندر کو بے وقوفی پر بھی غصہ آ رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر اس نالائق نے اپنا گھر بنالیا ہوتا تو آج یوں پریشان نہ ہوتا۔ جب گھر بنانے کے دن تھے تو اُس وقت تو یہ درختوں کی شاخوں پر کود پھاند کرتا رہا اور اب مارے سردی کے مرا جا رہا ہے، بچے نے بندر سے کہا: ”ارے بندر تیرے ہاتھ پاؤں تو انسانوں کے سے ہیں، جسم کی بناوٹ بھی انسانوں

جھوٹ چھپائے نہیں چھپتا

ایک گدھا جنگل میں پھر رہا تھا کہ اُس نے شیر کی کھال زمین پر پڑی پائی۔ وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے سوچا: واہ! کیا اچھی چیز ملی ہے۔ اس کو اڑھنا چاہیے۔ جنگل کا جو حیوان دیکھے گا مجھے شیر ہی سمجھے گا۔ سب مجھ سے ڈریں گے اور میں جہاں چاہوں گا چرتا پھروں گا۔

یہ سوچ کر گدھے نے کھال اڑھ لی اور لگا جنگل میں ادھر ادھر دوڑنے۔ جانور اُسے دور ہی سے دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوتے اور کہتے ”شیر! شیر! شیر! شیر! لومڑی بڑی ہوشیار اور سیانی ہوتی ہے، مگر وہ بھی دھوکے میں آگئی اور بھاگ نکلی۔

یہ دیکھ کر گدھا بہت خوش ہوا۔ دل میں کہنے لگا: سب کو خوب اُلٹو بنایا۔ یہ دیوانے تو مجھے بے وقوف کہا کرتے تھے اور اب خود بے وقوف بن رہے ہیں۔ گدھا خوش تھا، اتنا خوش کہ وہ چُپ نہ رہ سکا اور خوشی میں ڈھپو ڈھپو ڈھپو چوں کرنے لگا۔

سب سے پہلے یہ آواز لومڑی نے سنی۔ وہ فوراً بھانپ گئی کہ ہونہ ہو یہ گدھا ہے۔ وہ دوڑ کر گدھے کے پاس پہنچی۔ گدھے کو کیا خبر کہ بھید کھل گیا ہے۔ فوراً تیز ہو کر بولا: ”اولومڑی! ڈرتی نہیں؟ آگے بڑھی چلی آرہی ہے۔ جانتی نہیں، میں شیر ہوں؟“

لومڑی نے جواب دیا ”ارے گدھے! تو سچ مچ گدھا ہے۔ اگر شیر ہی بننا تھا تو چپ رہتا۔ تیری آواز نے سارا بھانڈا پھوڑ دیا۔ جا جا اپنے آپ کو نہ بھول“

جب جنگل کے دوسرے جانوروں کو پتا لگا تو سب گدھے کی بے وقوفی پر ہنس ہنس کر لوٹ لوٹ ہونے لگے اور گدھے کو سخت ذلت اٹھانا پڑی۔

بے وقوف کو نصیحت کرنے کا انجام

گرمی، سردی اور بارش سے بچنے کیلئے ہر جاندار کو گھر کی ضرورت ہوتی ہے۔

نیولے اور چوہے زمین میں بل بناتے ہیں، شہد کی مکھیاں چھتا بناتی ہیں اور انسان اپنے لیے مکان کے علاوہ اپنے پالتو جانوروں کیلئے بھی گھر بناتا ہے۔ مرغیوں کیلئے ڈر بنایا جاتا ہے۔ گائے کیلئے چھپر کا انتظام کیا جاتا ہے۔ گھوڑوں کیلئے

مشکلات اور مصائب ختم کرنے کا خاص الخاص عمل

اس مرتبہ حج پر مجھے منیٰ میں ایک خاتون نے ہر مشکل کے حل کیلئے 786 مرتبہ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کیلئے بتایا۔ جب بھی مجھے کوئی مشکل یا مجھ پر مصیبت آتی ہے تو میں یہ عمل کرتی ہوں اللہ کے فضل سے مشکلیں ختم اور مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا تیر بہدف عمل ہے۔ قارئین کیلئے خاص تحفہ میری طرف سے۔

دعا یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ اَعِزَّنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی)

رزق میں برکت کیلئے مجرب عمل (ایک بندہ خدا واہ کینٹ)

رزق میں ترقی اور برکت کے لیے یا کوئی کام جو بس سے باہر ہو اور کوئی وسیلہ نظر نہ آتا ہو یا کسی کام میں آسانی اور جلدی مطلوب ہو تو سورہ مزمل ایک بیٹھک میں 41 مرتبہ 3 دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

کامیابی و کامرانی کیلئے

فجر کی نماز کے بعد سورہ یسین، سورہ مزمل اور سورہ فجر پڑھیں۔ ظہر کی نماز کے بعد سورہ فتح پڑھیں۔ عصر کی نماز کے بعد سورہ بینا پڑھیں۔ مغرب کی نماز کے بعد سورہ واقعہ پڑھیں۔ عشاء کی نماز کے بعد سورہ سجدہ، سورہ ملک، سورہ بقرہ اور آل عمران کا آخری رکوع پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر کام میں کامیابی و کامرانی ہوگی۔

کامرانی دین کی دعا (ام عائشہؓ ایبٹ آباد)

میرے پیارے نانا جان نے ایک کتاب ”صداء حدیث“ مولانا محمد صادق سیالکوٹی کی مجھے بچپن میں پڑھنے کیلئے دی تھی، میں صبح و شام کی دعائیں اس سے پڑھتی ہوں۔ درج ذیل دعا کو مسلسل پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نے میرے نفس کو بالکل زیر کر دیا ہے۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا مجھ میں بہت زیادہ تھا، ہر بات پر بحث کرنا اور برداشت نہ کرنا، ہر وقت کچھ نہ کچھ معاملہ لگا رہتا تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس دعا کے پڑھنے سے طبیعت بہت بدل گئی ہے۔ اول تو ضرورت ہی نہیں پڑتی کہ کسی جھگڑے یا بحث میں آؤں اگر خدا نخواستہ کچھ ہو جائے تو فوراً ندامت ہو جاتی ہے۔ دوسرے بندے سے اور فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتی ہوں۔ اپنے بچوں کو اور دوسروں کو بھی پڑھنے کیلئے کہتی ہوں۔ اس رسالے کے ذریعے چاہتی ہوں کہ ہر عبقری کے قاری کے گھر میں یہ دعا پڑھی جائے تاکہ ہم سب اپنے نفس کی برائی سے محفوظ رہیں۔ یہ دعا خاص کر آج کل کے نفسا نفسی کے دور میں ہر شخص کو یاد کرنی چاہیے۔

امراض قلب کیلئے مؤثر اور مجرب عمل (حکیم اللہ شیخ، بہاؤ پور)

نماز فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے 41 بار سورہ فاتحہ ہر بار بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ پڑھی جائے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اس کے بعد جو دعا مانگی جائے قبول ہوگی۔ ایسا چالیس روز تک متواتر کریں۔

سکون قلب اور قناعت کیلئے

دل میں سکون اور قناعت کیلئے اور تنگ دہی کا بوجھ ہلکا کرنے کیلئے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف، سورہ اخلاص کو اس طرح پڑھیں قل ھو اللہ احد پڑھ کر دوسری آیت اللہ الصمد کو 500 مرتبہ پڑھے۔ پھر باقی سورہ ختم کرے۔

امراض قلب کیلئے مؤثر اور مجرب عمل

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَیْنُوْنَ فَلَوْ یٰۤہُمْ بِذِکْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰهِ تَطْمَیْنُوْنَ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (الرعد 28) وَلَنُکَلِّلَنَّ مِنْ الْفُرْقَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (بنی اسرائیل 82) ان دونوں آیات کو ہر نماز کے بعد جتنی بار آسانی سے ممکن ہو پڑھیں۔ انشاء اللہ دل کے ہر مرض کیلئے بہت لا جواب عمل ہے۔ آزمایا اور مجرب عمل ہے۔

مشکلات اور مصائب ختم کرنے کا عمل

(یاسین اختر، کراچی)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ سے دو سال سے رابطے میں ہوں! آپ نے مجھے پڑھنے کیلئے ایک عمل دیا تھا وہ یہ ہے:- یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ اِنَّا کَ نَعْبُدُکَ وَ اِنَّا کَ نَسْتَغِیْثُکَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُکَ“ اللہ کے فضل سے بہت فائدہ ہوا ہے، میرے گھر میں سب نے نماز پڑھنی شروع کر دی ہے، گھر کا ماحول پر سکون ہو گیا ہے۔ میرے میاں جو کہ نماز کے قریب بھی نہیں جاتے تھے اب الحمد للہ پانچ وقت کے نمازی ہیں۔

محترم حکیم صاحب! اس مرتبہ حج پر مجھے منیٰ میں ایک خاتون نے ہر مشکل کے حل کیلئے 786 مرتبہ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کیلئے بتایا۔ جب بھی مجھے کوئی مشکل یا مجھ پر مصیبت آتی ہے تو میں یہ عمل کرتی ہوں اللہ کے فضل سے مشکلیں ختم اور مصیبتیں ٹل جاتی ہیں۔ بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا تیر بہدف عمل ہے۔ قارئین کیلئے خاص تحفہ میری طرف سے۔

حج و عمرہ کے خواہش مند تو جفرامیں (رفعت سلطانہ، سرگودھا)

اگر کوئی شخص حج و عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور اس کا کام نہ بن رہا ہو تو وہ بارہ نمبر 26 کی سورہ فتح کی آیت نمبر 27 لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلُهٗ الرُّسُلُ بِالْحَقِّ لَیْسَ خُلُقُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَمِیْنٌ فَحَلِّیْہُمْ رُءُوْسَکُمْ وَ مَقْصِرَیْنِ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِکَ فِتْنًا قَرِیْبًا کَثُرَتْ سَے پڑھا کرے انشاء اللہ غیب سے وسیلہ بن جائے گا، حج و عمرہ پر جانے کیلئے ہماری خاندان میں یہ آیت بہت ہی آزمودہ ہے۔

برکت والی تھیلی انمول خزانہ ہے

محترم حکیم صاحب! آپ کی دی ہوئی برکت والی تھیلی اور تھیلی والا در بہت زبردست ہیں! یہ ایک ایسا انمول خزانہ ہے جو کبھی بھی ختم نہیں ہوتا! اس تھیلی کی بہت ہی زیادہ برکات ہیں۔ میری عبقری قارئین سے درخواست ہے برکت والی تھیلی ضرور منگوائیں جو شخص بھی تھیلی منگوائے وہ ساتھ سورہ کوثر صبح و شام 129 بار پڑھ کر تھیلی پر دم کرے اور ساتھ حکیم صاحب کو بھی دعاؤں میں ضرور یاد رکھے۔

بچوں کی انتڑیوں کے زخم کا علاج

میرے بھانجے کو انتڑیوں میں مسلسل پاخانے کی وجہ سے زخم ہو گئے تو ایک حکیم صاحب نے بتایا کہ ایک پاؤدنی گھی میں ایک چھٹانک لڑکھالیں، پھر گھی الگ کر لیں اور ایک دن میں بچے کو 9 چھوٹے چھچھوٹے پلائیں اور آہستہ آہستہ ایک یا دو چھچھوٹے لے آئیں۔ گھی پلانے سے آدھا گھنٹہ پہلے اور آدھا گھنٹہ بعد بچے کو کھانے پینے کو کچھ نہیں دینا۔ اگر پاخانے زیادہ یا کم آتے ہوں تو دونوں صورتوں میں یہی گھی پلائیں۔ گلے کے امراض کا شافی علاج! اگر گلے پڑے ہوں تو مسور کے دانے کے برابر پھٹکڑی پانی میں گھول کر بچوں کو پلائیں! ایک یا دو دن پلائیں جب گلا خشک ہونے لگے تو گڑ والا گھی پلا دیں۔ (سیدہ زوجہ عاصم فاروق لاہور)

خالص شہد کے متلاشی مایوس نہ ہوں !!!

”شہد“ کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے ہم ابتداء فرمان الہی سے کرتے ہیں۔ فرمان الہی ہے **فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ** ”اس میں لوگوں کیلئے شفاء ہی شفاء ہے۔“

”شہد“ کیسیاں صحت مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دل و دماغ اور معدہ و جگر کو غضب کی تقویت بخش کر حرارت غزیری میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ ”شہد“ مصفی خون ہونے کے علاوہ مولد خون بھی ہے۔ جگر میں ٹھنڈک پیدا کرنے کیلئے پانی میں شہد ملا کر استعمال کریں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر ماہ میں تین دن تک صبح کے وقت شہد چاٹے گا اسے کوئی بڑی بلا بھی تکلیف نہیں دے گی۔ شہد با آسانی لیسڈار بلغم کا اخراج کرتا ہے۔ جسم کی ردی رطوبت کو دور کرتا ہے۔ بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، استرخائیں بہت نافع ہے۔ نمک لاہوری اور پیاز کے رس کے ساتھ استعمال کرنے سے دمہ آنکھوں کی کھجلی اور سفید موتیا کو فائدہ دیتا ہے۔ دماغ کی تقویت اور جھریوں سے نجات کیلئے غذا میں دودھ مکھن، شہد استعمال کریں۔ اس کی افادیت کے سلسلے میں ہندی وعید کا ایک واقعہ پڑھیے اور شہد کی اہمیت اور افادیت سے واقفیت حاصل کیجئے۔ کہتے ہیں کہ میں گزشتہ جنوری کی 16 تاریخ کو دریائے گنگا کے قریب واقع ایک اندھیرے کمرے میں داخل ہوا میری غذا دودھ مکھن اور شہد پر مشتمل تھی۔ دن بھر مجھے آرام کرنا پڑتا اور صبح و شام میں غور و فکر میں مشغول رہتا میں فروری کی 28 تاریخ تک وہیں رہا جب میں وہاں سے واپس ہوا تو ایک مختلف قسم کا آدمی دکھائی دیتا تھا۔ میرے چہرے پر جو جھریاں مکڑی کے جالے کی طرح چھائی ہوئی تھیں مکمل طور پر ختم ہو چکی تھیں۔ میرے مسوڑے پھر سے مضبوط ہو چکے تھے۔ میرے عزیز واقارب جو میرے بڑھاپے کی صورت سے آشنا تھے ان کیلئے اب میری پہچان مشکل ہو گئی تھی۔ کیونکہ میرا رنگ و روپ بدل چکا تھا۔ میں اپنی عمر سے تیس برس چھوٹا دکھائی دیتا تھا۔ شہد پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے سینہ کے فاسد مواد تھوک و بلغم کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ سفید پیاز کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے تولید منی بڑھ جاتی ہے۔ شہد میں لہسن پس کر چاٹنے سے بچھوکاز ہر اتر جاتا ہے۔ گردے و مثانے کی پتھری کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کر کے انہیں مضبوط بناتا ہے۔ آبیرویدک میں شہد معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ رنگت کو نکھارتا ہے، حسن افزا ہے، بھوک لگاتا ہے، دل کے جملہ امراض کیلئے نافع ہے، آواز میں رس پیدا کرتا ہے علاوہ ازیں جزام، جریان، جلن، کھانسی، خفقان، پیاس، فساد خون، پاگل پن، بچکی، دمہ پسلی کے درذامراض چشم، قبض کیلئے انتہائی مفید ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو تقویت دیتا ہے۔ خلق کی خشکی اور تنفس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور دمہ کے مرکبات کا جزو اعظم ہے۔ شہد امراض زنانہ کیلئے نہایت مفید دوا ہے۔ اس کا محمول امراض رحم کیلئے مفید ہے۔ اس کے کھانے سے دودھ، پیشاب اور خون حیض خوب جاری ہو جاتے ہیں۔ یہ رحم کو تمام مواد فاسدہ سے صاف کرتا ہے۔ اگر تازہ زخم پر شہد کا پھار رکھ دیا جائے تو زخم بہت جلد بھر جاتے ہیں۔ تیز دھار ہتھیاروں کے زخم مندمل کرنے کیلئے شہد ایک عمدہ آزمودہ دوا ہے۔ جلی ہوئی جگہ پر شہد کا لیپ بڑا مفید ہے۔ ٹھنڈے پانی کے ایک گلاس میں کھانے کے دو چمچ شہد ملا کر پینے سے اچھی نیند آتی ہے۔ شہد جسم کی نمی کو پورا کرتا ہے لہذا دبا ہونے کیلئے بہت مفید نسخہ ہے۔ یہ بڑھاپے کو جلدی آنے سے روکتا ہے۔ شہد کی ایک سلائی آنکھوں میں لگانے سے آنکھوں میں چمک پیدا ہوتی ہے۔ پانی کے گلاس میں لیموں اور شہد ملا کر پینے سے پورے جسم کی صفائی کے ساتھ رنگت نکھر جاتی ہے۔ روزانہ کھانے کے ساتھ تھوڑی مقدار میں شہد کھاتے رہنے سے نظام ہضم درست رہتا ہے اور تیزابیت کنٹرول میں رہتی ہے۔ شہد السر میں بھی مفید ہے۔ شہد بالوں پر لگانے سے جوئیں اور لیکھیں مرجاتی ہیں۔ بالوں کی مضبوطی اور قدرتی چمک کیلئے کھانے کے 4 چمچ شہد میں کھانے کے 2 چمچ خالص زیتون ملا کر خوب حل کر کے سر پر مساج کریں پھر کھولتے ہوئے پانی میں تولیہ بھگو کر سر پر رکھیں۔ تیل سر میں خوب جذب ہونے دیں نصف گھنٹہ بعد شیمپو سے سر دھولیں۔ اس کے علاوہ شہد فیشل ماسک اور ہینڈ لوشن کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے اس سے جلد صاف اور ملائم ہو جاتی ہے۔

حضرت حکیم صاحب کی آمد

قرب الہی، عشق مصطفیٰ ﷺ، روحانی ترقی، گھریلو الجھنیں، جادو و جنات، بندشوں اور الجھے حالات کے موضوعات پر ان شاء اللہ درج ذیل ترتیب پر درس ہونگے۔ حضرت حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف، انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت۔۔۔ !!!

ذریعہ اسماعیل خان: 24 نومبر بروز اتوار 0333-9963318

میلکی: 8 دسمبر بروز اتوار 0321-7982550

پشاور: 22 دسمبر بروز اتوار 0314-9007293

بہاولنگر: 5 جنوری بروز اتوار 0333-6320766

دیگر مقامات کا اعلان جلد رسالے میں کر دیا جائیگا۔ (ادارہ عبقری)

قیمت: 330 گرام 200 روپے۔ ایک کلو پیکنگ 600 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہوشیار رہیں! خریدنے والوں کو عبقری کے شہد روگ کوئی بہانہ بنا کر اپنا شہد بیچنے کی کوشش کریں گے لیکن آپ ہوشیار رہیے گا اور ان صرف عبقری کا شہد ہی خریدیں۔۔۔ کیونکہ نقلی کی شکیلا بہت موصول ہوتی ہیں۔